تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد: 02 | منگل 05 مئی 16,2026 ذی القعدہ 1447ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 263

صحافی برادری کا اپنے گھر کا خواب پورا کرنے کے لیے کوشاں ہیں، مریم نواز

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے عالمی یوم آزادیِ صحافت پر میں دنیا بھر میں براڈ کاسٹنگ اور صحافت سے وابستہ تمام افراد کو سلام اور آزادی صحافت کی جہد وجہد کرنے والے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کیا

ذمہ داری کے ساتھ آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیاد اور پہچان ہے، آزاد، خودمختار اور ذمہ دار میڈیا ہی حقیقی صحافتی طاقت ہے، آزادی صحافت کے لئے صحافیوں کی قربانیاں قابل تحسین ہیں

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ صحافی برادری کا اپنے گھر کا خواب پورا کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے عالمی یوم آزادیِ صحافت پر میں دنیا بھر میں براڈ کاسٹنگ اور صحافت سے وابستہ تمام افراد کو سلام اور آزادی صحافت کی جہد وجہد کرنے والے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ ذمہ داری کے ساتھ آزادی صحافت جمہوری معاشرے کی بنیاد اور پہچان ہے، آزاد، خودمختار اور ذمہ دار میڈیا ہی حقیقی صحافتی طاقت ہے، آزادی صحافت کے لئے صحافیوں کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور آزادی صحافت ایک دوسرے سے براہِ راست منسلک ہیں، صحافت آزاد اور ذمہ دار ہو تو جمہوریت مضبوط ہوتی ہے، (بقیہ نمبر 1)

بشریٰ بی بی سے ملاقات، بیٹی نے سپرنٹنڈنٹ جیل کے نام تحریری درخواست لکھ دی

راولپنڈی (این این آئی) بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے ملاقات کیلئے بیٹی نے سپرنٹنڈنٹ جیل کے (بقیہ نمبر 6)

نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، بلال بن ثاقب

لاہور (این این آئی) وزیر مملکت و چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی (پیوارا) بلال بن (بقیہ نمبر 5)

اب وقت آگیا آئین، صوبائی خودمختاری اور اٹھارہویں آئینی ترمیم کا بھرپور دفاع کیا جائے، مولانا فضل الرحمن

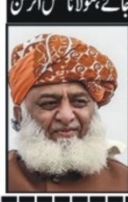

جیکب آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ اب وقت (بقیہ نمبر 4)

عالمی امن دوہرے معیار سے نہیں یکساں انصاف سے قائم ہوتا ہے، اختر اقبال ڈار

لاہور (این این آئی) تحریک انصاف نظریاتی کے چیئرمین اختر اقبال ڈار نے کہا ہے کہ اگر مشرق (بقیہ نمبر 3)

ملک کو ایل این جی گیس موصول ہو چکی، بجلی کی لوڈ مینجمنٹ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ملک کو گزشتہ روز (بقیہ نمبر 2)

لاہور: وزیر اعظم محمد شہباز شریف توانائی کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی نئے عراقی ہم منصب کو مبارکباد، تعلقات مضبوط بنانے کا عزم

پاکستان عراق کی نئی حکومت کے ساتھ قریبی تعاون کا خواہاں ہے، شہباز شریف، ایکس پر پیغام جاری

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے عراق کے نامزد کیے گئے نئے وزیر اعظم علی الزیدی کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) (بقیہ نمبر 7)

پنجاب میں جرائم کا خاتمہ، ہائی ٹیک سکیورٹی سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے جرائم کے خاتمے کے لئے ہائی ٹیک سکیورٹی (بقیہ نمبر 8)

پاک افغان سرحدی صورتحال پر برطانوی موقف زمینی حقائق کا مکمل عکاس نہیں، ترجمان دفتر خارجہ

افغانستان کی جانب سے شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد، عالمی برادری علاقائی صورتحال اور پاکستان کی قربانیوں کا ادراک کرے، ترجمان

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کی سرحدی صورت حال پر برطانوی موقف زمینی حقائق کی مکمل عکاسی نہیں کرتا۔ جاری بیان میں ترجمان نے کہا کہ افغانستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی اور دراندازی کی کوششیں بلاتعطل جاری رہیں، مارچ میں پاکستان کے جنگ بندی کے اقدام کے باوجود افغانستان سے حملے جاری رہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان طالبان کی (بقیہ نمبر 9)

حکومت کا ملک میں رئیل اسٹیٹ کو مضبوط بنانے کا عزم، سرمایہ کاری کیلئے نئی اصلاحات کا عندیہ

کاروباری برادری، مالیاتی اداروں اور مارکیٹ کے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے فعال کردار کو سراہتے ہیں، وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے ملک میں رئیل اسٹیٹ کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے اس شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے نئی اصلاحات کا عندیہ دیا ہے جبکہ وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب نے کاروباری برادری، مالیاتی اداروں اور مارکیٹ کے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے فعال کردار کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ پالیسی سازی کے (بقیہ نمبر 10)

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال ٹیچر ٹریننگ پروگرام کی تقریب میں خطاب کر رہے ہیں۔

سوشل میڈیا کا غیر ذمہ دارانہ استعمال تشویشناک ہے، آزادیِ صحافت کیلئے پرعزم ہیں، صدر، وزیر اعظم

سچائی کے بغیر امن ممکن نہیں، صحافت کا کردار کلیدی ہے، ڈس انفارمیشن جمہوری مکالمے کو مسخ کر رہی ہے، صحافیوں کو دنیا بھر میں ہراسانی اور دباؤ کا سامنا ہے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا غیر ذمہ دارانہ استعمال تشویشناک ہے

پاکستان صحافت کی آزادی کے لیے پُرعزم ہے، آئین کا آرٹیکل 19 آزادی صحافت کی ضمانت دیتا ہے، آزاد میڈیا قوم کی مضبوطی کی علامت ہے، احتساب اور شفافیت کے لیے آزاد صحافت ناگزیر ہے

رفتار کے بجائے درستگی کو ترجیح دی جانی چاہئے، پاکستان کے خلاف منظم جھوٹی مہمات جاری ہیں، قومی اتحاد سے دشمن کے عزائم ناکام بنائے گئے، میڈیا نے جھوٹ کا جواب حقائق سے دیا، معتبر معلوماتی نظام وقت کی اہم ضرورت ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان صحافت کی آزادی کے لیے پرعزم ہے، صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا جائے گا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے آزادی صحافت کے عالمی دن پر پیغام میں کہا کہ سچائی کے بغیر امن ممکن نہیں، صحافت کا کردار کلیدی ہے، ڈس انفارمیشن جمہوری مکالمے کو مسخ کر رہی ہے، صحافیوں کو دنیا بھر میں ہراسانی اور دباؤ کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا غیر ذمہ دارانہ استعمال تشویشناک ہے، پاکستان صحافت کی آزادی کے لیے پُرعزم ہے، (بقیہ نمبر 13)

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف گوجرانوالہ ماس ٹرانزٹ سسٹم سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں۔

دنیا پاکستان کے ساتھ جڑنا فخر سمجھتی، سرحد پار صرف تنہائی اور بدنامی ہے، عطا تارڑ

پاکستان نے اپنی پالیسیوں اور اقدامات سے عالمی سطح پر مثبت پہچان بنائی ہے، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ دنیا پاکستان کے ساتھ جڑنا فخر سمجھتی ہے، سرحد پار صرف تاریکی، تنہائی اور بدنامی ہے، پاکستان نے اپنی پالیسیوں اور اقدامات سے عالمی سطح پر مثبت پہچان بنائی ہے۔ معرکہ حق کی یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کی دنیا میں عزت اور مقام ہے، عالمی سطح پر لوگ پاکستان کے ساتھ خود کو منسلک کرنا فخر سمجھتے (بقیہ نمبر 14)

معروف سوشل میڈیا کمپنیوں نے پاکستان میں رجسٹریشن میں عدم دلچسپی ظاہر کر دی

عالمی کمپنیاں سوشل میڈیا قوانین اور مواد ہٹانے کے سخت قواعد پر تحفظات رکھتی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) دنیا کی معروف سوشل میڈیا کمپنیوں نے پاکستان میں رجسٹریشن میں عدم دلچسپی ظاہر کر دی ہے جبکہ قائمہ کمیٹی کو بریفنگ میں بتایا گیا ہے کہ عالمی کمپنیاں سوشل میڈیا رولز اور مواد ہٹانے سے متعلق سخت قوانین پر تحفظات رکھتی ہیں، کمپنیوں کا خیال ہے کہ مقامی (بقیہ نمبر 12)

وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت ستھرا پنجاب اتھارٹی آفس میں اجلاس

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق کی زیر صدارت ستھرا پنجاب اتھارٹی آفس میں ایک اجلاس کے دوران (بقیہ نمبر 11)

پی آئی اے کے ریٹائرڈ ملازمین کے لئے طبی سہولیات کا پرانا نظام بحال کر دیا گیا

عدالت نے درخواست پر اہم فیصلہ سناتے ہوئے انتظامیہ کے حالیہ احکامات کو کالعدم قرار دے دیا

کراچی (این این آئی) پی آئی اے کے ریٹائرڈ ملازمین کے لئے طبی سہولیات کا پرانا نظام بحال کر دیا گیا، جس میں ہزاروں ریٹائرڈ ملازمین کو ریلیف ملے گا۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کی عدالت نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے ریٹائرڈ ملازمین کی طبی سہولیات سے متعلق درخواست پر اہم فیصلہ سناتے ہوئے انتظامیہ کے حالیہ احکامات کو کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ ملازمین کے لیے طبی سہولیات کا پرانا نظام فوری طور پر بحال کیا جائے۔ درخواست (بقیہ نمبر 15)

پنجاب کے طلبہ کیلئے انٹرن شپ پروگرام کا آغاز

لاہور (این این آئی) پنجاب ہیلتھ اینڈ پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ نے صحت کے شعبے میں کیریئر بنانے کے خواہشمند طلبہ اور گریجویٹس کے لیے نیا انٹرن شپ پروگرام شروع کر دیا۔ پنجاب میں فارمیسی کے طلبہ کے لیے انٹرن شپ پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے جس کے لیے درخواستیں جمع (بقیہ نمبر 16)

ایران امریکہ کشیدگی ختم نہ ہوئی تو معاشی اثرات مزید بڑھیں گے، رانا تنویر حسین

وزیر اعظم کی ہدایت پر عوام کو مہنگائی کے اثرات سے بچانے کے لیے کوشاں ہیں، حکومتی اقدامات کی بدولت کسان کو گندم کی مناسب قیمت مل رہی ہے

مریدکے (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر فوڈ سکیورٹی اور تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ایران امریکہ کشیدگی ختم نہ ہوئی تو معاشی اثرات مزید بڑھیں گے۔ اپنے آبادی حلقے مریدکے میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رانا تنویر حسین کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم اور سپہ سالار نے دو سال کی جدوجہد سے ملک کو معاشی بھنور سے نکالا۔ انہوں نے کہا کہ ایران امریکہ کشیدگی نے ہماری دو سالہ محنت کو متاثر کیا، وزیر اعظم نے روزانہ کی بنیاد (بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد ہائیکورٹ کے 3 ججز کے ٹرانسفر کے بعد ججز کی سنیارٹی میں اہم تبدیلیاں

جسٹس محسن اختر کیانی کے تبادلے کے بعد جسٹس سردار اعجاز اسحاق سینیئر ترین جج بن گئے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں تین ججز کے ٹرانسفر کے بعد ججز کی سنیارٹی میں اہم تبدیلیاں سامنے آئی ہیں۔ جسٹس محسن اختر کیانی کے تبادلے کے بعد جسٹس سردار اعجاز اسحاق سینیئر ترین جج بن گئے ہیں اور نئے ججز کی تعیناتی یا ٹرانسفر تک وہ چیف جسٹس کے بعد دوسرے نمبر پر ہوں گے۔ اس تبدیلی کے بعد عدالت نے آئندہ ہفتے کے لیے نیا ججز ڈیوٹی روسٹر بھی جاری کر دیا ہے، جس کے تحت چار اپریل سے سات سنگل اور چار ڈویژن بینچ مختلف کیسز کی سماعت کریں (بقیہ نمبر 17)

ہارون اختر خان سے ازبکستان کے ناوئی ریجن کے گورنر کی ملاقات

ملاقات کے دوران فریقین کا ادویات، لیدر و دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے ازبکستان کے ناوئی ریجن کے گورنر نورمت ترسنوف نے ملاقات کی، ملاقات میں پاکستان میں ازبکستان کے سفیر علی شیر تختائیف، سیکرٹری صنعت و پیداوار اور فوڈ سیکرٹری سیف انجم سمیت اعلیٰ حکام شریک تھے۔ وزارت صنعت و پیداوار کے مطابق ہارون اختر خان نے ازبک وفد کا پرتپاک استقبال کیا اور پاکستانی عوام کی جانب سے خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔ اس موقع (بقیہ نمبر 18)

لاہور: صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ بلال یاسین منعقدہ تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں اختلافات، صوبائی جوائنٹ سیکرٹری عہدے سے مستعفی

پشاور (این این آئی) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں اختلافات شدت اختیار کر گئے، صوبائی جوائنٹ خائستہ محمد سیکرٹری عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ اس حوالے سے انجینئر خائستہ محمد نے کہا کہ پارٹی میں اس وقت ڈکٹیٹرشپ کا ماحول ہے اور اہم فیصلے کابینہ کو اعتماد میں لئے بغیر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی پالیسی اور تنظیمی (بقیہ نمبر 30)

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ حکومت کی مجبوری تھی، کھیل داس کوہستانی

جیکب آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت کھیل داس کوہستانی نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ حکومت کی مجبوری تھی اور اس کا تعلق عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی قیمتوں سے ہے حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام پر کم سے کم بوجھ پڑے، پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان کوئی اختلاف نہیں، آصف علی زرداری پورے ملک کے صدر ہیں۔ (بقیہ نمبر 31)

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں میئر کراچی مرتضیٰ وہاب ملاقات کر رہے ہیں۔

لاہور: صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے امن و امان خواجہ سلمان رفیق محکمہ داخلہ میں مرکزی علماء کونسل پاکستان کے وفد سے ملاقات کے دوران ملک و قوم کیلئے دعا کر رہے ہیں۔

حافظ نعیم الرحمان کا ایک بار پھر آئی پی پیز معاہدے ختم کرنے کا مطالبہ

کپیسٹی پیمنٹس کے نام پر خزانے کو خالی کیا جا رہا ہے، نظام کو بدلنے کی بات جماعت اسلامی کر رہی ہے

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ آئی پی پیز کے معاہدے فوری طور پر ختم کیے جائیں۔ جڑواں شہر راولپنڈی میں جماعت اسلامی کی ممبر سازی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ ایک لٹر پٹرول پر 153 روپے ٹیکسز وصول کیے جا رہے ہیں، کپیسٹی پیمنٹس کے نام پر خزانے کو خالی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظام کو بدلنے کی بات جماعت اسلامی کر رہی (بقیہ نمبر 19)

حکومت سے تعلیمی اداروں میں قرآن کا ترجمہ پڑھنا نافذ کرنے کا مطالبہ

قرآن کریم تلاوت کیساتھ ترجمہ سے سمجھ کر پڑھنا افضل ترین عبادت ہے۔ مولانا زاہد الراشدی

کراچی (این این آئی) مفکر اسلام حضرت مولانا زاہد الراشدی دامت برکاتہم عالی نے گزشتہ روز مقامی لان میں پاکستان شریعت کونسل سندھ کے زیر اہتمام تقریب آسان ترجمۃ القرآن و علما کنونشن سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کی تلاوت کرنا افضل ہے تاہم قرآن کریم تلاوت کے ساتھ ترجمہ سے سمجھ کر پڑھنا افضل ترین عبادت ہے اس سلسلے میں علمائے کرام و آئمہ مساجد اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہے آپ کو چاہئے کہ منبر و (بقیہ نمبر 33)

ایس ای سی پی نے سروس لانگ مارچ ٹائرز کے آئی پی او کی منظوری دیدی

مشکل عالمی حالات کے باوجود پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ مستحکم ہے، ایس ای سی پی

کراچی (این این آئی) مشکل عالمی حالات کے باوجود پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ کی صورتحال مستحکم ہے جہاں نئی کمپنیوں کی لسٹنگ کے تسلسل سے سرمایہ کاروں کے لیے نئی سرمایہ کاری کے مواقع دستیاب ہیں۔ سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سروس لانگ مارچ ٹائرز کے آئی پی او کی منظوری دیدی ہے جس کے نتیجے میں رواں مالی سال کے دوران اب تک پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں آئی پی اوز کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی۔ سروس لانگ مارچ ٹائرز (بقیہ نمبر 22)

محکمہ سکولز ایجوکیشن کا پرائمری کے بعد مڈل سکولوں کو بھی آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) محکمہ سکولز ایجوکیشن پنجاب نے پرائمری کے بعد مڈل سکولوں کو بھی آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ محکمہ سکول ایجوکیشن کے مطابق 2025 کی سکول شماری کی بنیاد پر سکول بند یا آؤٹ سورس ہوں گے، خطرناک عمارتوں والے سکول فوری بند کیے جائیں گے جبکہ (بقیہ نمبر 21)

تاریخی مذہبی عبادت گاہوں میں تزئین و آرائش کا کام جاری ہے، رمیش سنگھ اروڑہ

صوبائی وزیر نے راولپنڈی میں کرشنا مندر، حویلی سجان سنگھ اور مہارشی گرو اوم بالمیک مندر کا تفصیلی دورہ کیا

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور پنجاب رمیش سنگھ اروڑہ نے راولپنڈی کا تفصیلی دورہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر رمیش سنگھ اروڑہ نے کرشنا مندر راولپنڈی کا دورہ کیا۔ صوبائی وزیر نے مندر میں مرمتی اور تزئین و آرائش کے کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ متعلقہ حکام نے صوبائی وزیر کو مندر میں جاری تعمیراتی کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر (بقیہ نمبر 20)

لاہور میں مردہ شیر کی کھال اتارنے کی ویڈیو وائرل، محکمہ وائلڈ لائف کا سخت کارروائی کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) لاہور میں مردہ شیر کی کھال اتارنے کی ویڈیو وائرل ہو گئی، محکمہ وائلڈ لائف پنجاب نے فوری ایکشن لے لیا۔ واقعے کی تحقیقات کے لئے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی۔ چیف وائلڈ لائف رینجر لاہور سخی محمد جوئیہ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی۔ وائلڈ لائف ایکٹ کے تحت ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ ترجمان وائلڈ لائف کا کہنا ہے کہ (بقیہ نمبر 25)

لاہور: وزیر مملکت، چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب لاہور میں بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثوں کے بارے میں لیڈرشپ سمٹ سے خطاب کر رہے ہیں۔

جنگیں تباہی لاتی ہیں فریقین کو امن کا راستہ اختیار کرنا چاہئے، سردار سلیم حیدر خان

پاکستان خطے میں امن کیلئے سفارتی سطح پر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، فریقین کو مذاکرات کی ٹیبل پر لانے کی کوشش ہے

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کا دورہ چین بہت مثبت رہا، وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی کاوشوں سے اللہ نے پوری دنیا میں پاکستان کو عزت بخشی۔ پیپلز پارٹی نے کراچی میں عوامی فلاح و بہبود کے لئے گراں قدر کام کیے، صوبے میں عوامی مسائل کے حل کے لئے پیپلز پارٹی اور ن لیگ ایک پیج پر ہیں، بلاول بھٹو زرداری پاکستان عوامی نمائندہ جماعت (بقیہ نمبر 34)

کراچی: گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے نووئی ریجن کے گورنر نورمت ترسانوف کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے۔

حسن اخلاق، دنیا و آخرت میں عزت و بھلائی کی کنجی ہے، بلال یاسین

معاشرے میں رواداری، تمیز، تہذیب اور باہمی حسن سلوک روز بروز کم ہوتا جا رہا ہے

لاہور (این این آئی) شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل الرحیم اشرفی کی حیات اور خدمات کی مناسبت سے جامعہ اشرف میں منعقدہ سیمینار سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ بلال یاسین کا کہنا تھا کہ باعمل لوگ معاشرے کا اثاثہ ہیں۔ پرفتن دور میں بنیادی فرائض کی ادائیگی اور حسن اخلاق کا عملی نمونہ بننا مشکل ترین کاموں میں سے ہیں۔ حضرت مولانا فضل الرحیم کی (بقیہ نمبر 24)

پاکستان تحریکِ انصاف میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی میں اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ اور ایڈیشنل سیکرٹری جنرل فردوس شمیم نقوی کے درمیان سخت جملوں کے تبادلے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں (بقیہ نمبر 23)

وفاقی آئینی عدالت کے ملازمین کے الاؤنسز میں اضافہ کر دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے عدالت کے ملازمین کے الاؤنسز میں بڑے اضافے کی منظوری دے دی۔ ایڈیشنل رجسٹرار ایڈمن کی جانب سے جاری آفس آڈر کے مطابق ملازمین کے جوڈیشل اور یوٹیلیٹی الاؤنس میں (بقیہ نمبر 27)

آنکھیں بند کرو، رقم ڈبل ۔۔۔۔ پولیس نے نوسرباز کو گرفتار کر لیا

ملزم شہریوں کا پیچھا کرتا، موقع ملنے پر انہیں جھانسا دے کر رقم ہتھیا کر فرار ہو جاتا تھا

لاہور (این این آئی) آنکھیں بند کرو اور رقم ڈبل کے لالچ نے شہری کو بڑی رقم سے محروم کر دیا، ٹبی سٹی کے علاقے میں پولیس نے معصوم شہریوں کے ساتھ نوسربازی کرنے والے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم شہریوں کا پیچھا کرتا اور موقع ملنے پر انہیں جھانسا دے کر رقم ہتھیا کر فرار ہو جاتا تھا۔ ملزم شہری کو اسٹاپ پر کھڑا دیکھ کر اس کے قریب آیا اور باتوں باتوں میں اعتماد بحال کیا۔ ملزم نے شہری کو کہا کہ اگر رقم ڈبل کرنی ہے تو وہ اسے رقم دے اور 100 قدم آنکھیں بند (بقیہ نمبر 26)

پٹرول پمپ کے قریب رہنے والے بچوں میں کینسر کا خطرہ: تحقیق میں انکشاف

ماہرین کا رہائشی علاقوں، اسکولوں اور ڈے کیئر سینٹرز کو پٹرول پمپوں سے مناسب فاصلے پر بنانے پر زور

کراچی (این این آئی) مونٹریال یونیورسٹی کی ایک حالیہ تحقیق نے خبردار کیا ہے کہ پیٹرول پمپ کے قریب رہائش پذیر بچوں میں کینسر، بالخصوص خون کے کینسر کا خطرہ دیگر بچوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ اس تحقیق کے سربراہ پروفیسر اسٹیفن بیوٹو کے مطابق، بچوں میں کینسر کی صرف 5 سے 10 فیصد وجوہات جینیٹکس ہوتی ہیں، جبکہ باقی ماندہ خطرات ماحولیاتی عوامل، (بقیہ نمبر 35)

جامشورو، خسرہ سے 15 روز میں 1 ہی خاندان کے 4 بچوں کی اموات

جامشورو (این این آئی) جامشورو میں ایک ہی خاندان کے 4 بچے مبینہ طور پر خسرہ سے انتقال کر گئے۔ ڈپٹی کمشنر غضنفر قادری کے مطابق کوٹری میں ایک ہی خاندان کے 4 بچوں کی اموات 15 روز کے دوران ہوئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے بچوں کی (بقیہ نمبر 36)

انٹرمیڈیٹ امتحانات کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمروں سے کی جانے لگی

اب تک کسی بھی سینٹر سے نقل کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، فقیر محمد لاکھو کی میڈیا سے گفتگو

کراچی (این این آئی) انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں نقل کرنے والے طلبا ہوشیار ہو جائیں، انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمروں سے کی جانے لگی۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کا سلسلہ جاری ہے، جس کی نگرانی کے لیے چیئرمین (بقیہ نمبر 38)

قومی کھیل ہاکی کی بحالی کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، گورنر سندھ

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ کھلاڑیوں کی ملازمت اور ڈیپارٹمنٹل اسپورٹس کی بحالی کے (بقیہ نمبر 37)

صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ ٹیکسلا میں ویساکھ ڈے کی مرکزی تقریب میں وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی اور مختلف ممالک کے مندوبین کے ساتھ شریک ہیں۔

بانی پی ٹی آئی کیساتھ کسی قسم کی بیک ڈور ڈیل نہیں ہو رہی، رانا ثناء اللہ

جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں، پاکستانی سیاسی و عسکری قیادت کے غیر معمولی سفارتی کردار کے باعث ایران، امریکہ سیز فائر ممکن ہوا

فیصل آباد (این این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی و عوامی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت نے خطے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے غیر معمولی سفارتی کردار ادا کیا ہے جس کے نتیجے میں ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی میں کمی اور سیز فائر کی صورتحال ممکن ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار مسلسل عالمی (بقیہ نمبر 28)

نئے سول سرونٹس رولز

حکومت نے ٹک ٹاکر افسروں کی طرف سے ذاتی تشہیر کے لئے سوشل میڈیا کے بے جا استعمال کے علاوہ افسروں کی صحافتی، اشاعتی اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں مزید سخت کر دی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 62 سال بعد سرکاری افسروں کے لئے نئے قواعد و ضوابط جاری کیے گئے ہیں جنہیں سول سرونٹس (کنڈکٹ) رولز 2026ء کا نام دیا گیا ہے، اِس سے پہلے یہ رولز 1964ء میں بنے تھے۔ سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اپنی تعیناتی کے پہلے چند ماہ ہی میں سرکاری ملازم اور افسروں کے لئے اہم کام سرانجام دے دیا ہے جس سے سرکاری نظم و نسق اور اداروں کی ساکھ بہتر ہو گی۔ چند روز قبل جاری کیے گئے اِن ضوابط کے مطابق کوئی بھی سرکاری ملازم پیشگی اجازت کے بغیر کسی ویب سائٹ، سوشل میڈیا پلیٹ فارم، بلاگ، یوٹیوب چینل، پوڈ کاسٹ، ٹی وی، ریڈیو پروگرام یا اخبار اور رسالے کے انتظام یا مواد کی تیاری میں حصہ نہیں لے سکے گا۔ اِس پابندی کا اطلاق اُن افسروں پر بھی ہو گا جو گمنام یا فرضی ناموں سے ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ سرکاری ملازمین اپنے ذاتی سوشل میڈیا اکاؤنٹس استعمال کر سکتے ہیں تاہم اُنہیں سرکاری معاملات، وسائل یا معلومات کو ذاتی مفاد، تشہیر یا ذاتی تشخص بنانے کے لئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ مزید برآں مذکورہ اکاؤنٹس پر ایسا کوئی مواد شیئر نہیں کیا جا سکے گا جو حکومت یا اُس کے اداروں کی ساکھ کو متاثر کرے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس صرف متعلقہ اتھارٹی کی تحریری اجازت سے قائم کیے جا سکیں گے اور اُن کا استعمال صرف مستند سرکاری معلومات اور ادارہ جاتی سرگرمیوں تک محدود ہو گا، کسی بھی افسر کے تبادلے کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹس کی تمام تفصیلات اور رسائی نئے افسر کو منتقل کرنا لازم ہو گا۔ یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ کوئی سرکاری ملازم اپنی ملازمت کے دوران حاصل کیے گئے تجربات پر مبنی ایسی یادداشتیں شائع نہیں کرے گا جن میں خفیہ معلومات شامل ہوں، اِسی طرح کسی بھی میڈیا پلیٹ فارم پر حکومت یا اُس کی پالیسیوں کے خلاف ایسا بیان دینا ممنوع قرار دیا گیا ہے جو اداروں کے وقار کو نقصان پہنچا سکتا ہو۔ یہی نہیں ادبی، سائنسی اور فنی نوعیت کے علاوہ کسی کتاب یا مضمون کی اشاعت کے لئے پیشگی اجازت لینا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے جبکہ متعلقہ حکام کو تین ماہ کے اندر درخواست گزار کو جواب دینے کا پابند بنایا گیا ہے۔ سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے نئے قوائد میں سختی کرتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ کوئی بھی سرکاری ملازم کسی سیاسی عمل میں حصہ لے گا، نہ مالی معاونت کرے گا اور نہ ہی کسی بھی طریقے سے ایسی سرگرمیوں میں کسی قسم کا تعاون کرے گا۔

یہ اقدامات سرکاری ملازمین کو غیر جانبدار رکھنے اور ریاستی اداروں کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے اہم پیشرفت قرار دیے گئے ہیں۔ مذکورہ قواعد ہر قسم کے سرکاری ملازم پر لاگو ہوں گے چاہے وہ ڈیوٹی پر ہو یا چھٹی پر، پاکستان میں ہو یا بیرون ملک یا پھر کسی دوسرے ادارے میں تعینات ہو، متعلقہ حکومت چاہے تو اِن قواعد کو دیگر اداروں، سرکاری کمپنیوں، یونیورسٹیوں اور خود مختار اداروں پر بھی لاگو کر سکتی ہے۔ مذکورہ قواعد و ضوابط کے نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازم کسی بھی شخص، کمپنی یا غیر ملکی حکومت سے تحفہ قبول نہیں کرے گا جبکہ سرکاری دوروں میں ملنے والے تحائف توشہ خانہ قانون کے تحت جمع ہوں گے، سرکاری ملازم ایسی مہمان نوازی قبول نہیں کرے گا، جو سرکاری کام پر اثر انداز ہو سکتی ہو۔ اِسی طرح کسی افسر کو خوش کرنے یا فائدہ لینے کے لئے تحفہ دینا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کی اجازت کے بغیر کوئی سرکاری ملازم کسی غیر ملکی اعزاز یا خطاب کو قبول نہیں کرے گا، کوئی افسر اپنی تعریف یا تشہیر کے لئے کی جانے والی تقریبات میں حصہ نہیں لے گا ماسوائے اُن تقریبات کے جس کی مجاز اتھارٹی نے اجازت دی ہو۔ سرکاری ملازم تدریس یا مشاورت جیسے کام کر سکتے ہیں بشرطیکہ سرکاری کام متاثر نہ ہو۔ اِسی طرح سرکاری ملازم کے لئے اپنے ماتحت یا متعلقہ افسروں سے قرض لینا اور دینا بھی ممنوع قرار دے دیا گیا ہے، ملازمت شروع کرتے وقت تمام اثاثے ظاہر کرنا ہوں گے، ہر سال آمدن، اخراجات اور جائیداد کی تفصیل دینا لازم ہو گا، گریڈ 17 اور اُس سے اوپر کے افسروں کو آن لائن تفصیلات جمع کرانا ہوں گی جبکہ غلط یا چھپی ہوئی معلومات پر کارروائی ہو سکتی ہے۔ کوئی بھی افسر ایسا کام نہیں کرے گا جس سے ذاتی مفاد اور سرکاری ذمہ داری میں ٹکراؤ پیدا ہوتا ہو۔ نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری ملازمین کے لئے اپنی آمدن سے زیادہ پُرتعیش زندگی گزارنا یا فضول خرچی کرنا قابل قبول نہیں، بڑی تقریبات کے اخراجات کی وضاحت دینا ہو گی، اگر کسی افسر پر کیس بنے یا گرفتاری ہو تو اِس کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دینا ضروری ہو گی۔ سرکاری معلومات کی حفاظت کے لئے بغیر اجازت ایسی معلومات یا دستاویزات شیئر نہیں کی جا سکیں گی۔ کسی بھی پالیسی کو نقصان پہنچانے کے لئے معلومات لیک کرنا جُرم ہو گا جبکہ سرکاری معلومات کو بھی ذاتی فائدے کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ کوئی بھی سرکاری ملازم سیاست میں حصہ نہیں لے سکتا، الیکشن میں حصہ لینا، مہم چلانا یا اثر انداز ہونا منع ہے وہ ووٹ ڈالا جا سکتا ہے لیکن اُس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار نہیں کیا جا سکے گا۔

سرکاری ملازم کے لئے فرقہ واریت یا تعصب پھیلانا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ نظریہ پاکستان کے خلاف بات نہیں کی جا سکتی، حکومتی فیصلوں کے خلاف مظاہروں میں حصہ نہیں لیا جا سکتا، سفارش، اقرباء پروری اور جانبداری ممنوع ہے جبکہ ذاتی فائدے کے لئے غیر ملکی سفارت خانوں یا اداروں سے رابطہ کرنا بھی منع کر دیا گیا ہے، سرکاری ملازم کو ہر وقت باوقار، ذمہ دار اور پیشہ وارانہ رویہ اختیار کرنا ہو گا اور وہ جھوٹی شکایت سے بھی گریز کرے گا۔

حکومت کی طرف سے سرکاری ملازمین کے لئے چھ دہائیوں بعد قواعد و ضوابط کا اجراء یقیناً خوش آئند ہے۔ گزشتہ ایک، ڈیڑھ دہائی کے دوران ایسے واقعات سامنے آئے جن میں سرکاری ملازمین نے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا ایپلی کیشنوں کا استعمال کرتے ہوئے حکومت پر تنقید اور اپنے سیاسی رجحانات کا اظہار کیا۔ کئی سرکاری ملازمین باقاعدگی سے سوشل میڈیا استعمال کرتے رہے، اپنی سرکاری اور ذاتی تصاویر سمیت اپنے اداروں کی بعض معلومات بھی سوشل میڈیا پر شیئر کرتے رہے، پولیس اہلکاروں کی وردی میں سامنے آنے والی ویڈیوز بھی زیر بحث رہیں۔ پنجاب حکومت نے اِنہی وجوہ کی بنا پر ستمبر 2024ء میں سرکاری ملازمین کو سوشل میڈیا پر سیاسی یا مذہبی رائے کے اظہار سے روکنے کے ساتھ کسی بھی غیر مجاز سرکاری عہدیدار یا میڈیا کے ساتھ معلومات شیئر کرنے سے گریز کرنے کا کہا تھا۔ اِس سے قبل 2021ء میں بھی حکومت نے سرکاری معلومات اور دستاویزات لیک ہونے سے روکنے کے لئے تمام سرکاری ملازمین کو سوشل میڈیا کے استعمال سے روکا تھا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے نوٹیفکیشن میں کہا گیا تھا کہ کوئی بھی سرکاری ملازم، حکومت کی اجازت کے بغیر کسی میڈیا پلیٹ فارم کا استعمال نہیں کر سکتا، گورنمنٹ سرونٹس (کنڈکٹ) رولز 1964ء کی پاسداری کریں اور بغیر اجازت سوشل میڈیا ایپلی کیشنوں کے استعمال کرنے سے گریز کریں تاہم چونکہ پرانے قواعد و ضوابط میں براہِ راست سوشل میڈیا سے متعلق کوئی قاعدہ اور ضابطہ موجود نہیں تھا اِس لئے اُس پر 100 فیصد عملدرآمد یقینی نہیں تھا۔ پنجاب حکومت نے بھی گزشتہ سال ایسے رہنما اصول جاری کیے تھے، محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن پنجاب کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا تھا کہ سرکاری افسر سوشل میڈیا پر عوامی بیانات، آراء یا سرکاری معلومات بغیر مجاز اتھارٹی کی منظوری کے شیئر نہیں کر سکتے لیکن اِن پر عملدرآمد ہوتا نظر نہیں آیا تاہم اب چونکہ نئے سروس رولز واضح کر دیے گئے ہیں، اِن میں سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے استعمال کی حدود و قیود واضح کر دی گئی ہیں اِس لئے قوی اُمید ہے کہ اِن پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے گا۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر و ایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

نظیر اکبر آبادی

رئیس فاطمہ

نظیر اکبر آبادی اردو شاعری کی تاریخ میں ایک منفرد اور بلند مقام رکھتے ہیں۔ جنھیں بلاشبہ ''اردو کا پہلا عوامی شاعر'' کہا جاتا ہے۔ انھوں نے روایتی درباری شاعری اور غزل سے ہٹ کر زندگی کے عام رنگوں اور عوامی موضوعات کو اپنی شاعری کا مرکز بنایا۔ عام آدمی کے جذبات و احساسات کو شاعری کا موضوع بنایا۔ نظیر اکبر آبادی کا اصل نام ولی محمد تھا، وہ 1735 میں دہلی میں پیدا ہوئے۔

یہ محمد شاہ ثانی کا دور تھا۔ دہلی کی تباہی یعنی نادر شاہ کے حملے کے بعد جب وہ چار سال کے تھے تو ان کی والدہ انھیں لے کر اکبر آباد (موجودہ آگرہ) آ گئیں، جہاں انھوں نے باقی زندگی گزاری۔ انھوں نے تعلیم و تربیت اکبر آباد ہی میں حاصل کی۔ نظیر فارسی، عربی، اردو، ہندی اور پنجابی زبانیں جانتے تھے لیکن ان کا دستیاب کلام صرف اردو میں ہے، مشغلہ درس و تدریس تھا۔

بڑے بڑے لوگوں کے صاحبزادوں کو فارسی پڑھایا کرتے تھے۔ مسلمان اور ہندو ایک دوسرے کے تہواروں میں حصہ لیتے تھے، یہ گنگا جمنی تہذیب کا حسن تھا۔ اس مشاہدے نے نظیر کے کلام میں غیر معمولی وسعت اور رنگا رنگی پیدا کی۔ انھوں نے دہلوی انداز میں غزلیں بھی کہی ہیں لیکن بنیادی طور پر وہ نظم کے شاعر ہیں اور یہی ان کی پہچان بن گئی۔ ان کی نظموں میں مسلم روایات اور تہواروں کا ذکر ملتا ہے۔ عید، بقر عید، شب برات کے علاوہ ہولی، دیوالی وغیرہ پر بھی نظمیں ملتی ہیں۔ عوامی مسائل پر ان کی نظمیں بہت خوب ہیں۔ فلسفیانہ موضوعات پر ان کی نظمیں بہت مقبول ہیں۔

جس نیچرل شاعری کی بنیاد آزاد اور حالی نے ڈالی تھی، اس کے موجود نظیر ہی ہیں، انھوں نے اپنی نظموں میں فلسفیانہ خیالات کو جگہ دی ہے۔ ان کی اخلاقی اور فلسفیانہ نظموں میں بنجارہ نامہ، روٹی نامہ، آدمی نامہ، مفلسی وغیرہ بہت مقبول ہیں۔ ان کی شاعری کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے لفظی صناعی کے بجائے خیال اور جذبے کو شاعری کا معیار قرار دیا۔ نظیر میر و سودا کے ہم عصر ہیں۔ ان کی نظم ''روٹی نامہ'' کے چند اشعار دیکھیے۔

پوچھا کسی نے یہ کسی کامل فقیر سے
یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کس لیے
وہ سن کے بولا بابا خدا تجھ کو خیر دے
ہم تو نہ چاند سمجھیں نہ سورج ہیں جانتے
بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں

''بنجارہ نامہ'' دنیا کی بے ثباتی پر ایک خوب صورت نظم ہے۔ ایک ایک مصرعہ سچائی پر مبنی ہے۔ ہر شعر دلوں کو چھو لیتا ہے۔

ایک اور نظم ہے ان کی ''پیسے کی فلاسفی'' جو اردو شاعری کی بہترین مثال ہے۔ نظیر نے اس میں پیسے کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ معاشرتی اثرات اور انسانی رویوں پر اس کے غلبے کو نہایت آسان اور سادہ زبان میں بیان کیا ہے۔

پیسہ ہو تو بنتی ہے ہر ایک بات جہاں میں
پیسہ نہ ہو تو آدمی کچھ بھی نہیں جہاں میں
پیسہ امیر کو بھی بنائے امیر تر
پیسہ غریب کو کرے محتاج در بدر
پیسے ہی سے شیخ و برہمن کی شان بھی
پیسے ہی سے ہے واعظ و پنڈت کی آن بھی

ایک اور نظم ''مفلسی کی فلاسفی'' کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی
کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی
پیاسا تمام روز بٹھاتی ہے مفلسی
بھوکا تمام رات سلاتی ہے مفلسی
یہ دکھ وہ جانے جس پہ کہ آتی ہے مفلسی

''بنجارہ نامہ'' کے اشعار دیکھیے۔

ٹک حرص و ہوس کو چھوڑ میاں کیوں دیس بہ دیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارہ
کیا گیہوں چاول، موٹھ مٹر کیا آگ دھواں اور انگارہ
سب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ
قزاق اجل کا رستے میں جب بھالا مار گرائے گا
دھن دولت ناتی پوتا کیا، اک کنبہ کام نہ آوے گا

نظیر نے بنجارہ نامہ میں موت کی حقیقت بتائی ہے۔ جب کچھ بھی کام نہ آئے گا، دنیا اک عارضی ٹھکانہ ہے، انسان کچھ بھی کر لے موت کے فرشتے سے ملاقات لازمی ہے۔ اجل کو نظیر نے موت کا قزاق کہا ہے جو سب کچھ لوٹ کر لے جاتا ہے۔

گر تُو ہے لکھی بنجارہ اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
سب ٹھاٹ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

نظیر سے پہلے اردو شاعری صرف غزل کے گرد گھومتی تھی، ایسے میں ایک ایسا شاعر جو بنیادی طور پر نظم کا شاعر ہے۔ نظیر نے دہلوی رنگ میں غزلیں بھی کہی ہیں۔

مے بھی ہے مینا بھی ہے ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم

☆......☆

کہا جو ہم نے در سے کیوں اٹھاتے ہو
ہم اشک غم ہیں اگر تھم رہے رہے نہ رہے

''آدمی نامہ'' نظیر کی بہت مشہور نظم ہے جس میں انسانی کردار کے مختلف پہلوؤں کو موضوع بنایا گیا ہے۔

نعمت جو کھا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ٹکڑے چبا رہا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
ابدال، قطب، غوث و ولی آدمی ہوتے
منکر بھی آدمی ہوئے اور کفر کے بھرے
حتیٰ کہ اپنے زہد و ریاضت کے زور پر
خالق سے جا ملا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
مسجد بھی آدمی نے بنائی ہے یاں میاں
بنتے ہیں آدمی ہی امام اور خطبہ خواں
پڑھتے ہیں آدمی ہی قرآن اور نمازیاں
اور آدمی ہی ان کی چراتے ہیں جوتیاں
جوان کو تاڑتا ہے سو ہے وہ بھی آدمی

نظیر ایک سادہ طبیعت انسان تھے، بڑے نوابوں اور رؤسا نے انھیں اپنے دربار سے منسلک ہونے کی پیش کش کی۔ وہ بہت قناعت پسند انسان تھے، انھوں نے اپنی زندگی میں اپنا کلام نہ شائع کروایا، ان کی وفات کے بعد لالہ بلاس رائے کے بیٹوں نے ان کا کلام شائع کیا، کیوں کہ نظیر ان کو فارسی اور اردو پڑھاتے تھے۔ نظیر کا پہلا دیوان 1820 میں شائع ہوا۔ ان کے شاگردوں میں بڑے بڑے امرا کے بچے شامل تھے۔ انھوں نے زندگی کے عام تجربات کو سادہ اور پرخلوص انداز میں اپنی شاعری میں جگہ دی۔

مقدمہ ابنِ خلدون

عبدالحمید

علامہ محمد اقبال نے اپنی ایک تحریر میں زور دے کر کہا ہے کہ ابن خلدون کی Science of Civilization کا مقدمہ پڑھا جائے۔ وہ اس کے مضامین سے خاصے متاثر تھے۔ ان کے کئی اشعار کا مواد اسی مقدمہ کے Content سے لیا گیا ہے۔ ابنِ خلدون کا پورا نام عبدالرحمٰن ابن محمد ابنِ خلدون تھا۔ وہ 27 مئی 1332 عیسوی میں تیونس میں پیدا ہوئے۔ ان کا خاندان آسودہ حال، پڑھا لکھا اور Aristocratic تھا۔ جب اسپین میں مسلمان حکومت کو زوال آیا تو یہ خاندان اسپین سے ہجرت کر کے تیونس چلا آیا۔ ابنِ خلدون کا گھرانہ ایک سیاسی گھرانہ تھا۔ سیاست کے ساتھ ساتھ یہ خاندان پڑھنے لکھنے کا بہت شوقین تھا۔

علم و آگہی کے حصول کے لیے بہت تگ و دو کرنے والا تھا۔ ابنِ خلدون نے روایت کے مطابق اپنے علمی سفر کا آغاز اپنے والد سے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے سے کیا۔ وہ زندگی بھر قرآن کی تعلیم حاصل کرنے میں کوشاں رہا۔ اس نے قرآن کے ساتھ اسلامک جیورس پروڈنس، عرب ادب و گرامر، فلسفہ اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی۔ ابنِ خلدون کا شمار قرونِ وسطیٰ کے بے حد ذہین لکھنے والوں میں ہوتا ہے۔

ابنِ خلدون نے اپنی تحریروں سے تاریخ کے مطالعے کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ یہی وجہ ہے کہ قرونِ وسطیٰ کے ادب پر اس کی گہری چھاپ ہے۔ ابنِ خلدون نے تاریخ کو سائنسی اور عقلی زاویوں سے پرکھنے اور لکھنے کی طرح ڈالی۔ وہ ماڈرن سوشیالوجی کے بانیوں میں سے تھے۔ وہ جدید معاشیات کے بھی اولین اساتذہ میں سے تھے۔

اس بڑے ذہن کے فرد نے تیونس، الجزائر، مراکو اور اسپین کے حکمرانوں کے درباروں میں کام کیا۔ مراکو میں اسے محلاتی سازشیں کرنے کے الزام میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں۔ وہ ایک ملک کے سب سے مؤثر وزیر اور ایک ملک کے قاضی القضاۃ یعنی چیف جسٹس رہے۔ مصر میں جب چیف جسٹس تھے، امیر تیمور نے دمشق کا محاصرہ کر لیا۔ ابنِ خلدون دمشق پہنچ کر امیر تیمور سے ملے اور اسے دمشق کو تاراج کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ بڑے عہدوں پر کام کرتے ہوئے اس کو سیاست، طاقت اور تہذیبوں کے عروج و زوال کا مشاہدہ کرنے کا خوب موقع ملا۔ سالوں کی ملازمت کے بعد اس نے سیاسی زندگی سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور 1375 عیسوی میں تاریخ پر کام کرنا شروع کیا۔

اس نے اپنی کتاب مقدمہ فی التاریخ لکھی تو Science of Civilization کے پیش لفظ کے طور پر تھی لیکن بعد میں یہی کتاب یعنی مقدمہ دنیا کی بہترین کتابوں میں شمار ہونے اور الگ سے پڑھی جانے لگی۔ اس نے لکھا کہ تمام تہذیبیں کم و بیش چار ادوار سے گزرتی ہیں۔ پہلا دور اُٹھان کا ہوتا ہے جس میں ابھرنے والی قوم کے اندر اتحاد، یگانگت اور ڈسپلن ہوتا ہے اور اس طرح قوم مضبوط اور طاقت ور بن جاتی ہے۔ دوسرا دور گروتھ یعنی بڑھتی پیداوار کا ہوتا ہے۔ اس دور میں قوم خوش حال، مالدار بنتی ہے اور آس پاس کے علاقوں پر چڑھ دوڑتی ہے۔ قوم کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ تیسرا دور نیچے اترنے یعنی زوال کا ہوتا ہے۔ عیش و عشرت اور کرپشن جڑ پکڑ لیتی ہے۔

قوم کے اندر اچھی لیڈر شپ مفقود ہو جاتی ہے اور تب آخری دور دھڑام سے گرنے کا آتا ہے، جب وہی پھلتی پھولتی، مضبوط اور طاقتور قوم ایک کمزور دیوار کی طرح ہو جاتی ہے۔ ابن خلدون سے پہلے تاریخ محض کہانیوں کا ایک مجموعہ ہوتی تھی۔ کہانی سنائی جاتی تھی کہ فلاں بادشاہ تھا اس نے فلاں کے خلاف چڑھائی کی، فلاں جنگ لڑی یا پھر یہ کہ اس نے فلاں کام کیا۔ ابن خلدون نے کہا کہ یہ کافی نہیں۔ جناب ابنِ خلدون نے تاریخ کے قوانین مرتب کیے اور اسے قصے کہانیوں سے نکال کر ایک سائنس بنا دیا۔ اس نے اپنی اس معرکۃ الآرا تصنیف کو Science of Civilization کا نام دیا۔ آئیے اس کا جائزہ لیتے ہیں کہ آخر ابنِ خلدون کی یہ انقلابی سائنس کیا ہے اور یہ کیسے کام کرتی ہے۔ وہ پہلے اپنے دور تک تاریخ لکھنے والوں کی ناقص Approach کو سامنے لاتا ہے۔ ایسا کرنا ایک چیلنج سے کم نہیں، اپنے پیش روؤں کی کمزوریوں سے آگاہی حاصل کرنا بہت بڑا کام ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ زیادہ تر تاریخ لکھنے والے سنی سنائی باتوں کو بغیر سوچے سمجھے، تصدیق کیے اور تنقید بھری نظروں سے جانچے بغیر یونہی رقم کر دیتے ہیں۔ یہ تاریخ لکھنے کا صحیح طریقہ نہیں۔ وہ مثال دیتے ہیں کہ مشہور مورخ مسعودی نے لکھا ہے کہ سیدنا موسیٰؑ نے صحرا میں اپنی فوج کا شمار کیا تو دیکھا کہ ان کے پاس چھ لاکھ افراد پر مشتمل فوج ہے۔ ابنِ خلدون کہتے ہیں کہ اگر بغور تنقیدی نظر سے دیکھا جائے تو ذرا بعد کے زمانے کی دو سپر پاورز یعنی روم اور فارس کی سلطنتوں کے پاس بھی اتنی فوج نہیں تھی۔ یہ دونوں سلطنتیں پوری کوشش کر کے بھی اتنی بڑی فوج کھڑی نہیں کر سکتی تھیں۔ ابنِ خلدون پھر لاجسٹکس کا بھی سوال اٹھاتے ہیں۔

وہ پوچھتے ہیں کہ اتنی بڑی فوج کو منظم کرنے کے لیے کتنی بڑی چھاؤنی درکار تھی۔ ان کے خیال میں اتنی بڑی فوج مصر و شام میں کسی میدان میں بھی سما نہیں سکتی تھی۔ اور اتنی بڑی فوج کے لیے کھانے پینے، سواریوں اور ہتھیاروں کا مہیا کرنا صرف کٹھن ہی نہیں بلکہ بہت دور کی بات تھی۔ یہ جغرافیائی اور منطقی طور پر ناممکن تھا۔ اسی طرح وہ یمن کے تبع بادشاہوں کی مثال سامنے لاتے ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انھوں نے چین اور افریقہ پر حملے کیے۔ ابنِ خلدون کہتے ہیں کہ یمن اور چین کے درمیان بڑی بڑی سلطنتیں تھیں اور راستے میں سمندر اور عظیم پہاڑ حائل تھے۔ راستے کی سلطنتوں کو زیر کرنا اور سمندروں و پہاڑوں کو عبور کرنا بہت ہی مشکل کام تھا۔ اسی طرح افریقہ پر حملے کے لیے بہت بڑے بحری بیڑے کی ضرورت تھی جو یمن کے بادشاہوں کے پاس تاریخ میں نظر نہیں آتا۔ وہ مشہور عباسی خلیفہ ہارون رشید کے دور میں برمکی خاندان کے طاقتور وزیروں کی بات کرتے ہیں۔

قصہ مشہور ہے کہ ہارون رشید نے اپنی بہن کی شادی اپنے دوست جعفر برمکی سے اس شرط پر کی کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ازدواجی تعلق قائم نہیں کریں گے لیکن شادی کے بعد ایسا نہیں ہوا۔ خلیفہ ہارون رشید اس پر بہت ناراض ہوا اور اس نے غصے میں آ کر پورے برمکی خاندان کو تباہ کر دیا۔ ابنِ خلدون کا کہنا ہے کہ یہ محض ایک ڈرامائی کہانی ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اصل میں وجہ صاف صاف سیاسی تھی۔ ابنِ خلدون کے مطابق دراصل برمکی خاندان اتنا بارسوخ اور طاقتور ہو گیا تھا کہ خود خلیفہ کے اقتدار کے لیے خطرہ تھا۔ اس لیے خلیفہ نے انھیں اپنے راستے سے ہٹا دیا۔

تین ججوں کی ٹرانسفر کا معاملہ اور آئینی حقائق

مزمل سہروردی

جیوڈیشل کمیشن نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے تین ججز جسٹس بابر ستار، جسٹس ثمن رفعت، اور جسٹس محسن اختر کیانی کے تبادلوں کی منظوری دے دی ہے۔ لیکن اس ضمن میں ایک سوال بہت اٹھایا جا رہا ہے کہ محترم چیف جسٹس سپریم کورٹ نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی درخواست پر تبادلوں کے لیے یہ اجلاس بلانے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کے بعد کمیشن کے ارکان نے ایک ریکوزیشن کے ذریعے یہ اجلاس بلوایا اور تبادلوں کی منظوری اکثریت کے ووٹوں سے حاصل کی۔ اب سوال یہ ہے کہ جوڈیشل کمیشن کا اجلاس چیف جسٹس کی اپوزیشن کے باوجود کیوں بلایا گیا؟

یہی تو عدلیہ کی آزادی کا اصل تصور ہے۔ پہلے چیف جسٹس کے پاس خدائی اختیارات تھے۔ اکیلا چیف جسٹس پوری عدلیہ کا مالک تھا۔ وہ ہم خیال بنچ بنائے، وہ جس کو چاہے پروموٹ کرے وہ جس کو چاہے نامزد کرے۔ پھر آئینی ترامیم کے ذریعے عدلیہ میں فرد واحد کی بادشاہی کو اجتماعی دانش کے حوالے کر دیا گیا۔

میری نظر میں یہ کوئی بری بات نہیں کیونکہ اس ملک نے مضبوط چیف جسٹس صاحبان کی جیوڈیشل ایکٹوزم، فیورٹزم، سوموٹو کی بھرمار دیکھی ہے۔ ہم خیال بنچز دیکھے ہیں۔ اس لیے ایسا نہیں کہ جب چیف جسٹس کل اختیار میں تھے تو عدلیہ آزاد تھی۔ اب صورتحال یہ ہے کہ آئین کی روح سے جیوڈیشل کمیشن میں کسی کے پاس ویٹو پاور نہیں ہوتی حتیٰ کہ چیف جسٹس کے پاس بھی۔ آرٹیکل 175-A کے تحت کمیشن کی کارروائی اجتماعی ذمے داری میں آتی ہے۔ اگر کوئی ایک رکن اس کو بلاک کرے گا تو پورا سسٹم تباہ ہو جائے گا۔ اس لیے اب پہلے والی صورتحال نہیں ہے۔ جیوڈیشل کمیشن کے ایک تہائی ارکان جیوڈیشل کمیشن کا اجلاس کسی بھی ایجنڈے پر بلوا سکتے ہیں اور وہاں اکثریت سے فیصلے ہو سکتے ہیں۔ یہ عین جمہوری ہے۔ پہلے والا سسٹم زیادہ غیر جمہوری تھا۔ جس کی آج وکالت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ہندوستان سمیت کئی ممالک میں بھی اس طرح کے کمیشن کی کارروائی اجتماعی دانش سے چلائی جاتی ہے۔ جہاں اختلافات کے باوجود کوئی ایک فریق سسٹم کو مفلوج نہیں کر سکتا۔ اس معاملے پر بھی چیف جسٹس نے آئینی طریقہ اپنایا جس میں انھوں نے اختلاف کے باوجود میٹنگ میں شمولیت اختیار کی اور اپنا اختلافی نوٹ لگایا جو کہ آئین کی روح کے عین مطابق ہے۔

ایک اور سوال ہے کہ یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ ججوں کے تبادلے سزا کے طور پر کیے گئے ہیں۔ ججوں کو سزا کیوں دی گئی ہے۔ ایک ٹرانسفر کو سزا کے طور پر اسی وقت لیا جا سکتا ہے جب کسی جج کو آرٹیکل 209 کے تحت چارج شیٹ کرنے کے بعد تبدیل کیا جائے۔ یہاں ایسی کوئی صورتحال نہیں تھی۔ نہ کوئی چارج شیٹ بنی نہ انکوائری ہوئی نہ سزا دی گئی۔ اس لیے قانونی اور آئینی طور پر اس کو معمول کا تبادلہ ہی دیکھا جائے گا۔ اس سے پہلے بھی کئی ججز کے تبادلے ہوئے ہیں تب تو سزا کا تاثر نہیں دیا گیا۔ ہندوستان میں بھی ٹرانسفرز آرٹیکل 222 کے تحت ہوتی ہیں۔ اگر غور سے مشاہدہ کریں تو پاکستان میں ہائیکورٹ کے ججز کی بنچز میں ٹرانسفر 1949 سے رائج ہیں۔

اب سوال یہ بھی ہے کہ کیا ان تبادلوں سے عدلیہ کمزور ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ عدلیہ مستحکم ہوئی ہے۔ کیا آئین کے آرٹیکل 200 کے تناظر میں ججوں کی ٹرانسفر کی شق پر عملدرآمد نہ کرنا آئین کی روح سے غداری نہیں؟ اگر یہ جج ساری زندگی ایک ہی ہائیکورٹ میں گزاریں تو کیا یہ مقامی دباؤ اور اپنے تعلقات سے انصاف پر مبنی فیصلے کر سکتے ہیں؟ تبادلے نظام کو استحکام دیتے ہیں یا عدم استحکام، یہ ایک بحث ہو سکتی ہے۔ لیکن کسی خاص جج کے تبادلے کو اس تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔

جج چاہے اسلام آباد ہائی کورٹ میں ہو یا بلوچستان ہائی کورٹ میں۔ اس کا کام عام آدمی کو انصاف دینا ہے۔ اس کی ترجیح بھی عام آدمی ہونا چاہیے۔ کسی خاص کا مقدمہ سننے کی خواہش عدلیہ کی آزادی نہیں۔ اس لیے میری رائے میں نہ تو عدلیہ کمزور ہوئی ہے نہ کوئی عدم استحکام ہی ہوا ہے۔ ان ججز کے مستعفیٰ ہونے کا اختیار موجود ہے۔ ان کو تبادلے نہیں منظور یہ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ وہ ان کا قانونی اور آئینی حق ہے۔

یہ سوال بھی کیا جا رہا ہے کہ ججوں کی ٹرانسفر سے پہلے شنوائی نہیں ہوئی، ان کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ یہ تبادلے ہیں کوئی انکوائری نہیں کہ سنا جائے۔ دنیا میں کہاں تبادلے سے پہلے سنا جاتا ہے اور رائے لی جاتی ہے۔ یہ جیوڈیشل کمیشن کا اختیار ہے۔ سنا تب جاتا ہے جب کوئی حق چھینا جا رہا ہو۔ یہ سب معزز جج تھے اور ہیں۔ یہ کہاں ہے کہ پشاور ہائی کورٹ کا جج کم معزز ہے اور اسلام آباد ہائی کورٹ کا جج زیادہ معزز ہے۔ وہی تنخواہ وہی مراعات، سب کچھ وہی ہے۔ وہی پاکستان کے عوام کے مقدمات۔ شور اور احتجاج کیا ہے، سمجھ سے باہر ہے۔

ایک سوال یہ بھی ہے کہ کیا تبادلوں کا یہ فیصلہ بدنیتی پر مبنی ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ ایک سیاسی بیانیہ ہے جو تحریک انصاف بنا رہی ہے۔ اس کی کوئی آئینی بنیاد نہیں۔ کیونکہ اس فیصلے کے پس پشت آئین کی عملداری تھی۔ اس کو مخصوص وقت اور سیاسی وابستگی کے تناظر میں مخصوص رنگ دینا مناسب نہیں۔ ایک سیاسی جماعت کی جانب سے ان ججز کی بے جا حمائت ان کی غیر جانبداری کو متنازعہ بنا رہی ہے۔ جو ان جج صاحبان کے لیے بھی ٹھیک نہیں۔ یہ بھی سوال کیا جا رہا ہے کہ ان ججز کو پہلے لایا گیا اور پھر ان کو ہٹایا گیا۔ ججز کی ٹرانسفر ادارہ جاتی مینجمنٹ کے زمرے میں آتی ہے جس کے تحت ادارہ جاتی مفاد کسی کے ذاتی مفاد سے بالاتر ہے۔

میں سمجھتا ہوں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ یہ روٹین کے تبادلے ہیں۔ اگر یہ ایک خاص سوچ یا جماعت کے حامی سمجھے جاتے ہیں تو پھر ایک خاص سوچ کے ججوں کا ایک ہائی کورٹ پر غلبہ کیسے جائز ہے۔ یہ دوسری سوچ والوں کے ساتھ زیادتی نہیں کہ ایک سیاسی سوچ کے جج اکٹھے ہو کر ایک ہائی کورٹ کو یرغمال بنا لیں اور نظام حکومت مفلوج کر دیں۔ پھر بھی کسی جج کو آرٹیکل 200 کے تحت ہٹایا نہیں گیا۔ کسی جج کو سزا نہیں دی گئی ہے۔

القدس الشریف میں انسانی و رُوحانی خدمت کے چراغ

تنویر قیصر شاہد

مقبوضہ فلسطین کی مقدس سرزمین پر قابض صیہونی اسرائیل کا دستِ ستم رُک نہیں رہا۔ ویسے تو پچھلے سات عشروں کے دوران جتنے بھی اسرائیلی وزرائے اعظم برسرِ اقتدار آئے، سبھی نے مقبوضہ فلسطین اور مظلوم فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے اور اپنی مقبوضات کو وسعت دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ صیہونی اسرائیلی وزیر اعظم، نیتن یاہو، مگر سابقہ سبھی اسرائیلی وزرائے اعظم پر سبقت لے گیا ہے، یوں کہ اُس کے دستِ ستم سے اسرائیل کا کوئی ایک بھی ہمسایہ مسلمان ملک محفوظ و مامون نہیں رہا۔

نیتن یاہو اور اس کی قاہر صیہونی اسرائیلی افواج نے فلسطین کے مغربی کنارے، غزہ، لبنان اور شام کو اپنے تباہ کن فوجی اہداف بنا رکھا ہے۔ غزہ میں وہ تقریباً ایک لاکھ نہتے فلسطینیوں کو شہید اور لاکھوں کو شدید زخمی اور اپاہج کر چکا ہے۔ مغربی کنارے (West Bank) کے خلاف اسرائیلی افواج اور اسرائیلی آبادکاروں (Settlers) کی ہوس روزافزوں ہے۔ مغربی کنارے میں آئے روز صدیوں پرانے فلسطینی کسان اسرائیلی آبادکاروں اور قبضہ گروپوں کے ہاتھوں اپنی زرعی زمینوں سے محروم ہو رہے ہیں۔ کوئی طاقتور ملک مگر اِن مظلومین کے حق میں نہیں بولتا سنائی دیتا۔ شائد اِسی لیے اقوام متحدہ کی ڈپٹی سیکریٹری جنرل (آمنہ جے محمد) کو بیچارگی سے 27 اپریل 2026ء کو اشارتاً کہنا پڑا ہے: ''دُنیا پر درندوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ انسانوں نے انسانیت کھو دی ہے۔''

اسرائیل نے امریکہ سے مل کر ایران کے خلاف جو تباہ کن حملے کیے ہیں، یہ مجرمانہ وارداتیں تو ابھی تازہ ترین سانحات کے زمرے میں آتی ہیں۔ امریکی دباؤ پر سیز فائر کے باوجود لبنان میں ''حزب اللہ'' کے خلاف صیہونی اسرائیل کے خونریز حملے جاری ہیں۔ امریکہ و اسرائیل یہ دعویٰ کر کے ''حزب اللہ'' کو صفحہ ہستی سے مٹا ڈالنا چاہتے ہیں کہ (۱) یہ ایران کی پراکسی ہے (۲) جب تک حزب اللہ کو غیر مسلح نہیں کیا جاتا، تب تک اسرائیل محفوظ نہیں ہے۔

اِنہی دو بڑے مقاصد کے تحت صیہونی اسرائیل، جنوبی لبنان (جہاں حزب اللہ کو مرکزیت حاصل ہے) پر مسلسل حملہ آور بھی ہے اور اِس کے کئی سرحدی علاقوں پر قابض بھی ہو چکا ہے۔ اِن کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جنوبی لبنان میں جنگ کی کوریج کرتے ہُوئے لبنان کی معروف ترین صحافی، امل خلیل، کو اسرائیل نے نشانہ باندھ کر، 23 اپریل 2026ء کو، شہید کر دیا۔ شہید امل خلیل لبنان کے مشہور اخبار ''الاخبار'' سے وابستہ تھیں۔ یاد رہے رواں برس صیہونی اسرائیل لبنان کے 9 صحافیوں کو ٹارگٹ کر کے شہید کر چکا ہے۔

اِن سنگین اور پُرخطر حالات میں دُنیا غزہ، القدس الشریف اور مغربی کنارے کے غریب اور مظلوم مسلمان فلسطینیوں بارے فراموشی کا رویہ اپنائے ہُوئے ہے۔ غزہ، جس کا 80 فیصد حصہ صیہونی اسرائیل ملیامیٹ کر چکا ہے، کی تعمیرِ نَو بارے جملہ عالمی دعوے اور وعدے ہوا ہو چکے ہیں۔ تباہ شدہ ''غزہ'' کی خوشحالی، بے خانماں اہلِ غزہ کی بحالی اور غزہ کی تعمیرِ نَو بارے جو ''20 نکاتی امن منصوبہ'' منظور کیا گیا تھا، عالمی امن کے نام نہاد ٹھیکیدار اِس منصوبے کو بھی بُھول بھال چکے ہیں۔ امریکی صدر، ڈونلڈ ٹرمپ، نے بڑے ادعا، شور اور دعوؤں کے ساتھ ''بورڈ آف پیس'' (BoP) ترتیب دیا تھا (جس میں پاکستان بھی شریک تھا) تاکہ ''غزہ'' کو ایک نئی تعمیری شکل دی جا سکے، مگر ایران، امریکی جنگی محاربے میں یہ منصوبہ بھی طاقِ نسیاں میں رکھ دیا گیا۔ گمان غالب یہ بھی ہے کہ اسرائیل نے دانستہ امریکہ کو ایران پر حملہ آور ہونے کی اس لیے بھی شہ دی تاکہ خود امریکہ، مشرقِ وسطیٰ اور دُنیا کی نظریں ''غزہ'' کی تباہی سے بھی ہٹ جائیں اور اسرائیل کو ''غزہ'' کی جانب مزید دستِ ستم بڑھانے کے مواقع ملتے رہیں۔

صیہونی اسرائیل رہے سہے فلسطین اور بچے کُھچے غزہ بارے اپنے گھناؤنے منصوبوں کو آگے بڑھانے سے دستکش نہیں ہو رہا۔ القدس الشریف اور غزہ میں اُس کی زیادتیاں روزافزوں ہیں۔ فروری 2026ء میں، عین رمضان کے مبارک ایام میں، مسجد اقصیٰ کے بزرگ ترین خادم (الشیخ محمد العباسی) کو اسرائیلی فورسز نے گرفتار کر لیا۔ 22 اپریل 2026ء کو 95 صیہونی اسرائیلی آباد کاروں نے، اسرائیلی پولیس کی نگرانی میں، القدس الشریف کے مغربی دروازے سے داخل ہو کر مسجدِ الاقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔

اِن بدبختوں نے وہاں اپنی مذہبی کتاب ''تالمود'' بھی باآوازِ بلند پڑھی اور مسجد اقصیٰ کے مقدس صحنوں میں اسرائیلی پرچم بھی لہرا دیے۔ یہ اقدام سراسر عالمی قوانین اور اُردن سے کیے گئے قدیم معاہدوں کے منافی تھا اور القدس الشریف کے مسلمانوں کی دل آزاری بھی۔ عالمِ اسلام کے ساتھ ساتھ پاکستان نے بھی مذکورہ اسرائیلی اقدام کی مذمت کی۔ مگر صرف زبانی مذمتوں سے اسرائیل کا کیا بگاڑا جا سکتا ہے؟ ایسے میں یہ توقع رکھنا کہ القدس الشریف اور یروشلم میں بسنے والے مسلمانوں کی کوئی مسلمان ملک یا کوئی مسلم نجی ادارہ اخلاقی، مالی اور رُوحانی مدد کر سکے گا، عبث معلوم ہوتا ہے۔ مگر بُرے اور سکڑے حالات کے باوصف عالمِ اسلام میں چند ایک ایسی این جی اوز ہیں جو القدس الشریف کے مکینوں کی مالی اعانت کرنے کی مقدور بھی کوششیں کر رہی ہیں۔ اِنہی اولوالعزم اور جانباز این جی اوز میں ایک قابلِ فخر مسلم ادارہ ''المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ'' نام کا بھی ہے۔

جناب عبدالرزاق ساجد اِس این جی او کے سربراہ ہیں۔ پاکستانی ہیں، مگر اُن کا ادارہ جاتی مرکز برطانیہ میں ہے۔ سیاسی عالمی محاربوں سے بلند اور لاتعلق رہ کر وہ مظلوم مسلمانوں کی دامے درمے اعانت کو بروقت پہنچنے کی شہرت رکھتے ہیں۔ اُن کے غیر سیاسی ہونے کی ایک مثال یہ بھی ہے کہ میانمار (برما) کے مظلوم مسلمانوں (روہنگیا) کی مالی امداد کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، حالانکہ سب جانتے مانتے ہیں کہ میانمار کی سخت گیر فوجی حکومت کے روہنگیا مسلمانوں بارے کیا خیالات و نظریات ہیں۔ اِسی طرح وہ ''غزہ'' کے مظلومین کی امداد بھی کر رہے ہیں۔ وہاں پہنچنے کے لیے وہ کبھی مصر کا جوکھم بھرا راستہ اختیار کرتے ہیں اور کبھی اُردن کا۔ القدس الشریف (مسجد اقصیٰ) کے آس پاس بسنے والے غریب فلسطینیوں تک پہنچنے کے لیے بھی جناب عبدالرزاق ساجد (اور اُن کی این جی او سے وابستہ مقامی افراد) کبھی مصر اور کبھی اُردن کے راستے اختیار کر رہے ہیں۔

جن لوگوں نے مسجد اقصیٰ کے ہمسایہ میں بسنے والے فلسطینیوں کی حالتِ زار اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھی، وہ قطعی اندازہ نہیں کر سکتے کہ یہ مسلمان کس قدر تنگی ترشی اور ناقابلِ بیان مالی تنگدستیوں کا شکار ہیں۔ اِنہی بے بس فلسطینیوں کی باعزت اعانت کے لیے ''المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ'' نے اُردن کے شاہی خاندان کی اعانت و تعاون سے القدس الشریف میں ایک ایسا شاندار ادارہ بنایا کہ القدس الشریف کے مستحق مسلمانوں کے تعلیمی اخراجات بھی پورے کیے جائیں اور اُن کے ماہانہ خورونوش کے اخراجات کا بندوبست بھی کیا جا سکے۔

اُردن کے شاہی خاندان کے توسط اور درمیان داری سے ''المصطفیٰ'' نے مسجد اقصیٰ کے اندر قرآن مجید کے حفظ و تجوید اور قرأت کے لیے نیا ادارہ بھی قائم کیا ہے۔ اِس ادارے میں جدید عربی زبان سیکھنے اور اِس کے فروغ کے لیے جدید ترین سائنسی سلیقے بروئے کار لائے گئے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ اِس عظیم، قابلِ فخر اور روحانی پراجیکٹ کو آگے بڑھانے کے لیے مسجد اقصیٰ کے مرکزی امام و خطیب (ڈاکٹر عمر الکسوانی) بھی ''المصطفیٰ'' کے شریک سفر ہیں۔

مسجد اقصیٰ کے اندر ''المصطفیٰ'' کے زیر نگرانی جس ادارے کی اساس رکھی گئی، اُسے ''قرآن سرکل'' سے موسوم کیا گیا ہے۔ اِس منفرد اور شاندار ادارے کی بنیادیں رکھنے اور اِس کے تحفظ کے لیے فلسطینی اتھارٹی کے صدر، جناب محمود عباس، اور اُردن کے شاہی خاندان کے معرف فرد، کنگ غازی، کا بھرپور تعاون بھی ''المصطفیٰ'' کو دستیاب ہے۔ یوں ادارہ ہٰذا کو ایک ذمے دار چھتری بھی مل گئی ہے۔ ''قرآن سرکل'' کے شرکت کنندگان کو وظائف بھی دیے جاتے ہیں۔ اور مسجدِ اقصیٰ (قبلہ اوّل) سے متصل اور مضافات میں بسنے والے فلسطینیوں کی خدمت میں، فرداً فرداً، دو ہزار ڈالرز کے واؤچرز بھی پیش کیے جاتے ہیں۔ اور یہ مالی امداد ایسی خاموشی اور ایسے ادب سے پیش کی جاتی ہے کہ کسی کی عزتِ نفس کے نازک آبگینے کو ٹھیس نہ پہنچنے پائے۔ دعا ہے کہ القدس الشریف میں انسانی و رُوحانی خدمت کے یہ روشن چراغ کبھی بجھنے نہ پائیں اور چراغ سے مزید چراغ جلتے رہیں۔

اختلاف کی آگ میں جلتی ترقی کی امید

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی

engr.bakht@gmail.com

پنجاب ترقی کی شاہراہ پر دوڑ رہا ہے۔ اور پختونخوا آج بھی بنیادی سہولیات کے بوجھ تلے دبی سانسیں لے رہا ہے۔ یہ صرف موازنہ نہیں، یہ ایک تلخ حقیقت ہے۔ ایک ایسا سوال جو ہمیں جھنجھوڑتا ہے کہ آخر ہم کہاں کھڑے ہیں اور کیوں؟ جب ایک خطہ میٹرو، انڈسٹری اور جدید تعلیم کی طرف بڑھ رہا ہو، اور دوسرا آج بھی بنیادی علاج، صاف پانی اور معیاری اسکول کے لیے ترس رہا ہو، تو مسئلہ صرف حکومتوں کا نہیں رہتا۔ یہ ہماری اجتماعی سوچ کا عکاس بن جاتا ہے۔ پختونخوا کے دور دراز علاقوں میں آج بھی معمولی بیماری جان لیوا بن جاتی ہے۔ ایک مریض کو ڈاکٹر تک پہنچنے کے لیے گھنٹوں نہیں، دنوں لگ جاتے ہیں۔ ادویات کی کمی، ہسپتالوں کی خستہ حالی اور وسائل کی کمی ایک عام انسان کی زندگی کو مسلسل خطرے میں رکھتی ہے۔ تعلیم کی حالت بھی کچھ مختلف نہیں۔ کہیں عمارت ہے تو استاد نہیں، کہیں استاد ہے تو سہولیات نہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے بچے وہ بنیاد ہی حاصل نہیں کر پا رہے جس پر ایک مضبوط مستقبل تعمیر ہوتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم ان مسائل پر کتنی سنجیدگی سے بات کرتے ہیں؟ ہماری محفلیں، ہماری بحثیں، ہمارے موضوعات بی کیا واقعی ان مسائل کے گرد گھومتے ہیں؟ ہم نے اپنی شناخت کو قبیلوں تک محدود کر دیا ہے۔ "میں یوسفزئی ہوں، میں مہمند ہوں، میں خٹک ہوں" یہ الفاظ فخر کی علامت ضرور ہیں، مگر جب یہی ہماری سوچ پر حاوی ہو جائیں تو یہ دیواریں کھڑی کر دیتے ہیں۔ ہم ایک قوم کے بجائے چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ ہر شخص اپنی پہچان کو دوسرے سے برتر ثابت کرنے میں لگا ہے، اور اسی کشمکش میں ہم اپنی اجتماعی طاقت کھو بیٹھے ہیں۔ سیاسی وابستگیاں بھی ہمیں جوڑنے کے بجائے توڑ رہی ہیں۔ کبھی کوئی عمران خان کے نام پر تقسیم پیدا کرتا ہے، کبھی کوئی باچا خان کے نظریے کو بنیاد بنا کر اختلاف کو ہوا دیتا ہے۔ سیاست جو مسائل کا حل ہونا چاہیے تھی، وہ ہماری انا کا حصہ بن گئی ہے۔ ہم پالیسیوں پر بات نہیں کرتے، ہم شخصیات پر لڑتے ہیں۔ اور اسی دوران مسائل اپنی جگہ جوں کے توں رہتے ہیں۔ مذہبی میدان میں بھی صورتحال مختلف نہیں۔ کچھ حلقے اپنے آپ کو ہی حق کا واحد علمبردار سمجھتے ہیں، اور باقی سب کو غلط قرار دیتے ہیں۔ یہ سوچ نہ صرف تقسیم کو بڑھاتی ہے بلکہ برداشت کو بھی ختم کرتی ہے۔ حالانکہ دین ہمیں اتحاد، صبر اور بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔ مگر ہم نے دین کو بھی اختلاف کا ذریعہ بنا لیا ہے، اور اصل روح کہیں کھو گئی ہے۔ ادھر معاشرے میں ایک اور عجیب رجحان پنپ رہا ہے شعر و شاعری کا جنون۔ شاعری یقیناً ایک خوبصورت فن ہے، مگر جب یہ حقیقت سے فرار کا ذریعہ بن جائے تو یہ نقصان دہ ہو جاتی ہے۔ ہم محفلوں میں بیٹھ کر اشعار سنتے ہیں، واہ واہ کرتے ہیں، داد دیتے ہیں، مگر جب عملی میدان میں قدم رکھنے کی بات آتی ہے تو خاموشی چھا جاتی ہے۔ ادھر حالات مسلسل خراب ہو رہے ہیں۔ تعلیم پیچھے جا رہی ہے، صحت کا نظام کمزور ہوتا جا رہا ہے، اور نوجوان بے روزگاری کے اندھیروں میں گم ہوتے جا رہے ہیں۔ ایک نوجوان جب ڈگری لے کر نکلتا ہے تو اس کے ہاتھ میں امید کم اور پریشانی زیادہ ہوتی ہے۔ نہ نوکری ہے، نہ مواقع بس ایک غیر یقینی مستقبل اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ یہ مایوسی آہستہ آہستہ پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم اس پر بھی سنجیدگی سے غور کرنے کے بجائے وقتی خوشیوں میں مگن ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ قومیں نعروں سے نہیں بنتیں۔ قومیں تب بنتی ہیں جب لوگ اپنے مسائل کو پہچانیں، ان پر بات کریں اور ان کے حل کے لیے عملی قدم اٹھائیں۔ وسائل کی کمی اپنی جگہ ایک مسئلہ ہے، مگر اصل مسئلہ ان وسائل کا غلط استعمال اور ترجیحات کی خرابی ہے۔ اگر ہم ایمانداری سے اپنی ترجیحات درست کر لیں تو بہت کچھ بدل سکتا ہے۔ ہمیں اپنی سوچ کو بدلنا ہو گا۔ ہمیں قبیلوں، شخصیات اور بے مقصد بحثوں سے نکل کر ایک مشترکہ مقصد کی طرف بڑھنا ہو گا۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور مواقع دینے ہوں گے، تاکہ وہ اس ملک کا بوجھ نہیں بلکہ طاقت بن سکیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ ہم واہ واہ کی محفلوں میں جینا چاہتے ہیں یا حقیقت میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ اگر ہم نے اب بھی خود کو نہ بدلا تو تاریخ ہمیں ایک ایسی قوم کے طور پر یاد رکھے گی جو سب کچھ جانتی تھی، مگر کچھ نہ کر سکی۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم جاگ جائیں، خود کو پہچانیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ کیونکہ مستقبل کسی اور نے نہیں، ہمیں خود بنانا ہے۔

احتجاج کی سیاست اور بدلتے بیانیے، مولانا فضل الرحمن کا کردار اور سوالات

دیارِ غیر سے

شیراز حسین

Sheraziusa6710@gmail.com

شیراز حسین

پاکستان کی سیاست میں احتجاج ہمیشہ طاقتور ہتھیار رہا ہے، مگر اس ہتھیار کا استعمال اکثر حالات، حکومت اور سیاسی مفاد کے مطابق بدلتا رہا ہے۔ ہر دور میں کچھ رہنما ایسے رہے جنہوں نے سڑکوں کی سیاست کو مرکزی حیثیت دی، اور انہی میں ایک نمایاں نام مولانا فضل الرحمان کا ہے۔ گزشتہ دور میں جب سابق وزیر اعظم عمران خان کی حکومت تھی تو پیٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ایک بڑا عوامی مسئلہ بنا۔ مہنگائی کی لہر، خصوصاً ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ، اپوزیشن کے لیے ایک مرکزی سیاسی نعرہ بن گیا۔ اسی ماحول میں ملک بھر میں احتجاجی تحریکیں شروع ہوئیں، جن میں جلسے، جلوس اور لانگ مارچ نمایاں تھے۔ اس وقت مولانا فضل الرحمن نے حکومت کے خلاف سخت موقف اختیار کیا اور اسلام آباد کی طرف بڑے لانگ مارچ کی قیادت کی۔ ان خلفائے راشدین کا دور تھا۔ [illegible] ثابت کیا کہ اسلام نے محنت کو عبادت کا درجہ دیا اور مزدور کو عزت بخشی۔ حضرت محمد ﷺ کی یہ تعلیم کہ مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ محض ایک نصیحت نہیں بلکہ ایک مکمل معاشی ضابطہ ہے۔ خلفائے راشدین نے اس اصول کو نہ صرف اپنایا بلکہ اسے ریاستی سطح پر نافذ بھی کیا۔ خلیفہ بلافصل امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں سادگی اور مساوات کی بنیاد رکھی گئی مگر

کا بیانیہ واضح تھا کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل، خاص طور پر مہنگائی اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے باعث عوامی اعتماد کھو چکی ہے۔ اس احتجاج میں مختلف سیاسی جماعتیں بھی شامل رہیں، جن میں نواز شریف کی جماعت اور آصف علی زرداری کی جماعت بھی نمایاں تھیں۔ اس وقت سیاسی فضا میں حکومت پر شدید تنقید کی جاتی تھی۔ پیٹرول کی بڑھتی قیمتیں، بجلی کے بل، اور مہنگائی عوامی جلسوں کا مرکزی موضوع تھے۔ مولانا فضل الرحمن کی تقاریر میں بھی یہ بات نمایاں تھی کہ معاشی بوجھ نے عام آدمی کی زندگی کو ناقابلِ برداشت بنا دیا ہے۔ مگر آج صورتحال مختلف ہے۔ موجودہ دور میں بھی پیٹرول کی قیمتیں ایک بار پھر عوامی دباؤ کا بڑا سبب ہیں، اور حالیہ اضافے نے عام شہری کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ تاہم اس بار سیاسی احتجاج اور وہی شدت نظر نہیں آتی جو ماضی میں دیکھنے کو ملی تھی۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں موازنہ خود بخود سامنے آتا ہے۔ ایک طرف عمران خان کے دور میں پیٹرول مہنگا ہوا تو احتجاج، دھرنے اور لانگ مارچ کی سیاست عروج پر تھی۔ اور دوسری طرف آج بھی جب پیٹرول مہنگا ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے، تو سیاسی ردعمل نسبتاً کمزور یا مختلف انداز میں سامنے آ رہا ہے یہ فرق عوامی سطح پر ایک سوال پیدا کرتا ہے۔ کیا جس معاشرے میں مزدور خوشحال ہو، وہی معاشرہ حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ یوم مزدور کے موقع پر ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم محض تقاریب اور بیانات تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنے انفرادی اور اجتماعی رویوں کا سنجیدگی سے جائزہ لیں۔

کیا ہم اپنی کمائی کو حلال بنانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا ہم دوسروں کے حقوق ادا کر رہے ہیں؟ اور کیا ہم دیانت کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنا رہے ہیں؟

مہنگائی صرف مخصوص حکومت کے دور میں قابلِ احتجاج ہوتی ہے، یا ہر دور میں ایک جیسا ردعمل ہونا چاہیے؟ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ سیاسی قیادت جو ماضی میں مہنگائی اور پیٹرول کی قیمتوں پر سخت احتجاج کرتی تھی، آج نسبتاً خاموش یا محتاط دکھائی دیتی ہے۔ مولانا فضل الرحمن کا موجودہ سیاسی انداز پہلے کی نسبت زیادہ محتاط اور حکمتِ عملی پر مبنی نظر آتا ہے۔ یہ تبدیلی محض سیاست کا حصہ ہے یا بدلتے حالات کا نتیجہ یہ ایک الگ بحث ہے، مگر اس نے ایک عمومی سوال ضرور پیدا کیا ہے کہ کیا احتجاجی سیاست اصولوں پر کھڑی ہوتی ہے یا حالات کے مطابق اپنی شدت بدلتی ہے؟ پاکستان کی سیاست میں احتجاج، بیانیہ اور خاموشی ہمیشہ طاقت کے ساتھ جڑی رہی ہے۔ مگر عوام کے لیے اصل سوال یہی رہ جاتا ہے کہ جب مسائل ایک جیسے ہوں مہنگائی بھی وہی، پیٹرول کی قیمتیں بھی وہی تو سیاسی ردعمل مختلف کیوں ہوتا ہے؟ یہی تضاد سیاسی نظام پر اعتماد کو متاثر کرتا ہے اور یہی وہ نکتہ ہے جس پر غور کرنا ضروری ہے۔ آخر میں بات پھر وہی ہے، اگر احتجاج اصولی ہے تو ہر دور میں ایک جیسا ہونا چاہیے، اور اگر بدلتا ہے تو پھر سوال بھی بدلتے رہیں گے۔ اگر احتجاج اصولی ہے تو ہر دور میں ایک جیسا ہونا چاہیے، اور اگر بدلتا ہے تو پھر سوال بھی بدلتے رہیں گے۔

کے دور میں سادگی اور مساوات کی بنیاد رکھی گئی مگر اس نظام کو حقیقی وسعت خلیفہ دوم امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے عہد میں ملی۔ آپؓ کا دور گویا فلاحی ریاست کی عملی تصویر تھا۔ بیت المال کا قیام، وظائف کی منصفانہ تقسیم، اور عام آدمی کی ضروریات کا خیال، یہ سب اقدامات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ریاست اپنے شہریوں، خصوصاً محنت کش طبقے کی ذمے دار تھی۔

خوشی ایک ذہنی کیفیت کا نام ہے

خوش رہیں، پریشانیوں کو دور بھگائیں

صحت مند زندگی کے لیے ان اصولوں پر عمل کریں گے تو خوشی نامی تتلی آپ کے اردگرد منڈلانے لگے گی

ڈاکٹر شائستہ جبیں

اس وقت کورونا وائرس کے وجہ سے ہونے والے تغیرات اور غیر یقینی صورت حال میں 'خوشی' کا لفظ استعمال کرنا عجیب لگ رہا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس لفظ اور اس احساس کے بغیر انسانی زندگی نامکمل ہے۔ جب تک ہم اس احساس سے خود کو ایک بار پھر روشناس نہیں کرائیں گے، ہم ذہنی طور پر وبا کے اثرات سے نہیں نکل پائیں گے۔

'خوشی' ایک ایسا چہار حرفی لفظ ہے جو کہ اس کائنات کا ہر فرد اپنی زندگی میں ہر لحظہ موجود چاہتا ہے لیکن یہ کسی شوخ پرندے کی مانند ایک شاخ سے دوسری اور ایک مسکن سے اگلے ٹھکانے کی طرف لپکتا رہتا ہے۔ جس شاخ پہ بیٹھ جاتا ہے وہ کھل اٹھتی ہے اور جہاں سے کوچ کرتا ہے وہاں غم نامی سیاہ کوا کائیں کائیں کرتا ہے اور شاخ تھکی ہوئی اور پژمردہ دکھائی دیتی ہے۔ یہ خوشی آخر ہے کیا؟؟

مذہبی نقطہ نظر سے دیکھیں تو ایک مسلمان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کے حصول میں خوشی محسوس کرتا ہے، وہ نعمتیں جو پوری پوری کائنات کے چپے چپے میں بکھری ہوئی ہیں۔ نعمتوں کے حصول میں کامیابی سے اس کے دل میں خوشی اور شکر گزاری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ مذہب میں خوشی کا تصور مختلف ہے، وہ خوشی جو حقیقی اور ازلی ہے۔ ایک مسلمان پر بعض اوقات غم کی بھی کیفیات وارد ہوتی ہیں اور یہ غم مختلف آزمائشوں کی شکل میں سامنے آتا ہے۔ وہ آزمائشیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ ایک مسلمان کا امتحان لیتا ہے۔ اللہ رب العزت نے ان مصیبتوں پر انسان کو صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

''اور کتنے ہی انبیاء ایسے ہوئے جنہوں نے جہاد کیا اور ان کے ساتھ بہت سے اللہ والے (اولیاء) بھی شریک ہوئے، تو نہ انہوں نے ان مصیبتوں کے باعث جو انہیں اللہ کی راہ میں پہنچیں، ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ جھکے اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' (آل عمران 146:3)

یہی صبر ایک مسلمان کے اندر خوشی کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ ماہرینِ نفسیات کے مطابق:

''خوش ہونا اس ذہنی کیفیت کا نام ہے جب ہمیں ساری دنیا اچھی لگ رہی ہوتی ہے۔ منفی سوچیں ہم سے دور ہوتی ہیں اور ہم زیادہ صحت مند محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔''

معاشرتی نقطہ نگاہ سے دیکھیں تو ہر من چاہی چیز کا حصول خوشی ہے۔ دنیا کی ہر آسائش اور تمام نعمتیں اپنے پاس جمع کرنا خوشی کی انتہا ہے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر شخص کی خوشی کا پیمانہ دوسرے سے مختلف ہے۔ کسی کے نزدیک اپنی فکروں کو رفع کرنا خوشی ہے تو کوئی بچپن کے دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے کو خوشی قرار دیتا ہے۔ کسی کو چاہنا اور چاہے جانا خوشی لگتا ہے تو کسی کے لیے امتحان کا ختم ہونا خوشی ہے۔ کسی کو مرضی کا کام خوشی دیتا ہے تو کسی کے مطابق ذہنی سکون ہونا خوشی ہے۔ یہ فہرست نہ ختم ہونے والی ہے کیونکہ ہر شخص کی خوشی دوسرے سے الگ ہے۔

دنیا کے اکثر لوگوں کے پریشان رہنے کی وجہ خوشی کی تلاش ہے۔ خوش رہنا بھی ایک فن ہے اور اس کو بھی باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں خوش رہنے جیسا بنیادی فن سکھایا ہی نہیں جاتا حالانکہ ہماری مذہبی تعلیمات اس حوالے سے اس قدر مثبت اور زبردست ہیں کہ اگر ہم ان پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں خوشی نہ ہونے کی شکایت دور ہو جائے۔ خوشی کا تعلق دراصل آپ کی قوت برداشت پر ہے، جتنی آپ کی قوت برداشت مضبوط ہوگی اتنا ہی آپ خوش رہنے میں کامیاب ہوں گے۔

بات بے بات لوگوں پر غصہ نہ کرنا اور اختلاف رائے کو کھلے دل سے برداشت کر لینے والا شخص ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ اگر آپ اپنے مزاج کے خلاف ہونے والے کاموں کو برداشت کرنا سیکھ گئے ہیں تو آپ نے خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے۔ آپ لوگوں کی خوشی میں جلتے کڑھتے نہیں ہیں بلکہ دل سے خوش ہو کر شامل ہوتے ہیں تو آپ خوش رہ سکتے ہیں۔

اگر آپ اپنی قسمت پر شاکی نہیں ہیں اور اپنے غم اور دکھ اللہ کے سوا کسی کے سامنے بیان نہیں کرتے تو یقین کریں آپ خوش رہ لیں گے۔ اگر آپ چھوٹی سے چھوٹی نعمت ملنے اور بڑی سے بڑی مشکل پڑنے پر بھی لفظ 'اللہ' ہی منہ سے نکالتے ہیں تو آپ خوش قسمت ہیں۔ اگر آپ نے لوگوں کو گرا کر خود اوپر اٹھنا، دوسروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے نکلنا اور دوسروں کے بارے میں برے گمان رکھنے کی بجائے دوسروں کی کامیابی کے لیے بھی سوچنا شروع کر دیا ہے تو یقین کریں آپ نے خوش رہنا سیکھ لیا ہے۔ جب تک آپ وقتی چیزوں میں خوشی تلاش کرتے رہیں گے تو یہی ہوگا کہ وقت گزرنے کے ساتھ خوشی کافور ہو جائے گی۔

ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ پریشانیوں، غموں، دل اور روح کی بے سکونی اور ناخوشی کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب ''اپنے پاس ہونے والی چیزوں سے راضی نہ ہونا ہے''۔ اس حوالے سے یہ حدیث مبارکہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ: ''جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے اس پر راضی رہو تو غنی ترین لوگوں میں سے ہو جاؤ گے''۔ (سنن ترمذی)

جو کچھ آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں اس کا نہ ملنا کوئی انوکھا امر نہیں ہے، بلکہ اسے ایک معمول کے طور پر لینا چاہیے لیکن ہم اسے معمول کی بجائے حسرت اور دکھ بنا لیتے ہیں اور پھر یہی حسرت اور دکھ ناخوشی، نفسیاتی دباؤ بلکہ بعض اوقات جسمانی بیماریوں تک کا باعث بن جاتا ہے۔

یہ بات یقینی ہے کہ کوئی چیز یا دنیاوی مال و آسائش روحانی سکون اور خوشی کا باعث نہیں ہوتی جب تک اللہ اس میں برکت نہ ڈال دے۔ اس دنیا میں بہت سے لوگ مال و دولت کی ریل پیل کے باوجود خوش نہیں ہیں۔ دوسری طرف بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن کے لیے ضروریاتِ زندگی پوری کرنا بھی عظیم مشقت ہے لیکن وہ خوش اور پُرسکون ہوتے ہیں۔ خوشی نظر آنے والی یا ہاتھ میں آنے والی چیز نہیں ہے، سکون کو ہم دیکھ نہیں سکتے اور نہ اطمینان کو چھوا جا سکتا ہے۔ جو چیز نظر ہی نہیں آتی، وہ نظر آنے والی مادی چیزوں سے کیسے مل سکتی ہے؟

نفسیاتی اور عمرانی علوم کے ماہرین نے خوش رہنے کے لئے انسانوں کو چند اصول بتائے ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو شاید خوشی نامی تتلی آپ کے گرد منڈلانا شروع کر دے۔

> **خوش رہنا بھی ایک فن ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیں خوش رہنے جیسا بنیادی فن سکھایا ہی نہیں جاتا حالانکہ ہماری مذہبی تعلیمات اس حوالے سے اس قدر مثبت اور زبردست ہیں کہ اگر ہم ان پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں خوشی نہ ہونے کی شکایت ہی دور ہو جائے**

1۔ مثبت سوچ

اگر آپ لمبے عرصے کیلیے خوش رہنا چاہتے ہیں تو مثبت سوچ اپنائیں۔ ہر منفی سے منفی بات سے بھی مثبت پہلو نکالنے کی عادت اپنائیں۔ روزانہ کم از کم چالیس دن تک اپنی زندگی کا ایک سے دو منٹ جائزہ لیں اور اس کے تین مثبت پہلو نکالیں۔ اللہ کی عطا کردہ کوئی سی تین نعمتیں شمار کریں۔

چالیس دن کے بعد آپ کا ذہن خود بخود آپ کی زندگی کے مثبت پہلو شمار کرنے لگے گا اور یہ آپ کی سوچ کا حصہ بن کر آپ کو خوش رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔

2۔ چھوٹی سے چھوٹی کامیابی کو اہمیت دیں

زندگی میں خوش ہونے کے لیے بڑی خوشی یا کسی عظیم کامیابی کا انتظار کرنا اور اس کے حصول کی کوشش میں مصروف رہنا کبھی آپ کو حقیقی خوشی نہیں دے سکتا۔ کسی بڑے معرکے کے انجام پانے کا انتظار کرنے کی بجائے چھوٹی چھوٹی کامیابیوں اور خوشیوں کی بھی اتنی خوشی منائیں جیسے آپ نے دنیا فتح کر لی ہو۔

3۔ زندگی میں توازن رکھیں

اپنی زندگی کی ترجیحات طے کریں اور کام اور تفریح کو توازن سے زندگی کا حصہ بنائیں۔ نہ تو صرف کام میں منہمک رہیں اور نہ ایسا کریں کہ زندگی جیسے قیمتی سرمائے کو محض تفریح کی نذر کر دیں۔ خود کو، اہل خانہ کو اور دوستوں کو باقاعدگی سے وقت دیں۔ ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ مل بیٹھنے کا پروگرام ضرور بنائیں کیوں کہ زندگی صرف کام کا نام نہیں ہے بلکہ اپنے پیاروں کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے بھی ہے۔

4۔ تخلیقی سوچ اپنائیں:

انسان کی سوچ کا اس کے مزاج پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ اگر معاشرے کی روایتی فکر سے ہٹ کر تعمیری اور تخلیقی سوچ رکھیں گے تو یہ چیز آپ کو خوشی دے گی۔ تخلیقی سرگرمیاں مثلاً لکھنا، رنگ آمیزی کرنا آپ کی طبیعت کو شادکام کر سکتی ہیں۔ تخلیق اللہ کی صفت ہے، اگر آپ کو اس میں سے کچھ عطا ہوا ہے تو آپ خوش بخت ہیں۔

5۔ اپنی خامیاں قبول کریں

آپ اس وقت تک کامیاب اور خوش نہیں ہو سکتے جب تک اپنی ذات کی خامیوں کو کھلے دل سے قبول نہیں کرتے۔ دنیا میں کامل انسان صرف آپ ﷺ ہیں۔ باقی سب خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہیں۔ اپنی خامیاں تسلیم کر کے ان کی اصلاح کی کوشش کریں کیوں کہ آپ کو اس کوشش کا بھی اجر ملے گا۔

6۔ اپنی مرضی کا کام منتخب کریں

اللہ کی دی ہوئی صلاحیتوں کو کسی ایسے کام میں استعمال مت کریں جو آپ کی طبیعت کے موافق نہ ہو۔ ہمیشہ اپنی دلچسپی کا شعبہ منتخب کریں تاکہ آپ اس کا حق ادا کر سکیں۔ اپنی زندگی کے قیمتی مہ وسال بے دلی سے اور بوجھ سمجھ کر کیے جانے والے کام میں ضائع مت ہونے دیں۔

7۔ حال میں زندگی گزاریں

خوش رہنے کے لیے ضروری ہے کہ ماضی کی تلخیوں کو بھلا دیا جائے اور مستقبل کے لئے اللہ پر بھروسہ کیا جائے۔ جن چیزوں کو بدلنا آپ کے بس میں نہیں ہے انہیں فراموش کر دیں۔ آپ کا آج آپ کے ہاتھ میں ہے، اس لیے آج میں رہنے کی عادت اپنائیں۔

8۔ خود اعتماد بنیں

اللہ نے ہر انسان میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور رکھی ہے۔ اپنی خوبیوں کا احساس کریں اور خود کو دوسروں سے کم تر مت سمجھیں۔ اس بات کا یقین رکھیں کہ جو صلاحیت اور خوبی آپ کے پاس ہے وہ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔ جب آپ اپنی صلاحیتوں کو پہچان لیں گے تو پُراعتماد اور خوش رہیں گے۔

9۔ دوسروں سے موازنہ مت کریں

اگر آپ خوش رہنا چاہتے ہیں تو کبھی اپنی زندگی کا موازنہ اور مقابلہ اپنے اردگرد کے لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ مت کریں۔ بظاہر خوش باش دکھائی دینے والا شخص بھی دکھ چھپائے ہو سکتا ہے اور بظاہر بدحال معلوم ہونے والا اپنے دگرگوں حالات کے باوجود مطمئن ہو سکتا ہے۔ جو کچھ آپ کو دیا گیا ہے، اس پر شکر گزار ہوں، دوسروں کو دی گئی نعمتوں پر نظر مت رکھیں۔

10۔ اپنی خوبیاں خود کو یاد دلاتے رہیں

ہر انسان میں چھوٹی بڑی لاتعداد خوبیاں ہوتی ہیں۔ کسی دن اگر زیادہ اداس ہوں تو کاغذ قلم لے کر بیٹھ جائیں اور اپنی خوبیاں لکھ کر خود کو یاد دلائیں، یقیناً آپ بہت اچھا محسوس کریں گے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ یہ زندگی عارضی بھی ہے اور مختصر بھی، تو اس مختصر اور عارضی پڑاؤ کے وقفے میں دائمی حیات کو آسان بنانے والے کام کریں۔ نیکی اور بھلائی کے کاموں پر محنت کریں تاکہ آپ اطمینان سے اس دنیا سے رخصت ہوں اور دائمی زندگی میں حقیقی خوشی سے ہم کنار ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جنت ہی وہ واحد جگہ بتائی ہے جہاں کوئی خوف اور غم نہیں ہوگا۔

کیا آپ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو

اپنے دماغ کو ہمہ وقت کھلا رکھیں

کامیابی بچوں کا کھیل ہے مگر اس کے لیے انسان کو خود کوشش کرنی ہوتی ہے

آیئے بغیر وقت برباد کیے کامیابی کے سفر پر نکلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیسے کامیاب ہونا بچوں کا کھیل ہے۔ ہم میں سے ہر انسان کامیاب ہو سکتا ہے اور یاد رکھیں کہ انسان خود ہی اپنے آپ کو کامیابی کی بلندیوں تک پہنچاتا ہے۔ انسان کو ہر کام چاہے دنیا اسے بڑا کام کہتی ہے یا چھوٹا، دماغ سے نہیں دل سے کرنا چاہیے۔

دل سے کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کے اندر سے آواز آنی چاہیے کہ ہاں میں نے یہی کام کرنا ہے اور اسی میں کامیاب ہونا ہے۔ یاد رکھیں ہم میں سے ہر انسان کامیاب انسان ہے۔ کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ کامیابی کی تعریف بدلتی رہتی ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر انسان کامیاب ہونا چاہتا ہے لیکن ہم اندر سے تسلیم نہیں کرتے کہ ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یاد رکھیں آپ کو کوئی دوسرا انسان کامیاب نہیں بنا سکتا، آپ خود ہی وہ انسان ہیں جو خود کو کامیابی کی بلندیوں تک لے جا سکتے ہیں۔

کامیابی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ صرف ایک چیز ہے اور وہ ہے انسان کا متعصبانہ دماغ۔ یاد رکھیں جب انسان اپنا دماغ کھلا رکھتا ہے اور ہر خیال اور سوچ کو اپنے دماغ میں جانے دیتا ہے تو ایک دن ایسا ہوتا ہے کہ وہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے اور خوشی بھی اس کی زندگی کے ہر لمحے میں جھلکتی ہے۔ اس لئے کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے دماغ کو ہر لمحے کھلا رکھیں۔ جو انسان کامیاب ہیں اور پرمسرت زندگی انجوائے کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنا دماغ اوپن رکھتے ہیں اس لئے وہ سیکھتے چلے جاتے ہیں اور کامیابیاں سمیٹتے چلے جاتے ہیں۔

کامیاب ہونا بچوں کا کھیل اس لئے ہے کہ بچوں کا دماغ اوپن ہوتا ہے اور وہ سب کچھ سیکھ جاتے ہیں صرف سوچیں مت، بڑی بڑی باتیں مت کریں بچے بن جائیں، بچوں کی طرح زندگی گزاریں۔ ایسا کرنے سے ہر انسان کی زندگی آسان ہو جائے گی۔ بچے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ سے ناواقف ہوتے ہیں ان کے لئے ہر کام کرنا آسان ہوتا ہے۔ کامیاب ہونے کے لئے ہر انسان کا اندر کی دنیا میں بچہ ہونا بہت ضروری ہے۔ کامیاب ہونا ہے تو ادھر ادھر مت دیکھو کے وہ کیا سوچے گا وہ کیا کہے گا، بچے کامیاب انسان ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ ادھر ادھر نہیں دیکھتے کہ وہ کیا کیا سوچے گا۔

بچے وہ کرتے ہیں جو ان کا من کرتا ہے اس لئے والدین بچوں کو پاگل کہتے ہیں، یاد رکھیں ہر حقیقی کامیاب انسان پاگل ہوتا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا روگ کہ کیا کہیں گے لوگ۔ یاد رکھیں جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے۔ لک کچھ نہیں ہے، گڈ لک اور بیڈ لک ہی سب کچھ ہے۔ برا بھی اگر ہو رہا ہے تو وہ بھی انسان کی بہتری کے لئے ہو رہا ہوتا ہے۔ اہم یہ نہیں ہے کہ آپ کیا سوچتے ہیں کیا سنتے ہیں اہم یہ ہے کہ جو آپ مانتے ہیں وہی بن جاتے ہیں۔

ایک انسان اگر یہ مان لے کہ وہ تو کچھ نہیں کر سکتا، اس کے لئے تو مشکلات اور مسائل ہیں تو وہ کچھ نہیں کر پاتا۔ اور اگر کسی انسان کے اندر سے دل سے یہ آواز آئے کہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے، اس کے لئے سب آسان ہے تو وہ سب کچھ حاصل کرے گا اور کامیابی کی بلندیوں تک پہنچے گا۔ اسے دنیا کی کوئی طاقت کامیاب ہونے سے نہیں روک سکتی۔

> **انسان کو اپنے اندر سے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو نکال دینا چاہیے اور اپنے اندر صرف ایک لفظ ڈال دے کہ سب آسان ہے۔ جب آپ کے اندر کی دنیا سے یہ آواز آئے گی کہ سب آسان ہے تو کامیابی، نیم، فیم، صحت اور خوشی آپ کے ساتھ چمٹ جائیں گے**

جو بھی عظیم کامیابی چاہتا ہے وہ کبھی اپنے اندر چھوٹے بچے کو مرنے مت دے۔ کیونکہ کامیاب ہونا بڑوں کا نہیں بچوں کا کھیل ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے ذہن میں مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو باندھ کر رکھا ہوا ہے ہم کبھی کہتے ہی نہیں کہ یہ تو آسان ہے۔ ہمارے بہت سارے belief کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہے۔ یہ جھوٹ صدیوں سے ہمارے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، ان کو بننے اور پنپنے میں صدیاں لگیں ہیں لیکن لمحوں میں یہ جھوٹ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں جب انسان بچوں کی طرح کہہ دیتا ہے کہ یہ کام تو بہت آسان ہے۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ آج کے ٹائم میں بزنس کرنا بہت مشکل ہے تو کیا کبھی ہم نے سوچا کہ آج کا ٹائم کیا ہوتا ہے؟ ہم کیوں نہیں کہتے سب آسان ہے۔ اگر کسی انسان نے کامیاب ہونا ہے تو وہ اپنے آپ کو ان لوگوں سے علیحدہ کر لے جو یہ کہتے ہیں کہ یہ کام کرنا تو مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ انسان کو اپنے اندر سے مشکل اور ناممکن جیسے الفاظ کو نکالنا دینا چاہیے اور اپنے اندر صرف ایک لفظ ڈال دے کہ سب آسان ہے۔ جب آپ کے اندر کی دنیا سے یہ آواز آئے گی کہ سب آسان ہے تو کامیابی، نیم، فیم، صحت اور خوشی آپ کے ساتھ چمٹ جائیں گے۔

یاد رکھیں ہر مسئلے کا ایک ہی حل ہے کہ یہ جو میں کام کر رہا ہوں یہ آسان ہے۔ ہمارا ایک ہی ایشو ہے کہ ہم مشکلات کو بڑا بناتے چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے کامیابی خوشی اور مسکراہٹ ہماری زندگی سے نکل جاتی ہیں۔ وہ جو مشکلات کو بچوں کی طرح آسان بنا دیتے ہیں وہی کامیاب ہیں اور ہمیشہ ہنستے مسکراتے رہتے ہیں۔ اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ ہنستے رہنا چاہتا ہے یا روتے رہنا چاہتا ہے۔ کل تک جو تھا وہ تھا لیکن آج اسی لمحے اپنے آپ سے کمٹمنٹ کریں کہ آپ اپنے آپ کو بدلیں گے اور یہ آسان ہے۔

جس نے دل سے کمٹمنٹ کر لی وہ بدل گیا اس کی زندگی آسان ہو گئی۔ یہ جو لفظ ہے کہ سب آسان ہے اس میں بہت طاقت ہے۔ نوے فیصد انسان اس لئے ناکام ہو جاتے ہیں کہ وہ کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن خوف کا شکار رہے کچھ نہیں کیا۔ رسک اور خوف کچھ نہیں۔ انسان رسک اور خوف خود پیدا کرتے ہیں۔ رسک، خوف، مشکل، ناممکن یہ سب جھوٹ ہے سچ صرف ایک ہے اور وہ ہے کہ سب آسان ہے۔

انسان کی دلچسپی پر ہی کامیابی اور ناکامی کا دارومدار ہوتا ہے۔ کوئی کام دلچسپ یا بورنگ نہیں ہوتا۔ ہر وہ کام جو انسان خوشی سے بغیر پیسوں کی لالچ کے پیشن کے ساتھ بیس گھنٹے کر سکتا ہے اور تھکاوٹ کا شکار نہیں ہوتا، اسی کام میں انسان کمال کر سکتا ہے اور معجزے دکھا سکتا ہے لیکن باہر کی آواز سننے کے بعد انسان دلچسپی والا کام چھوڑ کر کوئی اور کام کرتا ہے جو اس کے لئے بورنگ ہوتا ہے اس لئے وہ ناکام ہو جاتا ہے۔ ایسا وہ اس لئے کرتا ہے کہ دنیا کیا سوچے گی۔

سب سے بڑا روگ کیا کہیں گے روگ یہ وہ فقرہ ہے جس کی وجہ سے انسان کی زندگی مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔ انسان راتوں رات دولت مند بننا چاہتا ہے ایسا نہیں ہوتا بیج سے راتوں رات درخت نہیں اگتا اس کے لئے کچھ عرصہ درکار ہوتا ہے۔

> **ہمارا ایک ہی ایشو ہے کہ ہم مشکلات کو بڑا بناتے چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے کامیابی، خوشی اور مسکراہٹ ہماری زندگی سے نکل جاتی ہیں۔ وہ جو مشکلات سے بچوں کی طرح پیش آتے ہیں وہی کامیاب ہیں**

نہ بھاگنا ہے اور نہ ہی رکنا ہے بس چلتے جانا ہے اور اپنی دلچسپی والا کام کرتے جانا ہے۔ پھر ایک دن ایسا آئے گا کہ آپ جیسے کوئی نہیں ہوگا۔ نیم فیم اور خوشی آپ کی زندگی کا حصہ ہوگی اور آپ کروڑوں انسانوں کی زندگیاں بدلنے کا سبب بن جائیں گے۔

انسان جب کامیاب ہو جائے، اس کے پاس بے تحاشا پیسہ آجائے تو اسے اس کیفیت میں پاگل نہیں ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ انسان کامیابی کے بعد پاگل ہو جاتے ہیں اپنے اندر کا بچہ مار دیتے ہیں۔ مسکراہٹ اور خوشی ان کی زندگی سے نکل جاتی ہے، اب پیسہ سمیٹنا اور لوگوں کو تکلیف دینا ان کی زندگی بن جاتی ہے۔ کامیابی کے بعد جو پیسہ آپ کے پاس آیا ہے وہ صرف خود پر خرچ نہ کریں بلکہ لاکھوں انسانوں کے لئے آسانیاں پیدا کریں اور ان کی مدد کریں۔

پیسہ آرہا ہے تو پیسہ شیئر بھی کریں۔ خوشی آرہی ہے تو اس خوشی کو دوسروں میں بھی تقسیم کرو۔ دنیا کا سب سے بڑا فراڈ فقرہ یہ ہے کہ باپ بڑا نہ بھیا سب سے بڑا روپیہ۔ پیسہ اہم ہے بلکہ بہت اہم ہے لیکن پیسے کی اہمیت پٹرول جیسی ہے۔ صرف پیسہ ہو خوشی، صحت اور مسکراہٹ نہ ہو تو ایسے پیسے کا کیا فائدہ؟ تھوڑا سا کم پیسہ بھی ہے لیکن آپ خوشیاں تقسیم کر رہے ہیں اور لوگوں کے ہونٹوں پر مسکراہٹیں بکھیر رہے ہیں تو آپ ہی حقیقی کامیاب انسان ہیں۔

کامیاب انسان وہ ہیں جو شیئرنگ پر یقین رکھتے ہیں اور پھر انہی کی زندگی میں ہی معجزے آتے ہیں۔ کامیابی ہمیشہ experience سے نصیب ہوتی ہے اور expereince ہمیشہ bad experence سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرے لفظ میں کامیابی ہمیشہ ناکامی سے پھوٹتی ہے۔ دنیا میں جتنے بھی کامیاب انسان جس مقام پر ہیں وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے یہاں تک پہنچے ہیں۔ کامیاب بھی ہو، خوش بھی ہو، صحت مند بھی ہو، اپنے اندر کا بچہ بھی زندہ رکھے ہوئے ہو تو یہی حقیقی اور مزیدار زندگی ہے۔

Sports

کھیل کھلاڑی

بھارت کے ہر ایک بولر سے نفرت ہے: حسن نواز

بھارت کے خلاف کھیلتے ہوتے یقیناً ایک اضافی تحریک رہتی ہے، قومی کرکٹر

لاہور (سپورٹس ڈیسک) قومی ٹیم کے جارح مزاج بیٹر حسن نواز نے کہا ہے کہ بھارت کے ہر ایک بولر سے نفرت ہے۔ ایک انٹرویو میں مڈل آرڈر بیٹر حسن نواز نے کہا کہ بھارت کے خلاف میچوں میں قدرتی طور پر جارحانہ ذہنیت پیدا ہوجاتی ہے۔ حسن نواز نے کہا کہ جب آپ بھارت کے خلاف کھیل رہے ہوتے ہیں تو یقیناً ایک اضافی تحریک رہتی ہے، آپ قدرتی طور پر محسوس کرتے ہیں کہ آپ ان کے بولرز پر حملہ کریں، سچ کہوں تو مجھے ان کے تمام بولرز سے نفرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کی کرکٹ کسی خاص حریف کو نشانہ بنانے کے بجائے میچ کی صورت حال کے مطابق کھیلنے پر زیادہ منحصر ہے۔ قومی بیٹر نے کہا کہ بیٹنگ کی حکمت عملی کا تعین کسی انفرادی بولر کے بجائے بنیادی طور پر درکار رن ریٹ سے ہوتا ہے۔ حسن نواز نے کہا کہ اگر مطلوبہ رن ریٹ 10، 12 یا 15 رنز فی اوور ہو تو پھر بولر کوئی بھی ہو آپ سے زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کی کوشش کرتے ہیں، اس لیول پر تمام کھلاڑی بہترین اور ورلڈ کلاس ہوتے ہیں، اس لیے آپ ہر ایک کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں، ذہن میں کوئی ایسا بولر نہیں ہوتا جسے آپ خاص طور پر نشانہ بنائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سڈنی، فٹبال لیگ میچ کے دوران بال کے حصول کیلئے کھلاڑی جدوجہد کررہے ہیں

میڈرڈ اوپن ٹینس، سنر اور آرتھر سیمی فائنل میں داخل

مارٹا کوسٹیوک اور اناستاسیا پوٹاپووا ویمنز سنگلز سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

میڈرڈ (سپورٹس ڈیسک) اٹلی کے ٹینس سٹار عالمی نمبر ون جینک سنر اور فرانس کے ٹینس کھلاڑی آرتھر فلز اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت اے ٹی پی میڈرڈ اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئے۔ 24 سالہ اطالوی ٹینس کھلاڑی جینک سنر نے مینز سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میچ میں 19 سالہ ہسپانوی حریف رافیل جوڈر کاماچو کو سٹریٹ سیٹس میں ٹائی بریک پر 6-2 اور (0-7) 7-6 سے شکست دی ایک اور ٹاپ 8 میچ میں فرانس کے آرتھر فلز نے جمہوریہ چیک کے ٹینس کھلاڑی جیری لیہیکا کو سٹریٹ سیٹس میں 6-3 اور 6-4 سے ہرا دیا۔ یوکرائن کی ٹینس سٹار مارٹا کوسٹیوک اور روسی نژاد آسٹرین کھلاڑی اناستاسیا پوٹاپووا خواتین کے سنگلز مقابلوں میں اپنی فتوحات کے سلسلے کو برقرار رکھتے ہوئے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں جبکہ جمہوریہ چیک کی ٹینس کھلاڑی لنڈا نوسکووا اور جمہوریہ چیک کی ہی ٹینس کھلاڑی کیرولینا پلسکووا کوارٹر فائنل راؤنڈ میں ہار کر ایونٹ سے باہر ہوگئیں۔ مارٹا نے جمہوریہ چیک کی لنڈا نوسکووا کو ٹائی بریک پر سٹریٹ سیٹس میں (7 - 1) 7 - 6 اور 6-0 سے ہرایا،، 25 سالہ روسی نژاد آسٹرین کھلاڑی اناستاسیا پوٹاپووا نے سخت مقابلے کے بعد جمہوریہ چیک کی ہی ٹینس کھلاڑی کیرولینا پلسکووا کو 6 - 1 (7-4) 6-7 اور 6-3 سے شکست دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عامر سہیل کے کراچی سے متعلق متنازع ریمارکس نے سوشل میڈیا پر ایک نیا طوفان کھڑا کردیا

سابق کپتان نے ایک عظیم شہر کی پہچان کو محض 'پچکاریوں' تک محدود کرکے اہل کراچی کا دل دکھایا ہے، صارفین، عامر کی وضاحت

کراچی (سپورٹس نیوز) پاکستان سپر لیگ کے 11 ویں ایڈیشن میں لاہور اور کراچی کے میچ کے دوران سابق قومی کپتان اور معروف کمنٹیٹر عامر سہیل کے کراچی سے متعلق متنازع ریمارکس نے سوشل میڈیا پر ایک نیا طوفان کھڑا کردیا ہے۔ عروس البلاد کہلانے والے پاکستان کے معاشی حب کراچی کے شہریوں اور کرکٹ شائقین نے عامر سہیل کے جملوں کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ لاہور قلندرز اور کراچی کنگز کے درمیان ہونے والے میچ کے دوران کمنٹری کرتے ہوئے عامر سہیل نے شہر قائد کا ذکر غیر ضروری طور پر پان کی پچکاریوں سے کیا۔ انہوں نے گفتگو کے دوران مبینہ طور پر کراچی کی پہچان کو پان تھوکنے کی عادت سے جوڑا، جسے شہریوں نے شہر کی توہین اور نسلی تعصب پر مبنی جملہ قرار دیا ہے۔ عامر سہیل کے اس تبصرے کے بعد سوشل میڈیا پر ہیش ٹیگز کراچی اور عامر سہیل ٹرینڈ کرنے لگے۔ صارفین نے کہا کہ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر اور معاشی ریڑھ کی ہڈی ہے، جہاں کی مہمان نوازی اور تنوع دنیا بھر میں مشہور ہے تاہم سابق کپتان نے ایک عظیم شہر کی پہچان کو محض پچکاریوں تک محدود کرکے اہل کراچی کا دل دکھایا ہے۔ شدید تنقید کے بعد عامر سہیل نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنی وضاحت جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد کراچی کی ثقافت کی توہین کرنا نہیں تھا بلکہ وہ محض ایک سماجی رویے کا ذکر کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی ان کا اپنا شہر ہے اور وہ یہاں کی روایات کا احترام کرتے ہیں، تاہم اگر ان کی بات سے کسی کی دل آزاری ہوئی ہے تو وہ معذرت خواہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی ان کا اپنا شہر ہے اور وہ یہاں کی روایات کا احترام کرتے ہیں، تاہم اگر ان کی بات سے کسی کی دل آزاری ہوئی ہے تو وہ معذرت خواہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

افریقی کھلاڑیوں کو سہولتیں اور تحفظ فراہم کیا جائے، کیلنتا تشیپی کا مطالبہ

اگر افریقی فیڈریشنز کھلاڑیوں کے معیار کے مطابق سہولیات فراہم کریں تو ٹیلنٹ کے ضیاع کو روکا جاسکتا ہے

گابورون (این این آئی) چار سو میٹر دوڑ کے عالمی چیمپئن کیلنتا تشیپی نے زور دیا ہے کہ افریقی فیڈریشنز اپنے کھلاڑیوں کو بہتر سہولتیں اور مکمل تحفظ فراہم کریں تاکہ وہ دوسرے ممالک کی شہریت اختیار کرنے پر مجبور نہ ہوں۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب عالمی ایتھلیٹکس ادارے نے افریقا کے چند کھلاڑیوں کو ترکیہ کی نمائندگی اختیار کرنے سے روک دیا۔ حالیہ برسوں میں بہتر مالی مراعات اور منظم سہولتوں کی تلاش میں کھلاڑیوں کا دوسرے ممالک کی جانب رجحان بڑھا ہے، جس سے افریقا میں ٹیلنٹ کی کمی کا خدشہ پیدا ہورہا ہے۔ کیلنتا تشیپی کے مطابق بین الاقوامی مقابلوں کی تیاری کے دوران کھلاڑیوں کو مالی اور انتظامی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، اسی لیے وہ ایسے ممالک کا انتخاب کرتے ہیں جہاں انہیں بہتر سہارا مل سکے۔ حال ہی میں کینیا کی معروف میراتھن رنر بریجڈ کوسگے اور نائجیریا کی سپر نٹر فیور اوفیلی سمیت کئی کھلاڑیوں کو ترکیہ کی جانب سے پرکشش پیشکشیں موصول ہوئیں جبکہ اوفیلی انتظامی غلطی کے باعث پیرس اولمپکس میں سو میٹر دوڑ میں شرکت سے محروم رہیں۔ دوسری جانب بوٹسوانا کے کھلاڑی حالیہ عالمی کامیابیوں کے باعث فی الحال شہریت کی تبدیلی پر غور نہیں کر رہے،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایران نے امریکا میں فٹبال ورلڈکپ کھیلنے کی تصدیق کر دی، فیفا

ایران نے اپنے میچز امریکا سے کسی دوسرے ملک منتقل کرنے کی درخواست کی تھی تاہم فیفا نے اسے مسترد کر دیا

لندن (سپورٹس نیوز) فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے واضح طور پر اعلان کیا ہے کہ سیاسی اور سفارتی پیچیدگیوں کے باوجود ایران نے امریکا میں آئندہ فیفا ورلڈکپ 2026 کھیلنے کی تصدیق کر دی ہے۔ وینکوور میں ہونے والے فیفا کانگریس کے دوران انفانٹینو نے کہا کہ ایران نہ صرف ورلڈکپ میں حصہ لے گا بلکہ اپنے میچز امریکا میں ہی کھیلے گا۔ انہوں نے کہا کہ فٹبال کا مقصد دنیا کو جوڑنا ہے اور اسی اصول کے تحت یہ فیصلہ برقرار رکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 2026 کا ورلڈکپ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو کی مشترکہ میزبانی میں منعقد ہوگا، تاہم ایران کی شرکت پر اس وقت سوالات اٹھے تھے جب امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ ایران نے اپنے میچز امریکا سے کسی دوسرے ملک منتقل کرنے کی درخواست کی تھی، تاہم فیفا نے اسے مسترد کر دیا۔ امریکی حکام نے بھی عندیہ دیا ہے کہ ایرانی کھلاڑیوں کو شرکت کی اجازت ہوگی، تاہم سیکیورٹی اور ویزا سے متعلق کچھ پابندیاں برقرار رہیں گی، خاص طور پر ایسے افراد کے لیے جن کے بعض اداروں سے تعلقات ہوں۔ دوسری جانب ایران کی فیفا کانگریس میں عدم شرکت نے اس معاملے کی حساسیت کو مزید اجاگر کیا ہے جبکہ عالمی سطح پر یہ بحث جاری ہے کہ کھیل اور سیاست کو کس حد تک الگ رکھا جاسکتا ہے۔ ایران پہلے ہی ورلڈکپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرچکا ہے اور یہ اس کی تاریخ میں ساتویں شرکت ہوگی تاہم فیفا صدر کے اس تازہ بیان کے بعد ایران کی جانب سے تاحال کسی قسم کی تصدیق یا تردید سے متعلق کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹیسٹ کرکٹر ظفر گوہر کا پاکستان میں محدود مواقع ملنے پر مایوسی کا اظہار

انگلینڈ میں اسپن بولنگ آسان نہیں، محنت اور درست حکمت عملی سے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے، گفتگو

لاہور (سپورٹس نیوز) پاکستان کی جانب سے ایک ون ڈے اور ایک ٹیسٹ میچ کھیلنے والے 31 سالہ ظفر گوہر اب برطانوی شہریت حاصل کرنے کے بعد انگلینڈ ٹیم میں جگہ بنانے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے 2025 میں گلوسسٹر شائر سے مڈل سیکس کا رخ کیا، جہاں وہ مسلسل بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں، اگرچہ اس سیزن میں ان کی وکٹیں نسبتاً کم رہی ہیں تاہم بیٹنگ میں 164 رنز، بشمول 83 رنز کی ایک اہم اننگ ان کی آل راؤنڈ صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے۔ ظفر گوہر نے بتایا کہ انگلینڈ میں اسپن بولنگ آسان نہیں، لیکن محنت اور درست حکمت عملی سے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے، وہ لارڈز جیسے میدان پر بھی مؤثر بولنگ کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں جہاں عام طور پر اسپنرز کو کم مدد ملتی ہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں پاکستان کی جانب سے محدود مواقع ملنے پر مایوسی کا اظہار بھی کیا، ان کے مطابق کاؤنٹی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کے باوجود انہیں نظرانداز کیا گیا جس کے بعد انہوں نے انگلینڈ میں اپنے کیریئر کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ ظفر گوہر پرامید ہیں کہ اگر انہیں انگلینڈ کی نمائندگی کا موقع ملا تو وہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے۔

Showbiz

شوبز نیوز

حبا بخاری کی بریڈفورڈ ایونٹ میں بولڈ ڈریسنگ وائرل

حبا بخاری پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کی سپر اسٹار سمجھی جاتی ہیں اور اپنے کامیاب ڈراموں کی وجہ سے بڑی تعداد میں مداح رکھتی ہیں

بریڈفورڈ (شوبز نیوز) پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کی معروف اداکارہ حبا بخاری ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئیں جب وہ بریڈفورڈ میں ایک میٹ اینڈ گریٹ ایونٹ میں شریک ہوئیں۔ ان کے ہمراہ اداکار دانش تیمور بھی موجود تھے، دونوں کی ایونٹ میں آمد کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہی ہیں۔ حبا بخاری پاکستانی ڈرامہ انڈسٹری کی سپر اسٹار سمجھی جاتی ہیں اور اپنے کامیاب ڈراموں کی وجہ سے بڑی تعداد میں مداح رکھتی ہیں، ان کی اور دانش تیمور کی جوڑی کو مداح بے حد پسند کرتے ہیں اور دونوں اس وقت ڈرامہ سیریل ہمراہی میں بھی ایک ساتھ نظر آرہے ہیں جسے اچھا رسپانس مل رہا ہے۔ بریڈفورڈ ایونٹ میں حبا بخاری نے ڈیزائنر طیب معظم کی ڈیزائن کردہ ساڑھی پہنی، تاہم ان کے لباس پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے ملا جلا ردعمل سامنے آیا۔ ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ساڑھی کی لمبائی زیادہ ہونے اور فٹنگ مکمل نہ ہونے کے باعث اداکارہ کو چلنے میں دشواری کا سامنا تھا، جبکہ وہ بار بار اپنے ڈریپ سے خود کو کور کرتی نظر آئیں۔ سوشل میڈیا صارفین نے ان کے لباس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی لباس میں خود کو پراعتماد محسوس نہ کرے تو اسے نہیں پہننا چاہیے۔ ایک صارف نے لکھا کہ ساڑھی کی لمبائی بہت زیادہ تھی اور وہ زمین پر گھسٹ رہی تھی، جبکہ ایک اور نے کہا کہ بولڈ لباس کا انتخاب تب ہی کرنا چاہیے جب اسے اچھی طرح کیری کیا جاسکے۔ حبا بخاری کے اس انداز نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر بحث چھیڑ دی ہے جہاں مداحوں کی آرا مختلف نظر آرہی ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ ساڑھی کی لمبائی بہت زیادہ تھی اور وہ زمین پر گھسٹ رہی تھی، جبکہ ایک اور نے کہا کہ بولڈ لباس کا انتخاب تب ہی کرنا چاہیے جب اسے اچھی طرح کیری کیا جاسکے۔ حبا بخاری کے اس انداز نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر بحث چھیڑ دی ہے جہاں مداحوں کی آرا مختلف نظر آرہی ہیں۔

اداکارہ حنا طارق کا فیمنسٹ عورتوں کیلئے سخت بیان

حنا طارق نے عورتوں کا فیمنسٹ ہونا لعنت قرار دے دیا

اداکارہ حنا طارق نے خواتین کے حقوق، فیمنزم اور مردوں کے کردار سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر نئی بحث چھیڑ دی۔ ڈرامہ سیریلز نقاب، نہ تم جانو نہ ہم، نفرت اور حالیہ مقبول ڈرامہ رحمت میں اپنی اداکاری سے توجہ حاصل کرنے والی حنا طارق نے حال ہی میں ایک یوٹیوب شو میں شرکت کی، جہاں انہوں نے جدید تعلقات اور مرد و خواتین کے روایتی کرداروں پر کھل کر گفتگو کی۔ حنا طارق کا کہنا تھا کہ انہیں نرم مزاج، حد سے زیادہ حساس یا پوکی مرد پسند نہیں۔ ان کے مطابق مرد کو مردانہ انداز میں مضبوط، فیصلہ کرنے والا اور خودمختار ہونا چاہیے۔ اداکارہ نے کہا کہ وہ چاہتی ہیں کہ ان کا شریکِ حیات ذمے دار ہو، منصوبہ بندی کرے، کرایہ ادا کرے، انہیں پھول دے اور زندگی کے معاملات سنبھالے کیونکہ وہ عورت ہونے کے ناتے ان روایتی محبت بھرے رویوں سے لطف اندوز ہونا چاہتی ہیں۔ حنا کے مطابق وہ خود مالی طور پر خودمختار ضرور ہیں، لیکن اس کے باوجود وہ چاہتی ہیں کہ مرد اپنی ذمے داریاں نبھائے کیونکہ عورت کے لیے یہی خوبصورتی ہے کہ وہ محبت، توجہ اور عزت پائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں وہ خواتین بھی پسند نہیں جو خود کو مردوں کے کردار میں ڈالنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ان کے مطابق وہ گاڑی میں پٹرول بھروانے، بھاری بیگ اٹھانے یا ہر عملی ذمے داری خود سنبھالنے کے بجائے چاہتی ہیں کہ مرد یہ کردار ادا کرے۔ اداکارہ نے واضح کیا کہ عورت ایک خوبصورت اور نازک مخلوق ہے، جسے غصے کے بجائے محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حنا طارق نے عورتوں کا فیمنسٹ ہونا لعنت قرار دے دیا۔ حنا طارق کے ان بیانات نے سوشل میڈیا پر ملا جلا ردعمل پیدا کیا ہے، جہاں کچھ صارفین نے ان کے خیالات کو روایتی اقدار کے قریب قرار دیا، جبکہ بعض نے اسے جدید فیمنزم کے خلاف سخت مؤقف سمجھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پوڈکاسٹس کے سوالات اکثر تفتیش لگتے ہیں، جیسے فنکار عدالت یا نیب میں بیٹھے ہوں، شان شاہد

اداکار شان شاہد نے صحافی ارشاد بھٹی اور اداکارہ میرا کے درمیان ہونے والے تنازع پر خاموشی توڑ دی

کراچی (شوبز نیوز) شان شاہد نے کہا ہے کہ پوڈکاسٹس کے سوالات اکثر تفتیش جیسے لگتے ہیں، جیسے فنکار کسی انٹرویو میں نہیں بلکہ عدالت یا نیب میں بیٹھے ہوں۔ نامور پاکستانی اداکار شان شاہد نے صحافی ارشاد بھٹی اور اداکارہ میرا کے درمیان ہونے والے تنازع پر خاموشی توڑ دی۔ اداکارہ میرا حالیہ دنوں میں خبروں کی زینت بنی ہوئی ہیں، حال ہی میں وہ نجی یوٹیوب چینل کے پوڈکاسٹس میں نظر آئیں، جہاں ان سے کیے گئے متنازع اور توہین آمیز سوالات سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ہیں۔ ان انٹرویوز کے دوران میرا نے کسی بھی تنازع کا جواب نہیں دیا اور صرف اپنی آنے والی فلم سائیکو کی تشہیر کرتی رہیں، اس معاملے پر انہیں مداحوں، میڈیا شخصیات اور فنکار برادری کی جانب سے بھرپور حمایت بھی حاصل ہوئی۔ حال ہی میں ان کے ساتھی اداکار شان شاہد نے بھی میرا اور ارشاد بھٹی تنازع پر نجی ٹی وی کے مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی، تحقیقاتی صحافت اور انٹرٹینمنٹ صحافت دو الگ چیزیں ہیں لیکن پاکستان میں سیاسی صحافت اپنی حدود پار کرکے انٹرٹینمنٹ کے دائرے میں کیوں داخل ہو جاتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ان کے سوالات اکثر تفتیش جیسے لگتے ہیں، جیسے فنکار کسی انٹرویو میں نہیں بلکہ عدالت یا نیب میں بیٹھے ہوں، میرا مطلب یہ ہے کہ صحافت میں پروفیشنلز کو انٹرٹینمنٹ جرنلزم سیکھنی چاہیے، جو ایک فنکار کے ہنر کے بارے میں ہونی چاہیے، نہ کہ تحقیقاتی صحافت کی طرح وہاں تفتیش نہیں ہونی چاہیے۔ اداکارہ نے مزید کہا کہ مجھے بہت افسوس ہوتا ہے جب وہ فنکاروں کو صادق اور امین دیکھنا چاہتے ہیں، انسان غلطیاں کرتے ہیں، آپ کو اپنے پوڈکاسٹ میں کامل انسان کیوں چاہیے؟ ان کا کہنا تھا کہ میں بہت اچھے لوگوں کو ایسی بری حرکتیں کرتے دیکھتا ہوں، ہم انہیں دیکھتے ہیں، وہ اچھے شوز کرتے ہیں، ہم انہیں فالو کرتے ہیں، عزت دیتے ہیں اور ان کے تجزیے سنتے ہیں، لیکن پھر وہ اپنی عزت کھو دیتے ہیں۔ شان شاہد نے مزید کہا کہ اب فنکاروں کو میزبانوں کے پوڈکاسٹس میں جانے سے پہلے ان کی ذاتی زندگی کے بارے میں مکمل ہوم ورک کرکے جانا چاہیے۔

☆☆☆☆☆☆

کامیابیوں کا کریڈٹ اکیلے نہیں لیتی، اپنی ٹیم کو برابر کا حصہ دار سمجھتی ہوں' میگھا

نئے ویڈیو گانے ''جان'' کو ملنے والی پذیرائی پر پرستاروں کی شکر گزرا ہوں' گلوکارہ کی گفتگو

لاہور (شوبز نیوز) نامور گلوکارہ میگھا کا نئے ویڈیو گانے ''جان'' نے ریلیز کے بعد شائقین میں بے حد مقبولیت حاصل کرلی، گانے کو سوشل میڈیا پر زبردست پذیرائی حاصل ہورہی ہے اور اب تک لاکھوں لوگ اس گانے کی ویڈیو دیکھ چکے ہیں۔ میگھا کے پرستاروں کی جانب سے گانے کی موسیقی، ویڈیو لز اور ماڈلز کی پرفارمنس کو خوب سراہا جارہا ہے۔ میگھا نے اپنے نئے گانے کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مداحوں کی جانب سے ملنے والی ستائش میرے لیے قیمتی اثاثہ ہے اور میں اس پر اپنے پرستاروں کی شکر گزار ہوں۔ میں نے اور میری ٹیم نے مل کر اس پراجیکٹ پر دل و جان سے محنت کی اور خوشی ہے کہ لوگوں نے اسے پسند کیا۔ میں اس چیز کی قائل ہوں کہ اکیلا انسان کچھ نہیں ہے، کبھی بھی اپنی کامیابیوں کا کریڈٹ اکیلے نہیں لیتی بلکہ اپنی ٹیم کو برابر کا حصہ دار سمجھتی ہوں اور ان کی ہر طرح سے پذیرائی اور ستائش کرتی ہوں۔ میگھا نے کہا کہ میں ہمیشہ اپنے پرستاروں کی رائے کو اہمیت دیتی ہوں اور آئندہ بھی مزید اچھا کام پیش کرنے کی کوشش کروں گی۔

کھل نائیک واپس آ رہا ہے، سنجے دت نے اعلان کر دیا

1993 میں ریلیز ہونے والی اس فلم میں سنجے دت کے ساتھ جیکی شروف اور مادھوری ڈکشٹ نے بھی مرکزی کردار ادا کیے تھے

ممبئی (شوبز نیوز) مشہور بالی وڈ فلم کھل نائیک کی کامیابی کی 3 دہائیوں بعد اداکار سنجے دت نے اپنے مشہور کردار بلو کی واپسی کا اعلان کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق بالی وڈ اداکار سنجے دت نے ایک بیان میں بتایا کہ نیا پراجیکٹ اصل فلم کی وراثت کو ایک نئے اور جدید انداز میں پیش کرے گا۔ سنجے دت نے انسٹاگرام پر اپنی پہلی جھلک شیئر کی جس میں وہ سخت اور پرجوش انداز میں نظر آرہے ہیں، انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ہر کہانی کا ایک وقت ہوتا ہے اور اس کا وقت آ گیا ہے، کھل نائیک ریٹرنز۔ اداکار نے بتایا کہ یہ خیال انہیں جیل کے دنوں میں آیا، جب انہوں نے ساتھی قیدیوں سے پوچھا کہ کیا وہ یہ کہانی دوبارہ دیکھنا چاہیں گے؟ تقریباً 4 ہزار قیدیوں نے مثبت جواب دیا اور اپنی رائے تحریری طور پر دی۔ بعدازاں سنجے دت نے یہ آئیڈیا فلم کے اصل ڈائریکٹر سبھاش گھئی سے شیئر کیا، جنہوں نے اسے اداکار کی اندرونی خواہش اور جذبے کا عکس قرار دیا اور کہا کہ کھل نائیک تفریحی دنیا کا لیجنڈ ہے۔ خیال رہے کہ 1993 میں ریلیز ہونے والی اس فلم میں سنجے دت کے ساتھ جیکی شروف اور مادھوری ڈکشٹ نے بھی مرکزی کردار ادا کیے تھے، یہ فلم 1990 کی دہائی کی سب سے اثر انگیز فلموں میں شمار ہوتی ہے۔

کاجول نے 30 سال بعد اصول توڑ کر بوسے کے سین کیوں فلمائے؟ اداکارہ کا انکشاف

کاجول نے اعتراف کیا کہ اس منظر کو فلمانے سے قبل وہ کافی غیر یقینی اور بے چینی کا شکار تھیں

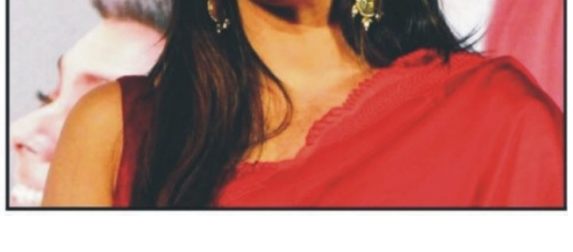

بالی ووڈ کی معروف اداکارہ کاجول نے تین دہائیوں پر محیط کیریئر میں اب اصول توڑ کر بوسے کے سین فلمانے کی وجہ بتادی۔ بالی ووڈ کی متعدد بلاک بسٹر فلموں میں ہیروئن کا مرکزی کردار ادا کرنے والی کاجول نے اپنے او ٹی ٹی ڈیبیو دی ٹرائل: پیار، قانون، دھوکہ میں ایک ایسا قدم اٹھایا جس سے وہ ماضی میں گریز کرتی رہی تھیں۔ کاجول طویل عرصے تک اسکرین پر بوسہ دینے کے مناظر سے دور رہیں لیکن اس سیریز میں انہوں نے اپنے اس اصول کو توڑ دیا۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یہ فیصلہ مکمل طور پر کردار کی ضرورت کے تحت کیا گیا۔ ان کے مطابق یہ صرف ایک منظر نہیں تھا بلکہ کردار کے جذبات اور سوچ کی عکاسی کرتا تھا اور اسے ہٹانا کہانی کے لیے نقصان دہ ہوتا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اس منظر کو فلمانے سے قبل وہ کافی غیر یقینی اور بے چینی کا شکار تھیں لیکن آخرکار اسے ایک پیشہ ورانہ فیصلہ سمجھتے ہوئے انجام دیا۔ سیریز میں انہوں نے یہ منظر اداکار جیشو سین گپتا کے ساتھ فلمایا۔ اس ڈرامے میں کاجول نے نوینیکا سین گپتا کا کردار ادا کیا ہے جو ایک گھریلو خاتون ہوتی ہیں، تاہم اپنے شوہر کے اسکینڈل کے بعد دوبارہ وکالت کے شعبے میں قدم رکھتی ہے۔ یہ سیریز ہدایتکار سپرن ورما کی تخلیق ہے۔ کاجول نے نوینیکا سین گپتا کا کردار ادا کیا ہے جو ایک گھریلو خاتون ہوتی ہیں، تاہم اپنے شوہر کے اسکینڈل کے بعد دوبارہ وکالت کے شعبے میں قدم رکھتی ہے۔ یہ سیریز ہدایتکار سپرن ورما کی تخلیق ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

جمہوریت کی سربلندی کے سفر میں اہل صحافت کے ساتھ ہیں، آزادیٔ صحافت کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھی جائے گی۔ مریم نواز نے کہا کہ سب کو پروپیگنڈہ، فیک نیوز اور افواہ نما خبروں کی نشر و اشاعت کے سدِ باب کا عہد کرنا ہوگا، صحافی پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی میں باوقار، محفوظ اور سازگار ماحول کا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کے لئے بھرپور اقدامات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے، ڈیجیٹل میڈیا کے برق رفتار دور میں بھی مسابقت سچ کی قیمت پر نہیں ہچاہئے، عالمی یوم آزادی صحافت پر سچ ذمہ داری کے ساتھ پیش کرنے کا عہد ضروری ہے۔

بقیہ 2

ایل این جی گیس موصول ہو چکی ہے جس کے بعد بجلی کی لوڈ مینجمنٹ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے، حالیہ لوڈ شیڈنگ کی بنیادی وجہ سسٹم کی خرابی نہیں بلکہ گیس کی کمی تھی۔ جاری بیان میں انہوں نے بتایا کہ 13 اور 14 اپریل کو پانچ، پانچ گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کرنا پڑی، جبکہ 17، 18 اور 19 اپریل کو لوڈ مینجمنٹ نہیں کی گئی، بعد ازاں 19 اپریل سے 29 اپریل تک لوڈ شیڈنگ کو کم کر کے دو سے ڈھائی گھنٹے تک محدود رکھا گیا۔ اویس لغاری نے کہا کہ ماضی میں نواز شریف کے دور میں لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ہو چکا تھا تاہم چھ سال بعد دوبارہ اس صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی ایک بڑی وجہ گیس کی فراہمی میں کمی اور عالمی حالات تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اگر بجلی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ڈیزل یا فرنس آئل استعمال کیا جاتا تو بجلی کی قیمت بہت زیادہ بڑھ جاتی اور اس کا بوجھ صارفین پر پڑتا۔ وزیر توانائی نے بتایا کہ اس وقت پن بجلی کی پیداوار بڑھ کر تقریباً 6 ہزار میگاواٹ تک پہنچ چکی ہے، جو پہلے صرف ایک ہزار میگاواٹ کے قریب تھی تاہم ڈیمز سے پانی کے اخراج کا فیصلہ ارسا صوبوں کی ضروریات کے مطابق کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی حقیقی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت تقریباً 32 ہزار میگاواٹ ہے، نہ کہ 46 ہزار میگاواٹ اور یہ صلاحیت مختلف اوقات میں حالات کے مطابق تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ بروقت اقدامات کی بدولت آئندہ لوڈ شیڈنگ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کو مہنگی بجلی سے بھی محفوظ رکھا جائے۔

بقیہ 3

وسطی کو جوہری ہتھیاروں سے پاک خطہ بنانا ہے تو اسرائیل کو بھی این پی ٹی معاہدے میں شامل کیا جائے اور اس کی تمام جوہری تنصیبات کو آئی اے ای اے کی مکمل نگرانی میں لایا جائے۔ مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سیاسی مطالبہ نہیں ہے بلکہ عالمی انصاف، مساوات اور پائیدار امن کی بنیادی ضرورت ہے، عالمی امن دوہرے معیار سے نہیں یکساں انصاف سے قائم ہوتا ہے، جب تک ہر ملک کے لیے یکساں ایک ہی قانون نہیں ہوگا جوہری عدم پھیلاؤ کا خواب ادھورا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیل کو این پی ٹی معاہدے میں شامل نہیں کیا جاتا ایران پر لگنے والی پابندیاں بلا جواز ہیں اور ایران کی پر امن جوہری ٹیکنالوجی جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجتبیٰ خامنہ ای کا بیان ہم اپنے جوہری پروگرام کی حفاظت اپنی سرزمین کی طرح کریں گے کے بیان سے واضح ہے کہ تاریخ کا سنگین ترین سبق ذہن نشین رکھتے ہوئے مجتبیٰ خامنہ ای کرنل قذافی نہیں بننا چاہتے کیونکہ ماضی میں کرنل قذافی کا ایٹمی پروگرام ختم کر کے مغرب پر بھروسہ کرنا ایک سنگین بھول تھی جس کا خمیازہ کرنل قذافی نے اپنی تذلیل اور موت کی صورت میں بھگتا تھا۔

بقیہ 4

آ گیا ہے کہ آئین، صوبائی خودمختاری اور اٹھارہویں آئینی ترمیم کا بھرپور دفاع کیا جائے اور ان میں کسی قسم کی مداخلت ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، جے یو آئی کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہر صورت آئین اور صوبوں کے حقوق کی حفاظت کرے گی ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے جبکہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے، مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ایک طرف آئین کی بالادستی کی بات کی جاتی ہے لیکن دوسری جانب پارلیمنٹ کو محض ربڑ اسٹیمپ بنا دیا گیا ہے جو جمہوری اصولوں کے منافی ہے، انہوں نے این ایف سی ایوارڈ، اٹھارہویں ترمیم اور صوبائی خودمختاری کو صوبوں کا آئینی حق قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان میں تبدیلی کی کوششیں نہایت تشویشناک ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر صوبوں کے حقوق سلب کیے گئے تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے اور بعض حلقوں کی جانب سے صوبوں کو تقسیم کرنے کی باتیں بھی سامنے آ رہی ہیں جو قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان صوبائی معاملہ ہے اور اگر کسی صوبے کو ضرورت ہو تو وہ آئین کے مطابق وفاق سے مدد طلب کر سکتا ہے تاہم اس بنیاد پر آئینی ترامیم کی بات کرنا مناسب نہیں، یہ پریس ریلیز جے یو آئی سندھ کے پریس سیکریٹری ڈاکٹر اے جی انصاری کی جانب سے جاری کی گئی۔

بقیہ 5

ثاقب نے کہا ہے کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے ویژن کے تحت ڈیجیٹل ایسٹس مارکیٹ کو ملکی معیشت کا اہم ستون بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں، عالمی منڈی میں موثر کردار ادا کرنے کے لئے نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرمایہ کاروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (لمز) کے زیر اہتمام ''بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثہ جات'' کے موضوع پر لیڈرشپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر فیکلٹی ممبران، اساتذہ، طلبہ، ماہرین و دیگر کی کثیر تعداد موجود تھی۔ وزیر مملکت بلال بن ثاقب نے کہا کہ پاکستان میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے وسیع مواقع موجود ہیں جنہیں بروئے کار لا کر معاشی استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، وزیر اعظم محمد شہباز شریف کے ویژن کے تحت ڈیجیٹل ایسٹس مارکیٹ کو منظم کر کے ملکی معیشت کا اہم ستون بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلاک چین ٹیکنالوجی نہ صرف مالیاتی شعبے میں انقلاب لا سکتی ہے بلکہ گورننس، سپلائی چین اور دیگر شعبوں میں بھی نمایاں بہتری لا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل اثاثہ جات مستقبل کی معیشت کا اہم ستون بن چکے ہیں، حکومت اس جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے موثر حکمتِ عملی پر عمل پیرا اور ڈیجیٹل معیشت کے فروغ و شفاف مالیاتی نظام کے قیام کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، جلد ڈیجیٹل ایسٹس سیکٹر کو گرے مارکیٹ سے نکال کر دستاویزی معیشت کا حصہ بنائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں اور ماہرین کے ساتھ ملکر ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دینا چاہتی ہے جو جدت، تحقیق اور ترقی کو فروغ دے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ورچوئل اثاثے محض ٹیکنالوجی نہیں بلکہ بنیادی معاشی ڈھانچہ ہیں اور پیوارا قانونی فریم ورک اور لائسنسنگ کے ذریعے مارکیٹ کو محفوظ اور قابل اعتماد بنائے گا۔ پیوارا کو پاکستان کی معیشت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے بلال بن ثاقب نے انڈسٹری کو مصنوعی ذہانت، روبوٹکس اور بلاک چین میں سرمایہ کاری میں اضافہ کی دعوت دی اور کہا کہ اس حوالے سے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ وزیر مملکت کا کہنا تھا کہ پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی ایکٹ کے تحت لائسنسنگ اور نگرانی کا واحد ذمہ دار ادارہ ہے اور ایک مشاورتی گروپ تشکیل دیکر ڈیجیٹل کرنسی اور ورچوئل ایسٹس کیلئے جامع قانونی فریم ورک تیار کیا جا رہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں چیئرمین پیوارا نے بتایا کہ ادارے کو گزشتہ 9 ماہ میں ایک فعال اور خودمختار ریگولیٹری اتھارٹی کے طور پر قائم کیا گیا تاکہ سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کر کے اس شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دیا جائے گا۔ آخر میں چیئرمین پیوارا بلال بن ثاقب نے پاکستان کے ڈیجیٹل اثاثہ جات کے شعبے میں تیزی سے بدلتے ہوئے ریگولیٹری منظرنامے کو اجاگر کرتے ہوئے ڈیجیٹل ایسٹس مارکیٹ کو ریگولیٹ کر کے ملکی معیشت کا انجن بنانے کیلئے کوششیں تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 6

نام تحریری درخواست لکھ دی۔ وکیل چوہدری اویس تحریری درخواست لے کر اڈیالہ جیل پہنچ گئے، سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ کی ہدایت پر چوہدری اویس یونس ہفتہ کو پھر اڈیالہ جیل پہنچے۔ وکیل چوہدری اویس یونس نے کہا کہ جیل حکام نے ہماری درخواست وصول نہیں کی، مبشرہ مانیکا کی والدہ سے ملاقات کے حوالے سے رپریزنٹیشن رپورٹ جمع کروانے دوسری بار اڈیالہ جیل آئے۔ چوہدری اویس یون نے کہا کہ جیل حکام کی جانب سے رپورٹ کی عدم وصولی غیر قانونی اور پرزنر رولز کی خلاف ورزی ہے، یہ انسانی حقوق کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ وکیل چوہدری اویس یونس نے کہا کہ سپرنٹنڈنٹ جیل قانون پر عمل کریں اور رپورٹ وصول کریں، سپرنٹنڈنٹ جیل کے نام درخواست بذریعہ ڈاک بھی بھجوا دی ہے۔

بقیہ 7

پرانے پیغام میں وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ وہ اپنے بھائی علی الزیدی کو عراق کا وزیر اعظم مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان عراق کی نئی حکومت کے ساتھ قریبی تعاون کا خواہاں ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان اور عراق کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے، خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے مل کر کام کیا جائے گا۔ انہوں نے عراق کے نئے وزیر اعظم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے تعلقات آنے والے دنوں میں مزید مضبوط ہوں گے۔

بقیہ 8

سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کر لیا، جس کے تحت جدید خودکار ڈرون ٹیکنالوجی کو پولیسنگ نظام کا حصہ بنایا جائے گا۔ اس منصوبے کی منظوری وزیر اعلیٰ مریم نواز کی جانب سے دیئے جانے کے بعد عملی اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق ابتدائی مرحلے میں لاہور میں خودکار ڈاکنگ ڈرون پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کیا جائے گا، جس کے لئے 20 جدید ڈرونز کی منظوری دی گئی ہے۔ کرائم ہاٹ اسپاٹس کے سروے کے بعد ڈرون اسٹیشنز کے مقامات کا تعین کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت جرائم کی اطلاع ملتے ہی خودکار ڈرون فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے گا۔ ویڈیو شواہد اکٹھے کرے گا اور خودکار نظام کے تحت واپس اپنے ڈاکنگ اسٹیشن پر آ جائے گا، پنجاب پولیس کیلئے یہ جدید ڈرونز چین سے منگوائے جا رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس جدید ڈرون نگرانی نظام سے نہ صرف جرائم کی مؤثر مانیٹرنگ ممکن ہوگی بلکہ فوری رسپانس میں بھی بہتری آئے گی۔ جبکہ اس اقدام سے صوبے میں سمارٹ پولیسنگ کے نظام میں نمایاں تبدیلی متوقع ہے۔

بقیہ 9

بلا اشتعال سرحد پار فائرنگ اور دہشت گرد کارروائیوں میں 52 شہری شہید اور 84 زخمی ہوئے، افغانستان کی جانب سے شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد اور غیر مصدقہ ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان سے دراندازی کی متعدد کوششیں ناکام بنائیں، دہشت گردی کی اصل وجوہات کو نظرانداز کرنا غیر متوازن موقف کی عکاسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری علاقائی صورت حال اور پاکستان کی قربانیوں کا ادراک کرے، پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔

بقیہ 10

عمل میں مسلسل مشاورت کو یقینی بنایا جائے تاکہ اصلاحات زمینی حقائق سے ہم آہنگ رہیں اور معیشت کے وسیع تر اہداف کے مطابق ہوں۔ وزارت خزانہ کے مطابق انہوں نے یہ بات رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹس (آر ای آئی ٹیز) کے فروغ اور سرمایہ منڈی کی ترقی کے لیے قائم فوکس گروپ کے ایک ورچوئل اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں معروف کاروباری شخصیات عارف حبیب، ندیم ریاض اور علی جمیل سمیت دیگر نمائندگان نے شرکت کی، جبکہ سرکاری و نجی شعبے کے اہم نمائندے بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ رئیل اسٹیٹ کے شعبے کو منظم، شفاف اور سرمایہ کاری کے لیے زیادہ پرکشش بنانے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر خزانہ نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے مشاورت کے عمل کو جاری رکھنے کی اہمیت اجاگر کی۔ اجلاس کے دوران آر ای آئی ٹیز کے فروغ سے متعلق ٹیکس نظام میں بہتری، طریقہ کار کو آسان بنانے اور سرمایہ کاروں خصوصاً چھوٹے سرمایہ کاروں کی شمولیت بڑھانے جیسے امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات کی نشاندہی کی کہ پاکستان میں آر ای آئی ٹی مارکیٹ نے ابتدائی پیش رفت ضرور کی ہے تاہم اس میں مزید وسعت کی گنجائش موجود ہے جسے موثر پالیسی اقدامات اور بہتر رابطہ کاری کے ذریعے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں قواعد و ضوابط میں وضاحت، انتظامی رکاوٹوں کے خاتمے اور مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو کلیدی اہمیت دی گئی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ آر ای آئی ٹیز رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری کو معیشت کے پیداواری شعبوں کی جانب منتقل کرنے کا ایک شفاف اور منظم ذریعہ فراہم کرتے ہیں، جو نہ صرف دستاویزی نظام کو فروغ دیتے ہیں بلکہ تعمیرات اور ترقیاتی شعبوں کی باضابطہ معیشت میں شمولیت کو بھی تقویت دیتے ہیں۔ اجلاس میں سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے، آگاہی مہمات اور ثانوی مارکیٹ کے موثر نظام پر بھی زور دیا گیا تاکہ سرمایہ کاری کے مواقع کو پائیدار بنایا جا سکے۔ علاوہ ازیں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ پاکستان کے آر ای آئی ٹی فریم ورک کو بین الاقوامی بہترین روایات سے ہم آہنگ کیا جائے تاہم اسے سادہ، واضح اور قابلِ عمل رکھا جائے۔ وزیر خزانہ نے متعلقہ اداروں بشمول سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، آر ای آئی ٹی جاری کنندگان، ٹیکس پالیسی آفس اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو ہدایت کی کہ وہ ٹیکسیشن، ریگولیٹری معاملات اور مارکیٹ کی ترقی سے متعلق شعبوں میں تفصیلی جائزہ لے کر قابل عمل تجاویز پیش کریں۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت ایک شفاف، مستحکم اور سرمایہ کار دوست ماحول فراہم کرے گی جو سرمایہ کاری کے فروغ اور پائیدار معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوگا۔

بقیہ 11

عید الاضحیٰ کے موقع پر صفائی کے انتظامات اور دیگر امور پر غور کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر نے تمام ضلعی مینیجنگ ڈائریکٹرز سے عید پلان طلب کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ گزشتہ دو سالوں کی طرح اس بار بھی بڑی عید کے موقع پر عوام کو مایوس نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سخت گرمی کے دوران بھی ستھرا پنجاب کے ہیروز گلیوں سڑکوں پر متحرک رہتے ہیں۔ وزیر بلدیات نے زور دیا کہ الائشیں ٹھکانے لگانے کیلئے عید الاضحیٰ پر اضافی عارضی کولیکشن پوائنٹس بھی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عید کے لئے ہر شہر میں آگاہی کیمپ لگائے جائیں گے۔ صوبائی وزیر نے میونسپل کمیٹیوں کو بھی متعلقہ ستھرا پنجاب ایجنسی سے تعاون کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم ورک کے ساتھ وزیر اعلیٰ مریم نواز کے مقرر کردہ اہداف حاصل کریں گے۔

بقیہ 12

قوانین کے تحت رجسٹریشن سے صارفین کی پرائیویسی اور آزادی اظہار رائے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ملک میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی رجسٹریشن اور ان پر ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے حوالے سے ایک اہم رپورٹ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کو پیش کر دی جس میں انکشاف کیا گیا کہ عالمی ٹیک کمپنیاں پاکستان میں باقاعدہ رجسٹریشن کرانے سے گریزاں ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ پی ٹی اے نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے آئی ٹی کو آگاہ کیا ہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے تمام بڑی سوشل میڈیا کمپنیوں کو ملک میں باقاعدہ طور پر رجسٹر کرنے کی کوششیں تاحال کامیاب نہیں ہو سکی ہیں۔ پی ٹی اے حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ پاکستان کے آئی ٹی قوانین کے تحت عالمی پلیٹ فارمز کو ملک میں دفاتر کھولنے اور رجسٹریشن کرانے کے لیے متعدد بار رابطہ کیا گیا۔ حکام نے کہا کہ پی ٹی اے نے فیس بک (Meta)، انسٹاگرام، یوٹیوب، ایکس اور ٹک ٹاک جیسی بڑی کمپنیوں سے رابطہ کر کے انہیں مقامی قوانین کے تحت رجسٹر ہونے کی دعوت دی تاہم ان میں سے کسی ایک بھی بڑی کمپنی کی جانب سے اب تک کوئی مثبت جواب موصول نہیں ہوا، عالمی کمپنیاں پاکستان میں اپنے دفاتر کھولنے یا مقامی طور پر رجسٹر ہونے میں دلچسپی ظاہر نہیں کر رہی ہیں۔ حکومتی موقف ہے کہ سوشل میڈیا کمپنیوں کی پاکستان میں رجسٹریشن پاکستانی صارفین کے ڈیٹا کو مقامی طور پر محفوظ بنانے، ان کمپنیوں کو پاکستان کے ٹیکس نظام کے دائرے میں لانے، غیر قانونی، اشتعال انگیز اور توہین آمیز مواد کی روک تھام کے لیے مقامی قوانین کے تحت جوابدہ بنانے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں یہ بات بھی زیر بحث آئی کہ عالمی کمپنیاں پاکستان کے 'سوشل میڈیا رولز' اور مواد کو ہٹانے سے متعلق سخت قوانین پر تحفظات رکھتی ہیں، ان کمپنیوں کا خیال ہے کہ مقامی قوانین کے تحت رجسٹریشن سے ان کے صارفین کی پرائیویسی اور آزادیٔ اظہار رائے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی نے پی ٹی اے کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان کمپنیوں کے ساتھ مذاکرات جاری رکھے اور ایسے اقدامات کرے جن سے عالمی کمپنیوں کا اعتماد بحال ہو تاکہ پاکستان میں ڈیجیٹل اکانومی کو فروغ ملے اور قانونی پیچیدگیوں کو دور کیا جا سکے۔

بقیہ 13

آئین کا آرٹیکل 19 آزادی صحافت کی ضمانت دیتا ہے، آزاد میڈیا قوم کی مضبوطی کی علامت ہے، احتساب اور شفافیت کے لیے آزاد صحافت ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رفتار کے بجائے درستگی کو ترجیح دی جانی چاہئے، پاکستان کے خلاف منظم جھوٹی مہمات جاری ہیں، قومی اتحاد سے دشمن کے عزائم ناکام بنائے گئے، میڈیا نے جھوٹ کا جواب حقائق سے دیا، معتبر معلوماتی نظام وقت کی اہم ضرورت ہے، شہید صحافیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ عالمی یوم آزادیٔ صحافت پر میں پاکستان اور دنیا بھر کے صحافی، کالم نویس، رپورٹرز، مدیران، براڈکاسٹنگ اور صحافت سے وابستہ تمام افراد کو ان کی بے لوث خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت سے وابستہ افراد کی پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی ایک باخبر اور باشعور معاشرے کی ضمانت ہے، مستند اور تعصب سے پاک غیر جانبدارانہ خبروں کی بروقت اشاعت و نشریات ہی اصل صحافت کی اساس ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پگنڈہ، فیک نیوز، غیر مستند اور غیر تصدیق شدہ خبروں کی ترسیل کو اپنی پیشہ ورانہ اقدار کے تحت روکنا ہر صحافی کا فرض ہے۔ صحافی نہ صرف پیشہ ورانہ بلکہ سماجی اقدار کے امین ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صحافی اپنے فرائض کی انجام دہی میں ایک باوقار، باحفاظت اور سازگار ماحول کے حقدار ہیں، پاکستان پرامن ملک ہے اور اختلاف رائے سے لے کر کشیدگی کے دیرپا حل تک مکالمے اور مذاکرات کو ترجیح دیتا ہے[موجودہ حالات میں سفارتی میدان میں پاکستان، کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور خطے میں امن کی بحالی کے لیے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، اس تناظر میں عالمی سطح پر میڈیا نے پاکستان کی تحسین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفارتی محاذ اور زمانہ امن کے علاوہ قومی میڈیا نے معرکۂ حق اور آپریشن بنیان المرصوص کے دوران بھی ایک اہم ذمہ داری ادا کی، مربوط قومی ردعمل اور خودمختاری کے دفاع میں قومی یکجہتی اور پاکستان کے موقف کو وضاحت اور تحمل کے ساتھ پیش کیا، میڈیا نے عوام کو آگاہ رکھا اور غلط معلومات کا تدارک کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ان صحافیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان کی جرات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ آزادی صحافت ایک بیش قدر اثاثہ ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ میڈیا اداروں کو ڈیجیٹل میدان میں جدت سے خود کو ہم آہنگ کرنے میں رفتار اور احساس ذمہ داری دونوں درکار ہیں۔ جعلی خبروں اور منظم گمراہ کن مہمات کا پھیلاؤ قومی ہم آہنگی اور عالمی ساکھ کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہے۔

بقیہ 14

ہیں جب کہ سرحد کے اس پار تاریکی، تنہائی اور بدنامی ہے، پاکستان نے اپنی پالیسیوں اور اقدامات سے عالمی سطح پر مثبت پہچان بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جے 10 اور فتح نے شائننگ کو راکھ میں ملا دیا، پہلگام واقعہ بھونڈے طریقے سے کیا گیا، وزیر اعظم شہباز شریف نے کاکول اکیڈمی میں اس واقعے کی آزادانہ تحقیقات کی پیشکش کی تھی، پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کے باوجود ہمسایہ ملک نے کبھی مذمت تک نہیں کی۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ اے پی ایس اور جعفر ایکسپریس جیسے واقعات دنیا میں کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں، پاکستان نے کلبھوشن کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ملک گانے یا فلمیں بنا کر جنگ نہیں جیت سکتا، پاکستان نے عملی میدان میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان نے جنگ میں ایک طیارہ مار گرایا اور پائلٹ کو گرفتار کیا تاہم وہی پائلٹ واپس جا کر ایوارڈ لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دہشت گردی کو فروغ دیتا ہے، کینیڈا میں بھی ایسے واقعات سامنے آئے ہیں۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان کی نئی نسل نے بھارتی میڈیا کو موثر جواب دیا، پاکستان نے بھارتی یوٹیوب چینلز بند نہیں کیے، پاکستان نے جنگ کے دوران ان کے 8 طیارے مار گرائے، ائیر چیف نے بہترین حکمت عملی اپنائی جبکہ بھارتی افواج 4 دن کی بڑھکوں کے بعد 4 گھنٹوں میں پسپا ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی میڈیا نے بھی اس جنگ میں انتہائی سنجیدہ کردار ادا کیا اور بیانیے کی جنگ میں کامیابی حاصل کی، ہمارا مستقبل روشن ہے، پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی میڈیا نے ہمیں مزاحیہ کانٹینٹ فراہم کیا، بھارتی میڈیا نے ہمارے لاہور اور اسلام آباد کی بندرگاہیں تباہ کر دی، ہم نے اپنے ملی نغمے بھارتی یوٹیوب چینل پر چلا دیئے، 1965 کی جنگ میں میڈم نور جہاں نے اپنے ملی نغموں سے افواج پاکستان کا لہو گرمایا تھا، اس مرتبہ ہمارے جین زی کی سوشل میڈیا اسٹریٹیجی کامیاب رہی۔

بقیہ 15

ایئر لیگ کے صدر شمیم اکمل اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی تھی۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ پی آئی اے انتظامیہ نے نئے انشورنس معاہدے کے تحت ریٹائرڈ ملازمین کو مخصوص اسپتالوں اور محدود ادویات تک پابند کر دیا تھا، نان پینل سروسز کے اخراجات کا معاوضہ ختم کر دیا گیا تھا، جس سے بزرگ ملازمین شدید متاثر ہو رہے تھے۔ درخواست میں کہنا تھا کہ پی آئی اے کے پرسنل پالیسی مینوئل کے تحت ریٹائرڈ ملازمین او پی ڈی اور اسپیشلسٹ کے اخراجات حاصل کرنے کے حقدار ہیں، اور نیا معاہدہ پی آئی اے کارپوریشن ایکٹ کی صریحا خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے فریقین کے وکلا کے دلائل سننے کے بعد درخواستیں باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کر لیں۔ عدالت نے انتظامیہ کی جانب سے لگائی گئی پابندیوں اور نئے انشورنس نظام کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے پرانی پالیسی کے تحت تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کا حکم جاری کیا۔ اس فیصلے سے پی آئی اے کے ہزاروں ریٹائرڈ ملازمین کو ریلیف ملے گا جو طویل عرصے سے بہتر علاج و معالجے کے حق کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔

بقیہ 16

کرانے کی آخری تاریخ 12 مئی مقرر کی گئی ہے۔ یہ پروگرام ڈائریکٹریٹ آف ڈرگز کنٹرول پنجاب کے تحت متعارف کرایا گیا ہے جس کا مقصد فارمیسی اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ نوجوانوں کو عملی تربیت فراہم کرنا اور صحت کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔ حکام کے مطابق پنجاب کی سرکاری جامعات سے تعلق رکھنے والے فارمیسی کے طلبہ، گریجویٹس اور پوسٹ گریجویٹس اس پروگرام کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ فائنل ایئر کے وہ طلبہ بھی اہل ہوں گے جو نتائج کے منتظر ہیں جبکہ گزشتہ دو سال کے دوران فارمیسی میں ڈگری، ماسٹرز یا ایم فل مکمل کرنے والے افراد بھی اپلائی کر سکتے ہیں۔ درخواست دینے کا مکمل عمل آن لائن رکھا گیا ہے جہاں امیدواروں کو رجسٹریشن کے بعد اپنا پروفائل مکمل کر کے مطلوبہ دستاویزات سرکاری پورٹل پر اپ لوڈ کرنا ہوں گی۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 مئی 2026ء رات 12 بجے ہے اور صرف آن لائن موصول ہونے والی درخواستوں پر ہی غور کیا جائے گا۔

بقیہ 17

گے۔ ایک خصوصی ٹیکس ڈویژن بینچ جسٹس سردار اعجاز اسحاق اور جسٹس ارباب محمد طاہر پر مشتمل ہوگا، جبکہ جسٹس محمد آصف مختلف ڈویژن بینچز میں کریمنل اور دیگر مقدمات سنیں گے۔ پہلے ڈویژن بینچ میں چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف شامل ہوں گے، دوسرے میں جسٹس سردار اعجاز اسحاق اور جسٹس ارباب محمد طاہر، تیسرے میں جسٹس خادم حسین سومرو اور جسٹس محمد آصف جبکہ چوتھے میں جسٹس محمد اعظم خان اور جسٹس راجا انعام امین منہاس شامل ہیں۔ یہ نیا روسٹر چار اپریل سے تاحکم ثانی نافذ العمل رہے گا۔

بقیہ 18

پر پاکستان سے ازبکستان کو زندہ جانوروں کی برآمد کی تجویز زیر غور لائی گئی۔ ہارون اختر خان اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ ازبکستان کا دورہ کریں گے۔ ملاقات کے دوران فریقین نے ادویات، لیدر اور دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا اور بی ٹو بی روابط، گوشت کی برآمدات اور دوطرفہ تعلقات کے فروغ پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم کے وژن کے تحت تجارتی تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ہارون اختر خان کی جانب سے ازبک گورنر کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔ فریقین نے ایک دوسرے کے عوام اور حکومتی سربراہان کے لیے نیک تمناں کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 19

ہے، پٹرول پر 100 روپے کی سبسڈی نہیں لیوی ختم کی جائے، ہمیں سبسڈی کی بھیک نہیں چاہیے، آئی پی پیز کے معاہدے فوری طور پر ختم کیے جائیں۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ پٹرول اور بجلی کی قیمت کم ہو سکتی ہے، جماعت اسلامی عام آدمی کی آواز ہے، جاگیردار وڈیرے کے اشتراک نے ملک کو کچھ نہ دیا۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ چہرے بدلتے ہیں، نظام بدلنے کی ضرورت ہے، پرانی رجیم پاکستان کو کچھ نہ دے سکی، تاجروں کے ساتھ مارکیٹوں کے اوقات کار پر مذاکرات کریں۔ اُن کا کہنا تھا کہ شدید بارش اور طوفانی ہوائیں تھی، کارکنان کو جمع ہونے پر شاباش دیتا ہوں، 4 سو روپے کے ڈیزل پٹرول میں ٹیکس ہیں، پٹرولیم لیوی ہماری جیبوں پر ڈاکہ ہے، حکومت اپنی نااہلی کا بوجھ عوام پر ڈال رہی ہے

بقیہ 20

گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردار رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اقلیتوں کو اپنے سر کا تاج کہتی ہیں۔ کام کی رفتار اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتا نہیں کیا جائے گا۔ آئین پاکستان اقلیتیوں کے حقوق کا محافظ ہے۔ ملک میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ صوبائی وزیر نے مندر میں مرمتی اور تزئین و آرائش کے کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر نے حویلی سجان سنگھ کا دورہ کیا۔ متعلقہ حکام نے صوبائی وزیر کو حویلی سجان سنگھ میں جاری ترقیاتی کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر سردار رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کی روشنی میں تاریخی مذہبی عبادت گاہوں میں تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ سجان سنگھ حویلی تاریخی ورثے کی علامت ہے۔ مذہبی تاریخی عمارتوں کا تحفظ یقینی بنایا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے مہارشی گرو اوم بالمیک مندر کا بھی دورہ کیا۔ ہندو برادری نے مندر میں ترقیاتی کام کی ضرورت کے حوالے سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو مسائل حل کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 21

کم سہولیات اور ناقص کارکردگی والے سکول آؤٹ سورس کیے جائیں گے۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن کے مطابق متوقع سکولز کو نواز شریف سکول آف ایمننس کیٹیگری میں شامل کیا جائے گا جبکہ 100 سے 150 انرولمنٹ والے سکول آؤٹ سورسنگ لسٹ میں شامل ہیں، محکمہ اس سے قبل 13 ہزار کے قریب سکول آؤٹ سورس کر چکا ہے۔

بقیہ 22

ٹرک اور بس ریڈیل ٹائروں کی تیاری سے وابستہ کمپنی ہے جس کے 38 کروڑ 97 لاکھ سے زائد حصص فروخت کے لیے پیش کر دیے گئے ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق آئی پی او بک بلڈنگ طریقہ کار کے تحت کیا جائے گا۔ 75 فیصد حصص ادارہ جاتی اور ہائی نیٹ ورتھ سرمایہ کاروں کے لیے مختص کیا گیا ہے جبکہ 25 فیصد حصص ریٹیل سرمایہ کاروں کے لیے رکھے گئے ہیں۔ ایس ای سی پی کے مطابق امریکا ایران تنازع کے دوران کے ایس ای ہنڈریڈ انڈیکس میں 54.14 فیصد کمی واقع ہوئی لیکن مثبت امیدوں پر مقامی سرمایہ کاروں کی مضبوط شرکت سے مارکیٹ کا اعتماد برقرار رہا۔ ایس ای سی پی نے کہا کہ سرمایہ کار اپنی سرمایہ کاری سے قبل کمپنی کے پراسپیکٹس کا بغور جائزہ لیں۔

بقیہ 23

پارٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ رات کور کمیٹی کے گروپ میں دونوں رہنماؤں کے درمیان تنظیمی معاملات پر بحث اس حد تک بڑھ گئی کہ نوبت تلخ کلامی اور مبینہ طور پر گالم گلوچ تک پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق اس صورتحال کے بعد سلمان اکرم راجہ نے کور کمیٹی کا گروپ چھوڑ دیا۔ ذرائع کے مطابق یہ تنازعہ پارٹی کی تنظیم سازی کے امور پر اختلافات کے باعث پیدا ہوا۔ پارٹی کے اندر اس واقعے نے مزید تناؤ پیدا کر دیا ہے، تاہم تاحال قیادت کی جانب سے اس معاملے پر کوئی باضابطہ موقف سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 24

زندگی دین و دنیا کے کاموں میں لگن اور دیانتداری سے عبارت ہے۔ جامعہ کی تعلیمات بھائی چارے، اخوت، دین کی خدمت اور وطن عزیز کی محبت سے بھرپور ہے۔ سیاست میں رواداری، تمیز، تہذیب اور باہمی حسن سلوک روز بروز کم ہوتا جا رہا ہے۔ معاشرے میں گالم گلوچ، طعنہ زنی اور کیچڑ کی بجائے قول و عمل میں تضاد اور کارکردگی کی بناء پر تفریق ہونی چاہیے۔ نئی نسل میں خاندانی عزت و وقار اور احترام کے تقاضوں کے رنگ بھرنے کیلئے والدین اور اساتذہ کو سخت محنت کرنا ہوگی۔

بقیہ 25

ملزمان کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ واقعے کا مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔ ذمہ دار عناصر کو کسی صورت نہیں چھوڑا جائے گا۔ جنگلی حیات کے تحفظ پر زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔

بقیہ 26

کر کے چلے، جس پر شہری اس کے جھانسے میں آ گیا۔ پولیس کے مطابق شہری نے ملزم کو ایک لاکھ روپے نقد دیے، تاہم جب شہری نے آنکھیں کھولیں تو ملزم رقم لے کر موقع سے فرار ہو چکا تھا۔ متاثرہ شہری نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی جس پر کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ ٹبی سٹی پولیس نے اطلاع ملنے پر فوری ریسپانس کرتے ہوئے ملزم عرفان کو گرفتار کر لیا۔ ایس پی سٹی عاطف امیر کا کہنا ہے کہ شہر میں جرائم کے انسداد کے لیے کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ شہریوں کو لوٹنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

بقیہ 27

موجودہ بیسک سیلری کے 50 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق نئے الاؤنسز کا اطلاق وفاقی آئینی عدالت کے تمام ملازمین پر فوری طور پر ہوگا جبکہ اضافی الاؤنسز غیر معمولی چھٹی کے دوران قابل قبول نہیں ہوں گے۔ آفس آرڈر کے مطابق اخراجات عدالت کے مالی سال 2025-26ء کے مختص بجٹ سے پورے کیے جائیں گے۔

بقیہ 28

قیادت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور پاکستان کی سنجیدہ سفارتی کاوشوں کو پوری دنیا سراہ رہی ہے جبکہ یہ سیز فائر آئندہ بھی برقرار رہنے کی توقع ہے اور خطے میں پائیدار امن کے امکانات روشن ہو رہے ہیں۔ فیصل آباد میں ہفتہ کو یہاں نجی میڈیکل کالج کے کانووکیشن سے خطاب کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں امن کا داعی رہا ہے اور موجودہ بین الاقوامی صورتحال میں بھی پاکستان نے ذمہ دار ریاست کا کردار ادا کرتے ہوئے کشیدگی کم کرنے کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں کیں انہوں نے کہا کہ دنیا آج پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کی بصیرت، تدبر اور دوراندیشی کی معترف ہے اور یہ تعریف صرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ تک محدود نہیں بلکہ سعودی عرب، ایران سمیت دیگر کئی اہم ممالک بھی پاکستان کی امن کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش اور امریکی ناکہ بندی جیسے خدشات جلد ختم ہو جائیں گے کیونکہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ کشیدگی سے پیدا ہونے والی تباہی اور خطرات کے بعد عالمی برادری اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ مذاکرات اور سفارتکاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہیں اور پاکستان اسی مقف کو کامیابی سے دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ بعض عناصر سوشل میڈیا پر ذاتی بغض، عناد اور گھٹیا سیاست کے تحت پاکستان کے تشخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم قوم نے ہمیشہ ایسے منفی پراپیگنڈے کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران بھی چند عناصر نے سوشل میڈیا پر گمراہ کن مہم چلائی مگر پوری قوم نے سیاسی و عسکری قیادت کے ساتھ کھڑے ہو کر ثابت کیا کہ پاکستان کے قومی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کی کامیاب حکمت عملی نے دنیا بھر میں ملک کا وقار بلند کیا ہے اور آج عالمی سطح پر پاکستان کو امن کے داعی اور ذمہ دار ریاست کے طور پر تسلیم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان آئندہ بھی عالمی امن و استحکام کے فروغ کیلئے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا۔ ایک سوال کے جواب میں رانا ثنا اللہ نے واضح کیا کہ بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کسی قسم کی بیک ڈور ڈیل نہیں ہو رہی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے تمام معاملات عدالتوں کے سپرد ہیں اور عدالتیں آئین و قانون کے مطابق فیصلے سنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی قانونی ریلیف چاہتے ہیں انہیں عدالتی فورمز سے رجوع کرنا ہوگا اور تمام فیصلے خالصتاً قانونی بنیادوں پر ہوں گے۔ فیصل آباد میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میٹرو میگا پراجیکٹ سمیت شہر کے تمام بڑے منصوبے ہر صورت مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بعض منصوبوں کی رفتار میں وقتی ردوبدل ممکن ہے لیکن فیصل آباد میٹرو منصوبہ اور دیگر ترقیاتی سکیمیں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں اور انہیں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا تاکہ شہریوں کو جدید سفری اور بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ رانا ثنا اللہ نے معرکہ حق کی پہلی سالگرہ کے حوالے سے کہا کہ 7 سے 10 مئی تک ملک بھر میں تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح قوم 1965 کی جنگ کے حوالے سے 6 ستمبر کو یوم دفاع مناتی ہے، اسی طرح 7 سے 10 مئی کے ایام بھی پاکستان کی عسکری تاریخ میں فخر، عزت اور قومی وقار کی علامت بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کی تقریبات کے دوران پوری قوم اپنے شہدا، غازیوں، مسلح افواج اور عسکری قیادت کو خراج تحسین پیش کرے گی اور ان کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق کی کامیابی نے پاکستان کے دفاعی تشخص کو نئی قوت بخشی ہے اور یہ دن آئندہ نسلوں کیلئے بھی قومی فخر کی علامت رہیں گے۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ٹھیکیداروں کی ادائیگیوں سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ جن ٹھیکیداروں نے معیار کے مطابق کام مکمل کیا ہے انہیں ادائیگیاں ضرور کی جائیں گی، تاہم جہاں کسی قسم کی بے ضابطگی ہے یا کوئی انکوائری زیرالتوا ہے وہاں قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی کو بغیر میرٹ ریلیف نہیں دیا جائے گا، لیکن جائز حق رکھنے والوں کو ان کا حق ہر صورت ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شفافیت، میرٹ اور احتساب کے اصولوں پر مکمل یقین رکھتی ہے اور ہر معاملے میں قانون کے مطابق فیصلے کیے جائیں گے تاکہ عوامی وسائل کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 29

پر کابینہ اجلاس بلا کر مہنگائی کو کنٹرول میں رکھا، حکومتی کوششوں سے ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کو ہمہ وقت یقینی بنایا گیا۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے کھاد کی قیمتوں میں اضافے کے لیے شدید دباؤ ہے، بھارت میں یوریا 20 ہزار جبکہ پاکستان میں اب بھی 4 ہزار روپے سے زائد میں دستیاب ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر عوام کو مہنگائی کے اثرات سے بچانے کے لیے کوشاں ہیں، حکومتی اقدامات کی بدولت کسان کو گندم کی مناسب قیمت مل رہی ہے

بقیہ 30

معاملات میں کابینہ کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، پارٹی صدر کی جانب سے ملاکنڈ ریجن کے عہدیداروں کا نوٹیفکیشن بھی کابینہ سے مشاورت کے بغیر جاری کیا گیا۔ انجینئر خائستہ محمد نے کہا کہ اگر تمام فیصلے ایک فرد ہی کرے گا تو پھر کابینہ کی موجودگی کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے نظریے کے مطابق اختیارات ایک فرد کے پاس نہیں بلکہ پوری کابینہ کے پاس ہونے چاہئیں۔ انجینئر خائستہ محمد نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے کوئی سنجیدہ کوششیں بھی نظر نہیں آ رہیں، بانی پی ٹی آئی کو ناحق قید میں تقریباً 3 سال ہونے کو ہے مگر لیڈرشپ نے چپ سادھ لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی لیڈرشپ کے پاس بانی پی ٹی آئی کی رہائی کیلئے کوئی واضح حکمت عملی نہیں، پارٹی میں فیصلے فرد واحد کر رہا ہے اس لئے استعفی کا فیصلہ کیا ہے۔

بقیہ 31

نجی اسکول میں تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور حکومت قیمتیں بڑھانا نہیں چاہتے تھے تاہم عالمی حالات کے باعث یہ فیصلہ کرنا پڑا، انہوں نے بتایا کہ حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کے لیے 130 ارب روپے سے زائد کی سبسڈی فراہم کی ہے، کھیل داس کوہستانی کا کہنا تھا کہ پڑوسی ممالک میں پیٹرول کی قلت کے باعث پمپوں پر رش دیکھنے میں آیا تاہم پاکستان میں ایسی صورتحال پیدا نہیں ہوئی اور عوام کو باآسانی پیٹرول دستیاب رہا، انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر قیمتوں میں کمی ہوئی تو اس کا فائدہ بھی عوام کو منتقل کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ملک کی معیشت کو سنبھالنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور موجودہ حالات میں اتحاد اور اتفاق ہی ملک کی کامیابی کی ضمانت ہے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان کوئی اختلاف نہیں یہ صرف بعض حلقوں کی خواہش ہو سکتی ہے جبکہ حقیقت میں تمام قیادت ملک کے مفاد میں ایک پیج پر ہے، انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری صرف پیپلز پارٹی کے نہیں بلکہ پورے ملک کے صدر ہیں اور کہ ان کی قیادت میں اہم فیصلے کیے جا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ حالیہ کشیدگی میں پاکستان نے کامیابی حاصل کی اور دشمن کے تکبر کو توڑا گیا ان کا کہنا تھا کہ افواج پاکستان نے معرکہ حق کے تحت دشمن کو شکست دی اور قوم کو اس پر فخر ہے۔

بقیہ 32

محراب سے سمیت دیگر دینی اجتماعات میں عوام الناس کی ذہن سازی بار بار کرتے رہیں اور ایک گھنٹہ آدھ گھنٹہ خطاب کے بعد آخر میں صرف ایک یا دو منٹ یہ ضرور بیان کریں کہ قرآن کریم کو تلاوت کرتے وقت اسے ترجمے کے ساتھ پڑھنا چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ اللہ تعالی نے قرآن کریم کے ذریعے کیا پیغام واحکامات بھیجیں ہیں انہوں نے کہا کہ بڑی دکھ اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ علمائے کرام قرآن کریم کی بعض تقاریب میں عوام کو تو کہتے رہتے ہیں اور ڈانٹ ڈپٹ بھی کرتے رہتے ہیں کہ آپ قرآن کریم کو سمجھ کر نہیں پڑھتے لیکن آئمہ مساجد پر اس بات کا زور نہیں دیتے کہ وہ اپنی مساجد کے منبر و محراب سے ایک یا دو منٹ اپنے بیان کے آخر میں عوام الناس کی ذہن سازی کیوں نہیں کرتے جو آپ کی اہم ذمہ داری میں شامل ہے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کتنی افسوس کی بات ہے کہ ہم پانچ وقت کی نماز میں اللہ پاک سے ہم کلام ہوتے ہیں باتیں کرتے ہیں لیکن ہم نہ اپنی بات کا مطلب سمجھتے ہیں نا اللہ کی بات کا مطلب سمجھتے ہیں ہم اللہ سے کیا کہہ رہے ہیں نہ یہ ہم کو پتہ چلتا ہے اور اللہ ہمیں کیا جواب دیتے ہیں نا اس کا ہمیں پتہ ہے یہ نہایت ہی افسوس اور دکھ کی بات ہے جبکہ اللہ تعالی قرآن کریم میں جگہ جگہ ہم سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ میں نے تمہارے لئے قرآن کریم کو آسان کر کے بھیجا ہے تاکہ تم سمجھ سکو لیکن ہم سمجھنے کے لئے تیار ہی نہیں اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے مولانا زاہد الراشدی دامت برکاتہم عالی نے مزید یہ بھی کہا کہ تمام سامعین آئمہ مساجد و علمائے کرام یہاں سے یہ عزم لے کر جائیں کہ ہم آئندہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے مساجد کے منبر و محراب اور دینی اجتماعات سے جب بھی عوام الناس سے مخاطب ہوں تو اپنی تقاریر کے آخر میں عوام کی بار بار یہ ذہن سازی کرتے رہیں گی کہ عوام الناس جب بھی قرآن کریم کی تلاوت کریں تو اس کو ترجمے کے ساتھ سمجھ کر پڑھیں قرآن کی قریب و علما کنونشن کی صدارت مولانا تنویر الحق تھانوی نی کی تقریب سے آسان ترجمۃ القرآن کے مصنف سینیٹر ڈاکٹر عبدالحسیب خان تقریب کے داعی قاری اللہ داد، مولانا اقبال اللہ، مولانا حضرت ولی، حضرت مولانا عبدالماجد فاروقی، مولانا رضوان قاسمی مولانا سید اکرم الرحمن، مولانا ڈاکٹر نصیر الدین، مذہبی و سماجی راہنما محمد سلیم میمن، مولانا محمد اکرم، مولانا محمد عمر، مولانا محمد احمد، قاری محمد اسماعیل، مولانا عبدالواحد ملکانی، قاری محمد عمر و دیگر نے خطاب کیا جبکہ ممتاز و جید علمائے کرام خصوصا استاد القرا قاری نذیر احمد مالکی، مولانا عبدالرزاق ہزاروی، مفتی محمد عدنان مدنی، مفتی محمد ظفر اقبال، مولانا عبدالقیوم نعمانی، مولانا سیف اللہ ربانی، قاری محمد عثمان، مولانا قاضی منیب الرحمن، احمد علی، مولانا عبدالحکیم، قاری اسلام الدین، قاری محمد شریف، قاری محمد صدیق، مولانا عکاشہ فاروقی، حافظ محمد اسامہ نقشبندی، سماجی راہنما محمد اسلم فاروقی، قاری محمد شاہد عمر، مولانا رفیق عباسی، مولانا محمد عاشق نقشبندی، قاری سعید الرحمن، مذہبی و سماجی راہنما حاجی نذیر احمد، رانا محمد ناصر، قاری سعید الرحمن، محمد جاوید اقبال، مولانا محمد عمر میمو، مولانا عبدالحمید راجپوت سمیت بڑی تعداد میں علمائے کرام و مشائخ عظام نے شرکت کی اس موقع پر ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ حکومت پاکستان سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں قرآن کریم کو آسان ترجمے کے ساتھ سمجھ کر پڑھنے کے احکامات جاری کرے۔

بقیہ 33

جمہوریت کی سربلندی کے سفر میں اہل صحافت کے ساتھ ہیں، آزادیٔ صحافت کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 34

کے نوجوان لیڈر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار اُنہوں نے گورنر ہاؤس لاہور میں میئر کراچی مرتضٰی وہاب سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں بین الصوبائی روابط کو فروغ دینے اور پیپلز پارٹی سندھ اور پنجاب کی کارکردگی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کا حالیہ دورہ چین کافی اہمیت کا حامل رہا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی کاوشوں سے پاکستان آج عالمی سطح پر عزت و وقار کے ساتھ کھڑا ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کے لئے سفارتی سطح پر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان کی بھرپور کوشش ہے کہ فریقین کو مذاکرات کی ٹیبل پر لایا جائے۔ جنگیں امن نے بلکہ تباہی لاتی ہیں۔ فریقین کو کشیدگی ختم کرنے کے لئے امن کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی کسی صوبے کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی عوامی نمائندہ جماعت ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے کراچی سمیت سندھ میں عوامی فلاح بہبود کے منصوبوں کے جال بچھا دیئے ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ میئر کراچی مرتضٰی وہاب چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ویژن کے مطابق کراچی کی بہتری کے لیے کام کر رہے ہیں۔ میئر کراچی مرتضٰی وہاب کی پنجاب کے وزیر ہاؤسنگ کیساتھ مشترکہ میٹنگ عوامی فلاح کی منصوبوں کے لیے خوش آئند ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی صوبائی حکومتیں نیک نیتی سے کام کر رہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری پاکستان کی عوامی نمائندہ جماعت کے نوجوان لیڈر ہیں۔ نوجوان نسل بلاول بھٹو زرداری پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔ اُنہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ انشاء اللہ بلاول بھٹو زرداری عوامی مینڈیٹ سے ملک کے آئندہ نوجوان وزیر اعظم ہوں گے۔ اس موقع پر میئر کراچی مرتضٰی وہاب نے کہا کہ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کی پیپلز پارٹی کو پنجاب میں متحرک کرنے اور پنجاب کے عوام کی بہتری کے لیے کیے گئے اقدامات قابل تحسین ہیں۔ ملاقات میں ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات پی پی پی سنٹرل پنجاب احسن رضوی، سردار علی اور دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 35

خاص طور پر فضائی آلودگی سے وابستہ ہوتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ پیٹرول میں بینزین نامی ایک انتہائی خطرناک اور کینسر پیدا کرنے والا کیمیکل پایا جاتا ہے۔ یہ کیمیکل پیٹرول کی ذخیرہ اندوزی، گاڑیوں میں ایندھن بھرنے اور ٹینکرز سے پیٹرول نکالنے کے دوران بخارات بن کر فضا میں شامل ہو جاتا ہے۔ کینیڈا کے محکمہ صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق، پیٹرول پمپ سے خارج ہونے والے یہ بخارات قریبی رہائشیوں، بالخصوص حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت کے لیے انتہائی مضر ثابت ہو سکتے ہیں۔ محققین نے ڈیٹا کی مدد سے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ بچے جن کی پیدائش کے وقت ان کے گھر پیٹرول پمپ سے 250 میٹر کے فاصلے کے اندر تھے، ان میں خون کے کینسر کا خطرہ واضح طور پر زیادہ دیکھا گیا۔ یہ خطرہ اس وقت مزید بڑھ جاتا ہے جب گھر کا فاصلہ 100 میٹر یا اس سے بھی کم ہو۔ پٹرول پمپس سے نکلنے والی گیسیں اور بخارات ہوا میں شامل ہو کر انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ یہ بخارات خاص طور پر اس وقت خارج ہوتے ہیں جب پمپ کے ٹینک بھرے جا رہے ہوں یا گاڑیوں میں پٹرول ڈالا جا رہا ہو۔ اگرچہ یہ تحقیق کینیڈا میں کی گئی، لیکن اس کے نتائج پوری دنیا کے لیے اہم ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کینیڈا کے شہر مونٹریال میں یہ خطرہ دوسرے علاقوں کے مقابلے میں کم دیکھا گیا، جس کی وجہ وہاں کے سخت قوانین ہیں۔ وہاں ایسے جدید نظام ویپر ریکوری سسٹم استعمال کیے جاتے ہیں جو زہریلے بخارات کو ہوا میں پھیلنے سے روکتے ہیں۔ اسٹڈی میں اس بات پر زور دیا گیا کہ حمل کے دوران اور پیدائش کے فوراً بعد کا وقت انسانی صحت کے لیے سب سے زیادہ حساس ہوتا ہے۔ اس دورانیے میں زہریلے ماحولیاتی اثرات بچوں کے جسمانی خلیات پر بہت گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ ماہرین نے تجویز دی ہے کہ انسانی صحت کے تحفظ کے لیے رہائشی علاقوں، اسکولوں اور ڈے کیئر سینٹرز کو پٹرول پمپوں سے ایک مناسب فاصلے پر تعمیر کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ پٹرول پمپس پر گیسوں کے اخراج کو روکنے والے آلات کی تنصیب لازمی قرار دی جانی چاہیے، تاکہ بچوں کو ان جان لیوا ماحولیاتی خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ محققین اب اپنی اگلی تحقیق میں اس بات کا جائزہ لیں گے کہ صنعتی دھوئیں اور ہوا میں موجود باریک گرد و غبار بچوں کی صحت پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ معمولی احتیاطی تدابیر اپنا کر بچوں کو خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ 36

عمریں 10 ماہ سے 15 سال تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی اموات تیز بخار، قے، بھوک میں کمی اور نگلنے میں دشواری کے سبب ہوئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بچوں کی اموات خسرہ سے ہونے کے کوئی شواہد نہیں ملے ہیں۔

بقیہ 37

لیے وزیر اعظم سے بات کی جائے گی، قومی کھیل ہاکی کی بحالی کے لیے ہم سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، گورنر ہاکی کپ سمیت مختلف کھیلوں کا انعقاد اور اسپورٹس آرگنائزرز اینڈ جرنلسٹس ایوارڈ کا اجرا جلد کیا جائے گا۔ گورنر سندھ نے یہ بات کراچی ہاکی ایسوسی ایشن کے عہدیداروں، اسپورٹس آرگنائزرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کے نمائندہ وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ گورنر سندھ نے کے ایچ اے اسپورٹس کمپلیکس کے دورے کی دعوت قبول کر لی، وفد کی قیادت کے ایچ اے کے چیئرمین و سندھ اولمپک ایسوسی ایشن کے نائب صدر گلفر از احمد خان کر رہے تھے، وفد میں پاکستان اسپورٹس رائٹرز فیڈریشن کے سیکریٹری جنرل و سینئر صحافی اصغر عظیم، اولمپین افتخار سید، ڈائریکٹر اسپورٹس کمشنر کراچی غلام محمد، کرنل ریٹائرڈ محمد اعظم، انٹرنیشنل ہاکی پلیئر ارشد حسین، خدمت عوام ویلفیئر آرگنائزیشن کے بانی و چیئرمین زاہد رحیم سمیت دیگر شامل تھے۔ گورنر سندھ نے کہا کہ صوبے میں کھیلوں کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، کھیل اور کھلاڑی کی ہر ممکن مدد کریں گے، خواہش ہے کہ ماضی کی طرح وفاقی اور صوبائی محکمے ایک بار پھر کھیلوں کی سرپرستی کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ملک میں ڈیپارٹمنٹل اسپورٹس کی بحالی کا حکم دے چکے ہیں، وزیر اعظم سے جلد ملاقات کر کے تازہ ترین صورتحال پر بات کی جائے گی، اس موقع پر گورنر سندھ کو کراچی ہاکی ایسوسی ایشن اور سندھ اولمپک ایسوسی ایشن کی جانب سے یادگاری سوینیئرز بھی پیش کیے گئے۔

بقیہ 38

انٹر بورڈ فقیر محمد لاکھو نے ضلع جنوبی کے مختلف امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے امتحانی عمل، رئیل ٹائم حاضری کے نظام اور سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ چیئرمین انٹر بورڈ فقیر محمد لاکھو نے گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج (زمزمہ) اور شہید بے نظیر بھٹو گرلز کالج سمیت دیگر ماڈل امتحانی مراکز کے معائنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نقل کرنے والے ہوشیار ہو جائیں، تمام مراکز کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمروں سے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا کہ اب تک کسی بھی سینٹر سے نقل کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ فقیر محمد لاکھو نے بتایا کہ انٹر بورڈ کے مانیٹرنگ روم سے تمام امتحانی مراکز کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار ہے اور مجموعی صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امتحانی مراکز کے اطراف دفعہ 144 نافذ ہے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کرایا جا رہا ہے تاکہ بیرونی مداخلت کو روکا جا سکے۔ دوران دورہ کالج پرنسپلز نے چیئرمین کو بتایا کہ صبح سوا نو بجے سے ڈیڑھ گھنٹے تک بجلی کی لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے، تاہم کالجوں میں سولر سسٹم موجود ہونے کی وجہ سے بجلی کی فراہمی برقرار رہتی ہے اور امتحانی عمل میں کوئی خلل نہیں پڑتا۔ چیئرمین انٹر بورڈ نے واضح کیا کہ امتحانی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے مراکز کے اچانک دورے آئندہ بھی جاری رہیں گے تاکہ طلبہ کو یکساں اور منصفانہ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ 39

جمہوریت کی سربلندی کے سفر میں اہل صحافت کے ساتھ ہیں، آزادیٔ صحافت کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھی جائے گی۔ مریم نواز نے کہا کہ سب کو پروپیگنڈہ، فیک نیوز اور افواہ نما خبروں کی نشر و اشاعت کے سدِ باب کا عہد کرنا ہوگا، صحافی پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی میں باوقار، محفوظ اور سازگار ماحول کا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کے لئے بھرپور اقدامات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے، ڈیجیٹل میڈیا کے برق رفتار دور میں بھی مسابقت سچ کی قیمت پر نہیں ہچاہئے، عالمی یوم آزادی صحافت پر سچ ذمہ داری کے ساتھ پیش کرنے کا عہد ضروری ہے۔

بقیہ 40

دشمن کے عزائم ناکام بنائے گئے، میڈیا نے جھوٹ کا جواب حقائق سے دیا، معتبر معلوماتی نظام وقت کی اہم ضرورت ہے، شہید صحافیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ عالمی یوم آزادیٔ صحافت پر میں پاکستان اور دنیا بھر کے صحافی، کالم نویس، رپورٹرز، مدیران، براڈکاسٹنگ اور صحافت سے وابستہ تمام افراد کو ان کی بے لوث خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت سے وابستہ افراد کی پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی ایک باخبر اور باشعور معاشرے کی ضمانت ہے، مستند اور تعصب سے پاک غیر جانبدارانہ خبروں کی بروقت اشاعت و نشریات ہی اصل صحافت کی اساس ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پگنڈہ، فیک نیوز، غیر مستند اور غیر تصدیق شدہ خبروں کی ترسیل کو اپنی پیشہ ورانہ اقدار کے تحت روکنا ہر صحافی کا فرض ہے۔ صحافی نہ صرف پیشہ ورانہ بلکہ سماجی اقدار کے امین ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صحافی اپنے فرائض کی انجام دہی میں ایک باوقار، باحفاظت اور سازگار ماحول کے حقدار ہیں، پاکستان پرامن ملک ہے اور اختلاف رائے سے لے کر کشیدگی کے دیرپا حل تک مکالمے اور مذاکرات کو ترجیح دیتا ہے[موجودہ حالات میں سفارتی میدان میں پاکستان، کشیدگی میں کمی، مکالمے کے فروغ اور خطے میں امن کی بحالی کے لیے مثبت کردار ادا کر رہا ہے، اس تناظر میں عالمی سطح پر میڈیا نے پاکستان کی تحسین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفارتی محاذ اور زمانہ امن کے علاوہ قومی میڈیا نے معرکۂ حق اور آپریشن بنیان المرصوص کے دوران بھی ایک اہم ذمہ داری ادا کی، مربوط قومی ردعمل اور خودمختاری کے دفاع میں قومی یکجہتی اور پاکستان کے موقف کو وضاحت اور تحمل کے ساتھ پیش کیا، میڈیا نے عوام کو آگاہ رکھا اور غلط معلومات کا تدارک کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم ان صحافیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان کی جرات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ آزادی صحافت ایک بیش قدر اثاثہ ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ میڈیا اداروں کو ڈیجیٹل میدان میں جدت سے خود کو ہم آہنگ کرنے میں رفتار اور احساس ذمہ داری دونوں درکار ہیں۔ جعلی خبروں اور منظم گمراہ کن مہمات کا پھیلاؤ قومی ہم آہنگی اور عالمی ساکھ کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہے۔

سی ٹی ڈی پنجاب کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 21 مبینہ دہشتگرد گرفتار

لاہور سے فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے مبینہ خطرناک دہشتگرد دپیر شمس کو بارودی مواد سمیت گرفتار کیا گیا

لاہور(این این آئی)کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے صوبے بھر میں بڑے پیمانے پرکارروائیاں کرتے ہوئے214انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 21 مبینہ دہشتگردوں کو گرفتار کر لیا۔ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق یہ کارروائیاں خفیہ معلومات کی بنیاد پرلاہور،شیخوپورہ، گوجرانوالہ، خانیوال، میانوالی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ملتان، گجرات، پاکپتن اور بہاولپور سمیت مختلف شہروں میں کی گئیں۔

آرگینک خوراک،مصنوعات کی شرح نمو 10 سے 13 فیصد سالانہ ہے‘ نجم مزاری

عالمی سطح پر ایک سے دوفیصد شیئر ملنے پر پاکستان 2 سے 5ارب ڈالر کی آرگینک کی برآمدات کرسکتا ہے

لاہور(این این آئی)آرگینک خوراک اور مصنوعات پر ریسرچ کرنے والے ادارے کے سربراہ نجم مزاری نے کہا ہے کہ اگر پاکستان عالمی آرگینک مارکیٹ کا ایک سے دو فیصد شیئر حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے تو سالانہ 2 سے 5 ارب ڈالر کی برآمدات یقینی بنائی جا سکتی ہیں، آرگینک خوراک اور مصنوعات کی شرح نمو10 سے 13 فیصد سالانہ ہے اور 2030 تک اس کی عالمی مارکیٹ کا حجم 600 سے700 ارب ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ امریکہ اور یورپ اس مارکیٹ میں تقریباً40 تا45 فیصد حصہ رکھتے ہیں جبکہ ایشیاء تیزی سے ابھرتی ہوئی منڈی کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ شعبہ انتہائی اہم موقع رکھتا ہے کیونکہ یہاں زرعی زمین، موسمی تنوع اور نوجوان لیبر کی دستیابی موجود ہے۔

سندھ ہائی کورٹ نے ماتحت عدالت کا شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دیدیا

کراچی (این این آئی)سندھ ہائی کورٹ نے ماتحت عدالت کا شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔جسٹس محمد حسن اکبر نے مالی تنازع کے کیس میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کے خلاف درخواست پر سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا ہے جس کے مطابق شناختی کارڈ بلاک کرنا غیر قانونی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

3 مئی کا دن دنیا بھر میں صحافت کی اہمیت اور آزادیٔ اظہار کے شعور کو اجاگر کرنے کے لیے منایا جاتا ہے

یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد سچائی، شفافیت اور معلومات تک آزاد رسائی پر قائم ہوتی ہے

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو)مورو کے سینئر صحافی اور پاکستان پریس کلب (رجسٹرڈ) مورو کے نائب صدر صحافی سندھی الطاف سومرو نے کہا ہے کہ 3 مئی کا دن دنیا بھر میں صحافت کی اہمیت اور آزادیٔ اظہار کے شعور کو اجاگر کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد سچائی، شفافیت اور معلومات تک آزاد رسائی پر قائم ہوتی ہے۔صحافت نہ صرف عوام کی آواز بنتی ہے بلکہ حکمرانوں کو جوابدہ بنانے کا ایک مضبوط ذریعہ بھی ہے۔آج کے دور میں جہاں معلومات کی فراوانی ہے، وہیں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ایسے میں ذمہ دار صحافت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔صحافی کا قلم ایک امانت ہے، جسے دیانت داری، غیر جانبداری اور حقائق کی بنیاد پر استعمال کرنا ضروری ہے۔ایک سچا صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتا ہے، جو ہر واقعے کو تحقیق اور توازن کے ساتھ عوام تک پہنچاتا ہے۔3 مئی ہمیں ان صحافیوں کی قربانیوں کی بھی یاد دلاتا ہے جو سچ کی تلاش میں اپنی جانوں تک کا نذرانہ پیش کر دیتے ہیں۔ یہ دن اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم آزادیٔ صحافت کا احترام کریں گے اور سچائی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ آیئے اس دن یہ عہد کریں کہ ہم ایک ذمہ دار معاشرے کے قیام کے لیے آزاد، خودمختار اور بااصول صحافت کی حمایت جاری رکھیں گے، کیونکہ ایک مضبوط صحافت ہی ایک مضبوط جمہوریت کی ضامن ہے۔

مورو پولیس کی کامیاب کاروائی

منشیات سے بھری گاڑی قبضے میں لے کر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو)مورو پولیس کی کامیاب کاروائی۔ منشیات سے بھری گاڑی قبضے میں لے کر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔اس حوالے سے مورو تھانے کے ایس ایچ او امتیاز علی کھاوڑ نے مورو تھانے میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ نیشنل ہائی وے پر اسنیپ چیکنگ کے دوران ایک اے پی وی APV وین کو جس کی کھڑکیوں کے شیشے مکمل طور پر کالے تھے کو شک کی بنیاد پر روک کر تلاشی لی گئی۔ اندر سے 12 بوری بھنگ برآمد ہوئی اور گاڑی کے ڈرائیور محمد اسلم ولد محمد مٹھل کلہوڑو سکنہ خیر پور میرس کو گرفتار کرلیا گیا۔گرفتار ملزمان کے خلاف تھانہ مورو میں سرکار کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔دوسری جانب گرفتار ملزم محمد اسلم کلہوڑو نے صحافیوں کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ گاڑی بھنگ سے لدی ہوئی تھی اور خیر پور میرس سے ہالا جارہی تھی کہ مورو پولیس نے اسے گرفتار کرکے دوران چیکنگ گاڑی سے بھنگ برآمد کرلی۔

ضلع ہنگو، دوآبہ ماضی کی ایک حقیقت پسندانہ جھلک یہ منظر اُس وقت کی عکاسی کرتا ہے جب زندگی سادہ تھی مگر سہولتیں محدود تھیں

سامنے نظر آنے والا پانی دراصل برساتی پانی کا ایک تالاب ہے

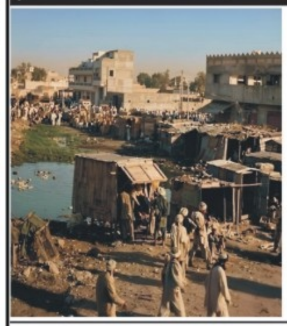

ٹل)بیورو رپورٹ)ضلع ہنگو، دوآبہ ماضی کی ایک حقیقت پسندانہ جھلک یہ منظر اُس وقت کی عکاسی کرتا ہے جب زندگی سادہ تھی مگر سہولتیں محدود تھیں۔سامنے نظر آنے والا پانی دراصل برساتی پانی کا ایک تالاب ہے، جہاں گاؤں اور اردگرد کا پانی جمع ہوتا اور پھر ایک راستے سے دریا کی طرف نکل جاتا تھا یہی ایک سادہ نکاسیٔ آب کا نظام تھا۔تالاب کے کنارے بنی لکڑی اور ٹین کی دکانیں، یعنی کیبین اُس وقت کے بازار کا اہم حصہ تھیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ تصویر کے پس منظر میں نظر آنے والا ہجوم اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہی جگہ بازار کا مرکز تھی، جہاں اکثر لوگوں کا میلہ لگا رہتا تھا۔یہیں خرید وفروخت، ملاقاتیں اور روزمرہ کی گفتگو ہوتی ہی یعنی یہ صرف بازار نہیں، بلکہ علاقے کی سماجی زندگی کا دل تھا۔یہ تصویر ہمیں ایک ایسے دور کی یاد دلاتی ہے جہاں وسائل کم تھے، مگر لوگوں کے درمیان تعلق اور زندگی کی سادگی اپنی جگہ قائم تھی۔آپ کی یادیں کیا آپ نے دوآبہ کے اس بازار یا ایسے تالاب کو دیکھا ہے اپنی یادیں ضرور شیئر کریں۔ھنگو دوآبہ کیبین پراٹا پاکستان یادیں۔

پولیس کی بروقت اور فوری کارروائی

جائیداد کے تنازعہ پر مورچہ زن مسلح فریقین گرفتار، اسلحہ برآمد

پشاور محمد خالق اورکزئی سے (تھانہ سربند پولیس کی بروقت اور فوری کارروائی، جائیداد کے تنازعہ پر مورچہ زن مسلح فریقین گرفتار، اسلحہ برآمد)پشاور۔ ایس پی کینٹ ڈویژن عبد اللہ احسان کی ہدایات پر ڈی ایس پی پشتخرہ سرکل عمر آفریدی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سربند عثمان خان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقہ آنند خیل میں جائیداد کے تنازعہ پر مورچہ زن ہونے اور ایک دوسرے کو ڈرانے، دھمکانے اور ہوائی فائرنگ کرنے میں ملوث ملزمان اسماعیل، سجاد، حسین، محمد زوہیب، محمد عباس، عبداللہ، عبد الوہاب، شہباز اور آفتاب کو گرفتار کر لیا۔گرفتار ملزمان کی فائرنگ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل رہا تھا جبکہ جانی نقصان کا بھی خدشہ تھا۔گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو عدد کلاشنکوف، دو عدد رائفل، ایک عدد پستول، میگزینز اور متعدد کارتوس بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

اوپن ڈور پالیسی کے سلسلے میں عمائدین علاقہ کا اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم عصمت اللہ شنواری کے ساتھ جرگہ وملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے

۔آج اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم (عصمت اللہ شنواری) کے ساتھ مشران نے ملاقات کرکے جرگہ منعقد کیا

کرم)محمد خالق اورکزئی) لوئر کرم:۔ عمائدین علاقہ کے ساتھ جرگہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ عوامی ایجنڈا کے تحت اوپن ڈور پالیسی کے سلسلے میں عمائدین علاقہ کا اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم عصمت اللہ شنواری کے ساتھ جرگہ و ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔آج اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم (عصمت اللہ شنواری) کے ساتھ مشران نے ملاقات کرکے جرگہ منعقد کیا۔وفد نے اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم کو علاقائی مسائل سے آگاہ کیا۔اسسٹنٹ کمشنر نے اس بابت مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔: لوئر کرم:۔لوئر کرم میں مختلف اراضی شاملاتی اراضیات کے تنازعات کے حل کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ضلع کرم اشفاق خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم عصمت اللہ شنواری کا متعلقہ فریقین کے ساتھ نشستیں جاری ہیں۔آج بھی اسسٹنٹ کمشنر لوئر کرم نے اس بابت عوام سے ملاقات کرکے انکے ریوینیو مسائل حل کرنے کے سلسلے میں متعلقہ ریوینیو سٹاف کو ہدایات جاری کی۔

ضلع کرم، پاراچنار: ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس میں ایک اہم سیکیورٹی اجلاس منعقد ہوا

اجلاس میں ضلع کرم کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش آنے والے واقعات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا

کرم) محمد خالق اورکزئی)۔۔۔ ضلع کرم، پاراچنار: ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس میں ایک اہم سیکیورٹی اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں ونگ کمانڈر 114 ونگ کرنل کاکڑ، ونگ کمانڈر 116 ونگ کرنل منصور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (آر اینڈ ایچ آر) محمد علی، اسسٹنٹ کمشنر اپر کرم خالد عمران، پاک آرمی کے میجر عماد اور ایس پی پولیس اسد علی نے شرکت کی۔اجلاس میں ضلع کرم کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش آنے والے واقعات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر کرم اشفاق خان نے اجلاس کے دوران متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنایا جائے، تمام ادارے مکمل ہم آہنگی اور مؤثر حکمت عملی کے تحت فرائض سرانجام دیں، سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ ضلع میں پائیدار امن قائم رکھا جاسکے۔

لاہور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی پی ٹی آئی رہنماؤں سلمان اکرم راجہ اسد قیصر، لطیف کھوسہ و دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں۔

داتا دربار ہسپتال میں جدید سہولیات سے آراستہ شعب اطفال کا افتتاح

ننھے بچوں، ماں کو بہترین طبی سہولیات، خوشگوار ماحول کی فراہمی کیلئے پر عزم ہیں‘ ڈاکٹر احسان بھٹہ

لاہور (این این آئی) محفوظ، شفقت بھرا اور صحت مند ماحول ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور محکمہ اوقاف داتا دربار ہسپتال میں بچوں اور ان کی ماں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ یہ بات سیکرٹری/ چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب، ڈاکٹر احسان بھٹہ نے داتا دربار ہسپتال کے نوتزئین وآرائش شدہ اور جدید سہولیات سے آراستہ شعب اطفال (پیڈز وارڈ) کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ڈائریکٹر پراجیکٹس اوقاف رفیق نور وٹو، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد لطیف، سینئر ڈاکٹرز اور محکمہ اوقاف کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا کہ جدید، مریض دوست اور عالمی معیار کی طبی سہولیات کی فراہمی محکمہ اوقاف پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے پیڈز وارڈ کی مکمل تزئین وآرائش اور اپ گریڈیشن عمل میں لائی گئی ہے تاکہ ننھے مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو ایک ایسا ماحول فراہم کیا جاسکے

جدید بریسٹ وگائنا کالوجیکل کینسر انسٹیٹیوٹ کا قیام ناگزیر ہے‘ پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل

جدید تحقیق اور ٹیکنالوجی کے امتزاج نے طب کے میدان میں انقلابی پیش رفت ممکن بنائی‘ پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور (این این آئی) پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل نے کہا ہے کہ خواتین میں سرطان کے کیسز میں مسلسل اضافے کے پیش نظر ایک جدید، جامع اور مخصوص بریسٹ وگائنا کالوجیکل کینسر انسٹیٹیوٹ کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال کے شعبہ امراضِ نسواں کے زیر اہتمام منعقدہ ’’گائنا کالوجی کانفرنس2026‘‘ کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایسا ادارہ تحقیق، جدید تشخیص، مؤثر علاج اور پیشہ ورانہ تربیت کا مرکز بن کر ہزاروں خواتین کی زندگیوں کے تحفظ میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے۔ پروفیسر فاروق افضل نے کہا کہ سرطان کے خلاف سب سے مؤثر ہتھیار بروقت تشخیص ہے، اس لیے ابتدائی علامات اور احتیاطی تدابیر سے متعلق عوامی آگاہی کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید تحقیق اور ٹیکنالوجی کے امتزاج نے طب کے میدان میں انقلابی پیش رفت ممکن بنائی ہے

لاہور: لاہور بار ایسوسی کے زیر انتظام ہارڈ ویکیشنل کورس کا افتتاح صدر لاہور بار عرفان حیات باجوہ ایڈووکیٹ دیگر کے ہمراہ کررہے ہیں۔

ملک میں مہنگائی کی شرح 20 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے‘ جاوید قصوری

گڈز ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 5 فیصد اضافہ قابل مذمت، واپس لیا جائے‘ امیر جماعت اسلامی وسطی پنجاب

لاہور (این این آئی)امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کی تازہ صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی نااہلی کے باعث عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اپریل میں مہنگائی کی شرح 20 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ کر 9.10 فیصد ہو جانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے جبکہ ایک سال قبل یہی شرح محض 0.28 فیصد تھی، حکمرانوں نے عوام عرصہ حیات تنگ کر دیا ہے، جماعت اسلامی نجات دہندہ ہے، عوام بڑھ چڑھ کر ممبر سازی میں حصہ لیں ، اور جماعت اسلامی کی قوت بنیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ممبر سازی مہم کے دوران مختلف جگہوں کا دورہ کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے ذمہ داران اور عوام سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس اور رہائش کے اخراجات میں ہوشربا اضافہ عوام پر ظلم کے مترادف ہے

لاہور: سیکرٹری/چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ، داتا دربار ہسپتال لاہور میں تزئین وآرائش شدہ اور جدید سہولیات سے آراستہ پیڈز وارڈ کا افتتاح کررہے ہیں۔

امن کو انسانیت کو شہ رگ کہنا بیجا نہیں ہوگا‘ چوہدری محمد سرور

معدنیات اور مادی مفادات کیلئے انسانیت کا قتل عام ناقابل فہم اور عالمی سانحہ ہے

لاہور(این این آئی))سابق گورنر پنجاب اور سرور فاؤنڈیشن کے چیئرمین چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ امن کو انسانیت کو شہ رگ کہنا بیجا نہیں ہوگا، معدنیات اور مادی مفادات کے لئے انسانیت کا قتل عام ناقابل فہم اور عالمی سانحہ ہے، دنیا کی کوئی ریاست، معاشرت اور معیشت امن وآشتی اور مفاہمت کی اہمیت سے انکار نہیں کرسکتی ،رواداری، بردباری اور مکالمے کی بنیاد پر عالمی تنازعات کا پائیدار حل تلاش کیا جائے، دوملکوں کے درمیان تصادم سے دنیا بھر میں معاشی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے، عالمی ضمیر کو عالمی امن کیلئے کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ اپنے ایک بیان میں چوہدری محمد سرور نے مزید کہا کہ ذیابیطس خطرناک مرض ہے،لوگ اس روگ سے بچاؤ کیلئے سادہ خوراک استعمال کریں۔ زندگی میں آسودگی کیلئے ہر سطح پر سادگی کو شعار بنانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ذیابیطس کے معاملے میں پاکستان کا ٹاپ ٹین میں ہونا تشویشناک ہے۔ طلبہ وطالبات کے تعلیمی نصاب میں ذیابیطس سمیت دوسرے امراض سے بچاؤ کا مواد شامل کیا جائے

لاہور، نوکری کا جھانسہ دے کر نجی کمپنی کے مالک کی ساتھی کیساتھ ملکر خاتون سے زیادتی

پولیس نے خاتون کی مدعیت میں دو نامزد ملزمان کیخلاف مقدمہ درج کرلیا، مرکزی ملزم ناصر گرفتار

لاہور(این این آئی)لاہور کے علاقے شمالی چھاؤنی میں نوکری کا جھانسہ دے کر خاتون سے زیادتی کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ پولیس کے مطابق نجی کمپنی کے مالک نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر خاتون کو نوکری کا لالچ دے کر بلایا اور مبینہ طور پر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ ایس پی کینٹ اختر نواز کی ہدایت پر ایس ایچ او شمالی چھاؤنی عاطف اقبال نے پولیس ٹیم کے ہمراہ فوری کارروائی کرتے ہوئے مرکزی ملزم ناصر کو گرفتار کرلیا، جسے مزید تفتیش کے لیے جینڈر سیل کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متاثرہ خاتون کی مدعیت میں نامزد ملزمان ناصر اور خالد حمید کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، دوسرے ملزم کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے کر مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس پی کینٹ اختر نواز نے کہا کہ خواتین کے جنسی استحصال میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور انہیں کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے گا۔

لاہور: مزنگ کے رہائشی پولیس کی طرف سے انصاف نہ ملنے پر پریس کلب کے باہر مظاہرہ کررہے ہیں۔

طالبان رجیم کیخلاف افغان شہری نے پاکستانی عسکری قیادت سے مدد مانگ لی

پاکستانی عسکری قیادت ہمیں افغان طالبان سے آزادی دلوائے، کابل پر پاکستانی جھنڈا لہرائیں، افغان شہری

اسلام آباد (این این آئی) کابل سے افغان شہری کی پاکستانی عسکری قیادت سے غیر معمولی اپیل پر مبنی ویڈیو سامنے آئی ہے۔ویڈیو پیغام میں افغان شہری کو کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ پاکستانی عسکری قیادت ہمیں افغان طالبان سے آزادی دلوائے، کابل پر پاکستانی جھنڈا لہرائیں۔شہری نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ کابل شہر پاکستان کا حصہ بن جائے، افغان عوام جلد طالبان رجیم سے نجات حاصل کر لیں گے۔ ماہرین کے مطابق افغان طالبان رجیم مذہبی تشریحات اور سیاسی اجارہ داری کے باعث افغانستان کو مزید تنہائی اور عدم استحکام کی طرف دھکیل رہی ہے۔افغان طالبان کی آمرانہ طرزِ حکمرانی اور طاقت کے بل پر اقتدار برقرار رکھنے کی کوششیں منفی جذبات کو مزید ہوا دے رہی ہیں۔

سندھ میں ہیٹ ویو، وزیر اعلیٰ نے ریلیف کیمپس قائم کرنے کی ہدایت کردی

سرکاری اسپتالوں میں ہیٹ اسٹروک کے مریضوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں، مراد علی شاہ

کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے صوبے کے وسطی اور بالائی اضلاع میں شدید گرمی اور ہیٹ ویو کی صورتحال کے پیش نظر متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔محکمہ موسمیات کے مطابق جامشورو، دادو، شہید بینظیر آباد، گھوٹکی اور سانگھڑ اس وقت ہیٹ ویو کی لپیٹ میں ہیں، جس پر وزیر اعلیٰ سندھ نے ان اضلاع کی ضلعی انتظامیہ کو فوری طور پر ہیٹ ویو ریلیف کیمپس قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

شارع فیصل پر کار اور موٹر سائیکل کے لیے نئی اسپیڈ لمٹ مقرر

کراچی (این این آئی) کراچی میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے شارع فیصل پر نئی اسپیڈ لمٹ نافذ کر دی گئی ہے۔ڈی آئی جی پی ٹریفک آفس کراچی سے جاری ہونے والے نظرِ ثانی شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق ہیوی ٹرانسپورٹ کے لیے رفتار 30 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق کاروں اور موٹر سائیکلوں کے لیے رفتار 70 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کی گئی ہے۔

کراچی؛ منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی، گینگ کی سرغنہ انمول عرف پنکی گرفتار

ملزمہ طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی ہے، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) قانون نافذ کرنے والے اداروں نے منشیات فروش گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران پوش علاقوں میں مہنگی منشیات فراہم کرنے والے گروہ کی سرغنہ انمول عرف پنکی کو حراست میں لے لیا گیا۔ملزمہ طویل عرصے سے شہر کے پوش علاقوں میں آئس اور کوکین کی فراہمی میں ملوث رہی ہے۔ذرائع نے کہا کہ ملزمہ کراچی میں منشیات فروشی کا منظم نیٹ ورک چلا رہی تھی اور گزشتہ کئی برسوں سے اس غیر قانونی دھندے میں سرگرم تھی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق ملزمہ ماہانہ کروڑوں روپے مالیت کی منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث رہی ہے۔ ملزمہ انمول عرف پنکی کوکین، آئس، ایکسٹیسی اور پارٹی پلز کا دھندہ کرتی تھی۔ ملزمہ نے نشہ آور اشیا کی فروخت میں استعمال کئے جانے والے باکس پر اپنے نام کی برینڈنگ بھی کروائی ہوئی تھی۔

لاہور: پنجاب یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ آف زوالوجی کے زیر اہتمام چار روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریر تنبیلہ روہی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالماجد خان و دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

مالی تنازع کے مقدمے میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار

شہریوں کا شناختی کارڈ بلاک کرنا غیر قانونی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، عدالت عالیہ

کراچی (این این آئی) سندھ ہائیکورٹ نے مالی تنازع کے مقدمے میں شہری کے شناختی کارڈ بلاک کرنے کیخلاف درخواست پر ماتحت عدالت نے شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دیدیا۔ ہفتہ کو ہائیکورٹ میں مالی تنازع کے مقدمے میں شہری کی شناختی کارڈ بلاک کرنے کیخلاف درخواست کی سماعت ہوئی۔ سندھ ہائیکورٹ نے ماتحت عدالت کا شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم کالعدم قرار دیدیا۔ جسٹس حسن اکبر نے تحریری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کا شناختی کارڈ بلاک کرنا غیر قانونی اور بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ کسی قانون میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کی واضح گنجائش موجود نہیں۔ سپریم کورٹ واضح کرچکی ہے کہ سندھ میں نافذ سول پروسیجر کوڈ 1908 میں شناختی کارڈ بلاک کرنے کی کوئی شق موجود نہیں۔

کراچی: نامعلوم افراد نے لڑکے پر تیزاب پھینک دیا

کراچی (این این آئی)شہر قائد کے علاقے کورنگی روڈ کے قریب نامعلوم افراد نے ایک نوجوان پر تیزاب پھینک دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔پولیس حکام کے مطابق متاثرہ نوجوان ایک نجی کمپنی کی موبائل سمز فروخت کرنے کا کام کرتا تھا۔ واقعے کے وقت موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم ملزمان نے اس پر تیزاب پھینکا اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔نوجوان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا

وزیراعظم کی قیادت اور فیلڈ مارشل کی حکمت عملی نے ملک کو ہر محاذ پر سرخرو کیا ہے، امیر مقام

سبز پاسپورٹ کی عزت بڑھ گئی ہے، پاکستان ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہے، مزید کامیابیاں حاصل کرے گا، وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان

شانگلہ (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران اور صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ معرکہ حق میں پاکستان نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کو شکست دے کر دنیا کو واضح پیغام دیا یہ قوم ناقابل تسخیر ہے، پاکستان ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن ہے اور مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو چکیسر، ضلع شانگلہ میں جکلول پل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ثناء یوسف قتل کیس، ٹرائل دوسری عدالت منتقلی کی درخواست مسترد کرنے کا تحریری فیصلہ جاری

کیس کا ٹرائل ایڈیشنل سیشن جج ویسٹ کی عدالت میں ہی جاری رہے گا، فیصلہ

اسلام آباد • این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے ٹک ٹاکر ثناء یوسف قتل کیس کا ٹرائل دوسری عدالت منتقل کرنے کی درخواست مسترد کرنے کے حوالے سے تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے تفصیلی فیصلہ جاری کیا۔عدالت کی جانب سے ٹرائل کورٹ کے جج پر جانبداری اور بدتمیزی کے الزامات بے بنیاد قرار دے کر درخواست خارج کی گئی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ بار بار التوا مانگنا انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے مترادف ہے، کیس کا ٹرائل ایڈیشنل سیشن جج ویسٹ کی عدالت میں ہی جاری رہے گا۔تحریری حکم نامے کے مطابق سرکاری خرچ پر وکیل کی فراہمی ملزم کا آئینی حق ہے تاکہ ٹرائل مکمل ہو سکے، ملزم کی جانب سے ٹرائل کورٹ کے خلاف استعمال کی گئی زبان غیر مناسب ہے۔مزید کہا گیا کہ ملزم کی جانب سے جج کے خلاف استعمال کی گئی سخت زبان عدلیہ کے وقار کے خلاف ہے۔

سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ کا متوفی کوٹے کے تحت ملازمتیں دینے کا حکم

کراچی (این این آئی) سندھ ہائی کورٹ کے آئینی بینچ نے 5 درخواست گزاروں کو متوفی کوٹے کے تحت ملازمتیں دینے کا حکم دے دیا۔متوفی کوٹے سے متعلق کیسز کی سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ متوفی کوٹے کے تحت حاصل حق ختم نہیں کیا جا سکتا، سپریم کورٹ کے فیصلے کا اطلاق ماضی کے معاملات پر نہیں ہوگا۔سماعت کے دوران وکیل نے کہا کہ ڈیپارٹمنٹل ریکروٹمنٹ کمیٹی نے بھی تقرری کی سفارش کی تھی۔

کینیڈا میں ہائی کمشنر پاکستان محمد سلیم نے صادقین آرٹ نمائش کا افتتاح کردیا

شرکاء کو صادقین کی خطاطی، پینٹنگز، ڈرائنگز، مصوری اور اردو شاعری کے ذریعے غیر معمولی فنی اظہار کو سمجھنے کا نادر موقع ملا

مسی ساگا (این این آئی) کینیڈا کے شہر مسی ساگا میں ہائی کمشنر پاکستان محمد سلیم نے نامور فنکار سید صادقین احمد نقوی (1930-1987) کی لازوال فنی میراث کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے نمائش کا افتتاح کردیا۔صادقین فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مقامی شراکت داروں کے تعاون سے منعقدہ اس 3 روزہ نمائش کا مقصد مصور کے گہرے فنی فلسفے، علامتی اظہار اور ثقافتی اثرات کو شائقین تک پہنچانا اور ان کے فن کو اجاگر کرنا ہے۔اس پروقار تقریب میں آرٹ اور خطاطی کے ماہرین، میڈیا کے نمائندوں، سول سوسائٹی کے افراد کے علاوہ آغا خان فاؤنڈیشن اکیڈمی ٹورنٹو اور دیگر تعلیمی اداروں کے طلبہ سمیت مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے۔شرکاء کو صادقین کی اسلامی خطاطی، پینٹنگز، ڈرائنگز، مصوری اور اردو شاعری کے ذریعے ان کے غیر معمولی فنی اظہار کو سمجھنے کا نادر موقع ملا ہے

پی آئی اے کا کنٹرول 25 مئی 2026 تک نجی شعبے کو منتقل ہونے کا امکان

کراچی (این این آئی) عارف حبیب گروپ نے پی آئی اے کے مزید 25 فیصد حصص خریدنے کیلئے حکومت سے رابطہ کرلیا، ایئرلائن کا کنٹرول 25 مئی 2026 تک نجی شعبے کو منتقل ہونے کا امکان ہے۔وزارتِ نجکاری اور نجکاری کمیشن نے پی آئی اے کی مکمل نجکاری کے حوالے سے اہم اعلامیہ جاری کر دیا ہے، جس کے تحت قومی ایئرلائن کے 100 فیصد حصص نجی شعبے کو منتقل کیے جائیں

کراچی: ازبکستان کے صوبہ نوائی کے گورنر نورمت تورسنوف کو پاکستان ٹمبرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین حمید ظہور شیلڈ پیش کررہے ہیں۔

سعودی عرب کی 15 سال سے کم عمر بچوں کو حج پر لے جانے پر پابندی

پابندی کے نفاذ کے بعد 15 سال سے کم عمر تمام عازمین کے حج ویزے منسوخ قرار دے دیئے گئے

اسلام آباد (این این آئی) سعودی عرب نے حج کیلئے عمر کی نئی حد نافذ کرتے ہوئے 15 سال سے کم عمر بچوں کو ساتھ لے جانے پر پابندی عائد کر دی۔ترجمان پاکستان ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نئی سعودی پالیسی کے مطابق اب اتوار 3 مئی 2026 سے 15 سال سے کم عمر عازمین کو حج پروازوں میں سفر کی اجازت نہیں ہوگی

پاکستان کی حمایت سے اقوام متحدہ کے جنوبی سوڈان مشن میں ایک سال کی توسیع

پاکستان نے امن مشن کی حمایت کرتے ہوئے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، مجوزہ تبدیلیوں پر تحفظات بھی ظاہر کیے، عثمان جدون

نیویارک (این این آئی)اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جنوبی سوڈان مشن میں ایک سال کی توسیع کا اعلان کر دیا۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے جنوبی سوڈان میں تعینات امن مشن کی مدت 30 اپریل 2027 تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، 15 میں سے 13 ارکان نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جن میں پاکستان بھی شامل تھا جبکہ چین اور روس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ جنوبی سوڈان 2011 میں آزادی کے بعد سے مسلسل سیاسی عدم استحکام اور انسانی بحران کا شکار رہا ہے، جس کے پیش نظر عالمی برادری نے امن مشن کے تسلسل کو ضروری قرار دیا۔اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل مندوب عثمان جدون نے کہا کہ پاکستان نے امن مشن کی حمایت کرتے ہوئے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا تاہم مجوزہ تبدیلیوں پر تحفظات بھی ظاہر کیے۔

عیدالاضحیٰ پر عارضی مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد

لاہور (این این آئی) عیدالاضحیٰ کے موقع پر شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی نے عارضی مکینیکل جھولوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ باغات میں مستقل جھولوں کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا گیا، ہر جھولا حفاظتی معیار پر پورا اترنا ضروری ہوگا، ضلعی ایجنسیاں محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن پر عملدرآمد یقینی بنائیں گی۔عید کے ایام میں پی ایچ اے اہلکار ڈیوٹی پر موجود رہیں گے

لاہور پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل کا گائناکالوجی کانفرنس کے انتقام پر ڈاکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

معرکہ حق کی مناسبت سے مزارِ اقبال پر تقریب کا انعقاد

لاہور (این این آئی) معرکہ حق کی مناسبت سے مزارِ اقبال پر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ راحت فتح علی خان نے ’’لب پہ آتی ہے دعا‘‘ سمیت کلام اقبال پیش کر کے سماں باندھ دیا، مزارِ اقبال پر طلباء وطالبات نے حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھا کر عقیدت و محبت کا اظہار کیا، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے طلباء نے کلام اقبال پیش کر کے محفل کو گرما دیا۔ میمونہ ساجد نے ’’ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان‘‘ پیش کر کے داد سمیٹی، مختلف جامعات کے وائس چانسلرز اور ماہرین تعلیم نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔

کراچی ریڈ لائن بی آر ٹی کراچی کے مستقبل کی شہ رگ ہے، شرجیل انعام میمن

حکومت اس اہم عوامی منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ شہریوں کو سفری مشکلات سے نجات دلائی جا سکے

کراچی (این این آئی) سندھ کے سینئر وزیر و صوبائی وزیر اطلاعات، ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ ریڈ لائن بی آر ٹی منصوبہ صرف ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ کراچی کے مستقبل کی شہ رگ ہے، جو شہریوں کو جدید، ماحول دوست اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ اس اہم عوامی منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔